Aawami News
Urdu Daily Ranchi-Kolkata-Patna
Website : www.live7tv.com
Group Editor : Aziz Burney
अवामी न्यूज़
روزنامہ
عوامی نیوز
کوئی بھی مشورہ یا شکایت کیلئے رابطہ کریں
directoraawaminews@gmail.com
بے باک صحافت کا علمبردار
₹5/- only
کوئی بھی خبر، تصویر، اطلاع، اعلان ہمیں اس واٹس ایپ نمبر پر ارسال کریں
9102122786
شادی، سالگرہ اور بچوں کی سالگرہ کی تصویر ہمیں Email کریں
Pages-12 ● شمارہ:130 ● جلد:12 ● KOLKATA ● Thursday, 15th May 2025 ● RNI No. WBURD/2014/56804 ● E-mail- News: aawaminewskolkata@gmail.com, Advt : kolkataadvt@gmail.com, Ph. 033-46034477 / 40651166, Fax : 033-4062-8332 ● بمطابق ۱۶ ؍ذیقعدہ ۱۴۴۶ھ ● جمعرات، ۱۵ ؍مئی ۲۰۲۵ء ● کلکتہ

فرمانِ مصطفیٰ ﷺ

دل سخت کیوں ہوتا ہے؟

اللہ تعالیٰ کے ذکر کے سوا زیادہ گفتگو نہ کرو کیونکہ اللہ تعالیٰ کے ذکر کے بغیر زیادہ کلام کرنا دل کی سختی (کا باعث ہے) اور سخت دل آدمی اللہ تعالیٰ سے بہت دور ہوتا ہے۔

(ترمذی، کتاب الزھد، ...، الحدیث: ۲۴۱۹)

WE HAVE NO BRANCH
خالص سونے کے زیورات کیلئے ایک قابل اعتماد نام
زیور محل جیولرس
ZEVAR MAHAL™ Jewellers
Unit of Zar Zevar Mahal (P) Ltd
53, Muzaffar Ahmed St. (Ripon St.), Kol-700016
Mobile : 9831111037 / 9831577940, Ph. No.: 2229-0104

ممتا کی بھرپور کوششوں نے کامیابی دلائی

جیسے ہی پورنم ساؤ پاکستانی فوج کے ہاتھ سے آزاد ہوئے، وزیر اعلیٰ نے سپاہی کی اہلیہ کو فون کیا

ہگلی:14 مئی (عوامی نیوز سروس) طویل جدوجہد کے بعد بالآخر بی ایس ایف جوان پورنم کمار ساؤ کو پاکستانی فوج کے چنگل سے رہائی مل گئی ہے۔ خبر ملتے ہی وزیر اعلیٰ ممتا بنرجی نے سپاہی کی حاملہ بیوی رجنی کو فون کیا۔ وہ کچھ دیر باتیں کرتے رہے۔ انہوں نے پورنم کو مبارکباد دی۔ سپاہی کی اہلیہ نے وزیر اعلیٰ کا شکریہ ادا کیا۔ پہلگام حملے کے اگلے ہی دن اُدھم پور میں تلاشی مہم کے دوران فوجی جوان پورنم ساؤ لاپتہ ہو گئے تھے۔ بعد میں معلوم ہوا کہ وہ غلطی سے پاکستانی حدود میں داخل ہونے کے بعد پاکستانی فوج نے پکڑ لیا تھا۔ اس کے بعد دو ہفتے سے زیادہ کا عرصہ گزر چکا ہے۔ ابتدائی طور پر، پورنم کا پورا خاندان، بشمول ان کی حاملہ بیوی، ان کی واپسی کی امید کر رہی تھی۔ لیکن جیسے جیسے پاک بھارت جنگ کا ماحول تیار ہوا، مایوسی نے انہیں اپنی لپیٹ میں لے لیا۔ کیا پورنم بھی پاکستانی فوج کے چنگل سے آزاد ہو پائے گا؟ اس سوال نے پورے خاندان کو جھنجھوڑ کر رکھ دیا۔ اس صورتحال میں وزیر اعلیٰ ممتا بنرجی نے اتوار کو پورنم ساؤ کی بیوی کو فون کیا۔ رجنی ساؤ نے کہا کہ وزیر اعلیٰ نے ان کی صحت کے بارے میں دریافت کیا ہے۔ انہوں نے یقین دلایا ہے کہ پورنم ایک ہفتے کے اندر گھر واپس (باقی صفحہ 4 پر)

کرنل صوفیہ کی مذہبی حیثیت کو لیکر بھاجپا وزیر کا زہریلا بیان

عدالت کی طرف سے ہتک عزت کی دھمکی، چاروں طرف سے لعنت وملامت

مدھیہ پردیش 14 مئی: ہندستانی فوج کی نڈر خاتون کرنل صوفیہ قریشی کی مذہبی حیثیت کو لیکر بی جے پی کے ایک وزیر کے خلاف

مدھیہ پردیش ہائی کورٹ نے قانونی چارہ جوئی کی ہدایت دے ڈالی۔ مدھیہ پردیش کے وزیر وجئے شاہ کے قابل گرفت بیان کے بعد عدالت نے ان کے خلاف ایف آئی آر درج کرنے کی کٹھور ہدایت بھی دی۔ بی جے پی کے فرقہ پرست وزیر کی پارٹی سے برخاستگی کو لیکر بھی کانگریس نے زور دار آواز اٹھائی ۔ زبان درازی کا بھگتان اب وزیر کو بھگتنا پڑے گا۔ یاد رہے کہ پہلگام میں جنگجوؤں کے قابل مذمت حملے کے جواب میں 7 مئی کو پاکستان و پاک مقبوضہ کشمیر سے تشدد پسندوں کے ٹھکانے پر بھارتی فوج نے زبردست ہلاکت خیز بم بازی کی۔ کامیاب وہدف شدہ (باقی صفحہ 4 پر)

'امریکی پاپا نے وار رکوادی کیا؟'

کانگریس کا مودی حکومت پر طنز، ٹرمپ کے انکشاف پر سوالات

نئی دہلی 14 مئی: امریکہ کے سابق صدر ڈونلڈ ٹرمپ کے حالیہ بیان نے ہندوستان کی خارجہ پالیسی پر ایک نئی بحث چھیڑ دی ہے۔ ٹرمپ نے سعودی عرب میں ایک عوامی تقریب کے دوران دعویٰ کیا کہ ان کے انتظامیہ نے ہندوستان اور پاکستان کے درمیان جنگ کا خطرہ ٹال دیا۔ اس بیان کے بعد کانگریس پارٹی نے شدید ردعمل ظاہر کرتے ہوئے وزیر اعظم نریندر مودی اور وزیر خارجہ ایس جے شنکر سے سخت سوالات کیے ہیں۔ کانگریس کے سینئر رہنما جے رام رمیش نے سوشل میڈیا پلیٹ فارم 'ایکس' پر ایک پوسٹ میں لکھا، "کچھ دن پہلے ہمیں پاکستان کے ساتھ جنگ بندی کی اطلاع امریکہ کے صدر سے ملی تھی۔ اب، سعودی عرب میں ایک عوامی تقریب کے دوران ٹرمپ نے انکشاف کیا کہ انہوں نے ہندوستان کو جنگ بندی کے لیے پابندیوں اور تجارتی سودوں کی دھمکی اور لالچ کے ذریعے مجبور کیا۔"

جے رام رمیش نے مزید (باقی صفحہ 4 پر)

ترکیہ میں مذاکرہ سے قبل یوکرین نے اٹھایا خوفناک قدم، جنگ بندی میں روس کے 1240 فوجیوں کو کیا ہلاک

14 مئی: روس اور یوکرین کے درمیان گزشتہ 3 سالوں سے جاری جنگ کو روکنے کی کوششیں چل رہی ہیں۔ اس کے لیے ترکیہ کی راجدھانی استنبول میں ولادمیر پوتن اور ولودیمیر زیلینسکی کے درمیان بات چیت کی تجویز رکھی گئی ہے۔ اس (باقی صفحہ 4 پر)

غزہ پر اسرائیل کی بدترین بمباری سے کئی مقامات پر زمین پھٹ گئی، 51 فلسطینی شہید

غزہ، 14 مئی (یو این آئی) جنوبی غزہ کے علاقے خان یونس پر اسرائیل کے بدترین حملے میں 51 فلسطینی شہید ہو گئے جبکہ بدترین بمباری سے زمین پھٹ گئی۔ غیر ملکی میڈیا رپورٹ کے مطابق اسرائیلی فوج کی جانب سے خان یونس کے یورپی اسپتال کے احاطہ میں نو بنکر بسٹر بم پھینکے گئے، بم پھٹنے سے کئی مقامات پر زمین پھٹ گئی۔ اسرائیل کی جانب سے زخمیوں کو نکالنے والوں پر بھی بمباری کی گئی، بم حملوں کے باعث اسپتال کے قریب کھڑی بس زمین میں (باقی صفحہ 4 پر)

TEAM INDIA FULL CONTACT KARATE

Congratulations To

Team India and Coach HRH Prince M. A. Ali

For their outstanding achievement of winning 16 Gold Medals at the World Open Karate Championship 2025, held at the prestigious Royal Thai Army Club, Bangkok, Thailand on 8th May 2025

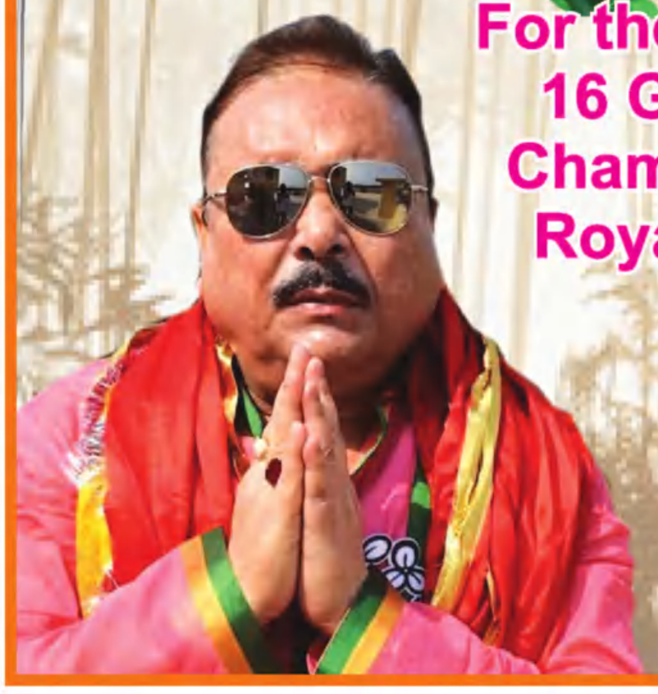

Sri Madan Mitra (MLA)

Former Sports Minister

Government of West Bengal

وزیراعلیٰ نے گروپ سی اور ڈی کے بے روزگار تدریسی کارکنوں کیلئے ماہانہ الاؤنس کا اعلان کیا

کولکاتا:14 مئی (عوامی نیوز سروس) پہلے یہ اعلان کیا گیا تھا کہ ریاستی حکومت بے روزگار غیر تدریسی کارکنوں کو ماہانہ الاؤنس فراہم کرے گی۔ وزیر اعلیٰ ممتا بنرجی نے بدھ کو نبانو اسمبلی ہال میں اس اعلان پر مہر ثبت کی۔ اپریل کے حساب سے گروپ سی اور گروپ ڈی کے ملازمین کو بالترتیب 25,000 اور 20,000 روپے ماہانہ الاؤنس ملے گا۔ وزیراعلیٰ نے کہا کہ وہ یہ الاؤنس اگلے عدالتی فیصلے تک وصول کریں گے۔

بدھ کو ریاستی کابینہ کی میٹنگ ہوئی۔ وہیں نان ٹیچنگ اسٹاف کے لیے ماہانہ الاؤنس کی منظوری دی گئی۔ وزیر اعلیٰ نے کہا کہ مغربی بنگال حکومت کے محکمہ محنت کے تحت ایک پروجیکٹ تیار کیا گیا ہے۔ اس پروجیکٹ کے تحت، گروپ سی اور ڈی ملازمین جو ایس ایس سی 2016 پینل میں اپنی ملازمت سے ہاتھ دھو بیٹھے ہیں، انہیں بالترتیب 25,000 روپے اور 20,000 روپے ماہانہ الاؤنس دیا جائے گا۔ یہ الاؤنس سپریم کورٹ کے اگلے فیصلے تک ادا کیا جائے گا۔ وہ رقم اپریل کے حساب سے وصول کریں گے۔

وزیر اعلیٰ نے نبانو میں ایک پریس کانفرنس میں کہا، نوکری کی منسوخی کا معاملہ سپریم کورٹ میں زیر التوا ہے، ہم نے نظر ثانی کی درخواست دائر کی ہے، ہم عدالت کی ہدایت کے مطابق آگے بڑھیں گے۔ تاہم، گروپ سی اور ڈی ملازمین کے جن کی تنخواہیں روکی گئی ہیں، ان کے خاندانوں کو پریشانی کا سامنا ہے، اس کو ذہن میں رکھتے ہوئے، ہم نے ایک پروجیکٹ تیار کیا ہے۔ اس کے تحت گروپ سی اور ڈی کے ملازمین کو مالی مدد فراہم کی جائے گی۔ غور طلب ہے کہ 2016 کے ایس اے سی پینل کو سپریم کورٹ نے اپریل میں منسوخ کر دیا تھا۔ تقریباً 26,000 تدریسی اور غیر تدریسی عملہ اپنی ملازمتوں سے ہاتھ دھو بیٹھا۔ بعد میں جب فیصلے پر دوبارہ غور کیا گیا تو عدالت نے ایسے اساتذہ کو جو نا اہل نہیں پائے گئے انہیں اگلے دسمبر تک اسکول واپس آنے کی اجازت دے دی۔ انہیں تنخواہ بھی مل رہی ہے۔ لیکن غیر تدریسی کارکنان، یعنی گروپ سی اور ڈی کو اس دائرہ کار میں نہیں لایا گیا۔ انہیں تنخواہ نہیں مل رہی ہے۔ اسکول بھی نہیں جاتے۔ اس صورتحال میں ریاستی حکومت بے روزگار غیر تدریسی کارکنوں کے ساتھ کھڑی ہے۔

حَيَّ عَلَى الصَّلاة
الصَّلاةُ خَيْرٌ مِنَ النَّوْمِ
(اوّل وقت)
برائے کولکاتا و مضافات
15/ مئی 2025

فجر	3 بج کر 28 منٹ
طلوع آفتاب	4 بج کر 56 منٹ
ظہر	11 بج کر 33 منٹ
عصر	4 بج کر 09 منٹ
مغرب	6 بج کر 14 منٹ
عشاء	7 بج کر 31 منٹ

مندرجہ ذیل شہروں میں اضافہ کریں: بردوان 2 منٹ، رانی گنج 5 منٹ، آسنسول 5 منٹ، دھنباد 8 منٹ، پرولیا 8 منٹ۔

پاک رینجرس کے قبضے سے بیس دنوں بعد آزاد کئے گئے پرنم وزیر اعلیٰ کی کوشش قابلِ قدر

ہگلی:14 مئی (محمد شعیب عالم) مغربی بنگال ہگلی ضلع رشڑا کے رہنے والے بی ایس ایف جوان پرنم کمار ساؤ کو بیس دنوں بعد پاکستان نے آزاد کر دیا۔ یہ رشڑا رشڑا یا ہگلی کیلئے نہیں پورے ہندوستان کیلئے خوشی کی بات ہے۔ انکی آزادی کی خبر پاتے ہی رشڑا انکے گھر اہل خانہ کیساتھ ساتھ پورے علاقے میں خوشی کا ماحول ہے۔ رشڑا میونسپلٹی کے چیئرمین وجے ساگر مشرا نائب چیئرمین زاہد حسن خان نے بھی پرنم کی آزادی پر دلی خوشی کا اظہار کیا۔ فیسبک سوشل میڈیا پر پرنم کمار ساؤ کی تصویریں پوسٹ کر کے خوشی ظاہر کرتے آئے رشڑا اور ضلع کے ترنمول کانگریس لیڈران اور عام لوگ۔ ابھی دو دن قبل ہی پرنم کی اہلیہ رجنی نے ریاستی وزیر اعلیٰ سے اپنے شوہر کی رہائی کے سلسلے میں ملاقات کرنے کی خواہش جتائی تھی۔ یہ خبر معلوم ہوتے ہی وزیر اعلیٰ ممتا بنرجی نے گزشتہ کل رجنی ساؤ سے فون پر بات کرتے ہوئے پرنم کی رہائی کیلئے ہر ممکن اقدامات کا وعدہ کی تھیں کہ ہفتے بھر کے اندر انکی واپسی ہوگی اور آج پرنم کی رہائی مل گئی۔ مقامی ایم پی کلیان بنرجی بھی لگاتار پرنم کی رہائی کیلئے کبھی بی ایس ایف افسران تو کبھی مرکزی حکومت سے باتیں کرتے رہے۔ ذرائع سے ملی اطلاع کے مطابق بروز بدھ چودہ مئی کی صبح ساڑھے دس بجے کے قریب پرنم کو پاکستان نے اپنی گرفت سے آزاد کر کے اٹاری واگھا باڈر کے راستے ہندوستان واپس بھیجا ہے۔ یہاں کچھ لوگوں نے اس بات پر حیرانی ظاہر کرتے ہوئے نظر آئے اور کہا کہ دو دن قبل وزیر اعظم ملک کے عوام سے خطاب کرتے ہوئے پرنم کمار ساؤ کی گرفتاری یا رہائی پر ایک الفاظ تک نہیں بولے جو حیران کن تھا۔ اس دن پرنم کی اہلیہ خاصے مایوس ہوئی تھیں ساتھ ہی انکے اہل خانہ بھی۔ واضح ہو کہ گزشتہ 23 اپریل کو پنجاب کے پٹھان کورٹ میں ڈیوٹی کرنے کے دوران نادانستہ طور پر بین الاقوامی سرحد کو عبور کر کے پاکستانی سرحد میں چلے گئے۔ بعد ازاں اسے پاکستانی رینجرس نے اپنی حراست میں لیکر قید کر لیا۔ اسکے بعد سے لگاتار انکی رہائی کیلئے میٹنگ، فلیگ میٹنگ ہوتی رہی اسی درمیان جنگ بھی شروع ہوگئی جس سے پرنم کے اہل خانہ بیحد پریشان ہوگئے۔ اس دوران مرکزی وزیر سکنیش چندر دوبے ضلع کے اتر پاڑہ میں ایک پارٹی تقریب کے دوران یقین دلایا تھا کہ پرنم کی رہائی جلد ہوگی۔ آج پرنم کی رہائی پر یہاں ہر طرف خوشی کا ماحول دیکھا گیا۔ پرنم کمار ساؤ کے گھر پر صبح ہی چیئرمین وجے ساگر مشرا نائب چیئرمین زاہد حسن خان رشڑا ٹاؤن ترنمول صدر منوج ساؤ اور دیگر ترنمول لیڈران گھر پہنچ گئے۔ گھر میں سب کا منہ میٹھا کرتے دیکھا گیا مٹھائیاں بٹ رہی تھی۔ اس دوران رجنی ساؤ نے کہا کہ وزیر اعلیٰ کا فون صبح سے چار دفعہ آیا۔ لیکن میرا فون خراب ہونے کی وجہ سے بات نہیں ہوئی۔ اسی درمیان صحافیوں سے باتیں کرتے وقت ممتا بنرجی رجنی ساؤ سے باتیں کرتے ہوئے نظر آئیں۔ رجنی نے وزیر اعلیٰ سے کہتے نظر کہ میں احسان مند ہوں آپکا۔ اس دوران پورنم کی بیوی نے اپنے شوہر کی واپسی پر وزیر اعظم نریندر مودی اور وزیر اعلیٰ ممتا بنرجی کا شکریہ ادا کیا ہے۔ رجنی ساؤ "میرے شوہر اتنے دنوں سے پاکستان میں تھے۔ آپ نے دیکھا کہ ہم کیسے گزرے ہیں۔ اب وہ رہا ہو گئے ہیں ہم بہت خوش ہیں۔ میں اپنی ریاست کی وزیر اعلیٰ کا بہت شکریہ ادا کرتی ہوں۔ میں وزیر اعظم نریندر مودی کا شکریہ ادا کرتی ہوں، پورے ملک کے لوگ میرے ساتھ تھے۔ میں آج سب کا ہاتھ جوڑ کر شکریہ ادا کرتی ہوں۔ میڈیا بھی ہر روز میرے ساتھ تھا۔ مجھے مودی جی پر پورا بھروسہ تھا۔" پہلگام حملہ وہ میرے شوہر کو جنگ بندی کے پانچ دنوں کے اندر واپس لے آئے اگر جنگ جاری رہتی تو اسے واپس لانا بہت مشکل ہوتا۔ وزیر اعلیٰ ممتا بنرجی نے پرنم کمار ساؤ کی رہائی پر خوشی کا اظہار کیا ہے۔ انہوں نے کہا کہ وہ فوجی کے اہل خانہ سے مسلسل رابطے میں ہیں۔ وزیر اعلیٰ نے آج اپنے ایکس ہینڈل پر لکھا "میں اپنے بی ایس ایف جوان پرنم کمار ساؤ کی رہائی کی خبر سن کر خوش ہوں۔ میں ان کے خاندان کے ساتھ رابطے میں تھی اور ہگلی کے رشڑا میں ان کی بیوی سے چار بار بات کی تھی۔ میں نے انہیں آج بھی فون کیا۔ وزیر اعلیٰ نے کہا" میرے بھائی پرنم "ان کی اہلیہ رجنی ساؤ اور ان کے پورے خاندان جوان کیلئے بہت سی نیک تمنائیں"۔ چند دنوں کی پریشانی اور بے یقینی کے بعد بی ایس ایف جوان پرنم کمار ساؤ بالآخر وطن واپس آگئے۔ اس دن پورنم کمار ساؤ کی رہائی کی خبر ان کے گھر پہنچی اور رشڑا میونسپلٹی کے چیئرمین وجے ساگر مشرا ان کے گھر گئے اور انہیں پیار دیا۔ ادھر سکانت مجمدار انہوں نے بی ایس ایف جوان کی رہائی کا سہرا وزیر اعظم نریندر مودی کو دیا۔ ایکس ہینڈل پر سکانت نے لکھا" آپریشن سندور کی شاندار کامیابی کے بعد ایک بار پھر ہندوستان کی سفارتی فتح! بنگالی ہیرو بی ایس ایف جوان پرنم کمار ساؤ کی پاکستان سے واپسی صرف ایک فوجی کی رہائی نہیں ہے۔ اس واقعہ نے پوری دنیا کو فتح ثابت کر دی ہے۔ ہندوستان کے عزم عزت اور قیادت کا۔ میں ہندوستان کے معزز وزیر اعظم جناب نریندر مودی کا تہہ دل سے شکریہ ادا کرتا ہوں۔ بھارت اب مودی جی کی قیادت میں خاموش نہیں رہا ہندوستان خاموش نہیں ہے ہندوستان نہ صرف معاف کرنے والا ہے بلکہ تاریخ بھی لکھ رہا ہے۔ ادھر رشڑا میں وجے ساگر مشرا اور نائب چیئرمین زاہد حسن خان ریاستی وزیر اعلیٰ ممتا بنرجی، ایم پی کلیان بنرجی کی بھر پور تعریفیں کرتے نظر آئے اور کہا کہ آج دی دی کی کارکردگی رنگ لائی ہم باشندگان رشڑا اس پل، اس دن کو کبھی بھول نہیں پائیں گے۔

مٹیابرج میں آٹو رکشہ تنازعے پر سڑک بلاک کر احتجاج، ٹریفک نظام میں خلل

kولکاتا 14 مئی عوامی نیوز سروس۔ مٹیابرج اکڑا روڈ پر سہپر کے اوقات میں مقامی افراد نے ایک آٹو رکشہ کے خریداری اور نام تبدیلی کے تنازعے پر سڑک بلاک کر کے شدید احتجاج کیا۔ ذرائع کے مطابق، دو گروپس کے درمیان جھگڑا اس وقت بھڑک اٹھا جب ایک فریق نے حکمراں جماعت کی حمایت کا دعویٰ کیا جس سے معاملہ سنگین ہو گیا۔ احتجاج کے دوران کچھ خواتین اور مردوں نے سڑک پر بیٹھ کر ٹریفک روک دی، جس کے بعد مقامی پولیس نے موقع پر پہنچ کر صورت حال پر قابو پایا۔ تھانہ ٹیم مٹیابرج کی سخت کوششوں کے بعد احتجاجیوں کو ہٹایا گیا اور ٹریفک نظام بحال ہوا۔

واضح رہے کہ اس واقعے کے بعد ڈی سی پورٹ ڈویژن ہری کرشنا پائی سے رابطہ کرنے کی کوشش کی گئی، لیکن ان کا کوئی جواب نہیں ملا۔ مقامی انتظامیہ نے معاملے کی چھان بین کا وعدہ کیا ہے۔

☆☆☆☆

’نوجوان نشے کا شکار‘ دلیپ گھوش نے سوتیلے بیٹے کی موت کے بعد موجودہ نسل کی ’بری عادتوں‘ پر تشویش کا اظہار کیا

کولکاتا: 4 1 مئی (عوامی نیوز سروس) سوتیلے بیٹے کی موت کے بعد دلیپ گھوش نے کہا کہ بیٹے کی خوشی نہیں ملی، غم ملا۔ بدھ کی صبح بی جے پی لیڈر کی آواز میں ندامت کا لہجہ سنائی دیا۔ انہوں نے اس بات پر تشویش کا اظہار کیا کہ جس طرح موجودہ نوجوان منشیات میں ڈوب کر خود کو نقصان پہنچا رہے ہیں۔ انہوں نے والدین کو زیادہ محتاط رہنے کا مشورہ دیا۔ بی جے پی کے ’دبنگ‘ لیڈر دلیپ گھوش کی شادی 26 دن پہلے ہوئی تھی۔ اس وقت سے، دلیپ کی پہلی بیوی، رنکو مجمدار کے بیٹے، سرجنے، سرخیوں میں ہیں۔ شادی میں وہ موجود نہ ہونے کے باوجود دلیپ کے ساتھ ان کے خوبصورت رشتے کا بار بار علم ہوا۔ نوجوان کی منگل کو پراسرار طور پر موت ہوگئی۔ بعد میں معلوم ہوا کہ سرنجائے منشیات کا عادی تھا۔ اسے متعدد پیچیدہ جسمانی مسائل تھے۔ اس واقعے نے دلیپ کو ہلا کر رکھ دیا۔ بدھ کو اپنے سوتیلے بیٹے کی موت کے بارے میں بات کرتے ہوئے انہوں نے موجودہ نسل کے بارے میں تشویش کا اظہار کیا۔ انہوں نے کہا کہ ”یہ آج کے نوجوانوں پر نشے کے اثرات کی ایک مثال ہے“۔

دلیپ نے یہ بھی کہا، یہ ہم سب کے لیے ایک بڑا سبق ہے۔ ہمیں یہ دیکھنے کی ضرورت ہے کہ ہمارے بچے کہاں جا رہے ہیں اور وہ کیا کر رہے ہیں۔ ذمہ داری انہیں لکھنا پڑھنا سکھانے سے ختم نہیں ہوتی۔ خطرہ رہتا ہے۔ اتفاق سے یہ رشتہ چند ماہ ہی چلا۔ اس طرح سرجنے بی جے پی لیڈر کے بہت قریب ہو گئے تھے۔ وہ ایک ساتھ کھیل دیکھنے گئے تھے۔

کولکاتا پولیس کا کانسٹیبل اینٹالی میں ڈکیتی کے الزام میں گرفتار

کولکاتا: 4 1 مئی (عوامی نیوز سروس) کولکاتا پولیس کے ایک کانسٹیبل کو اینٹالی میں ڈکیتی کے سلسلے میں گرفتار کیا گیا ہے۔ گرفتار شخص کی شناخت منٹو سرکار (43) کے طور پر ہوئی ہے۔ اس سے گرفتاریوں کی کل تعداد 6 ہوگئی ہے۔ تاہم ابھی تک یہ معلوم نہیں ہو سکا کہ اس نے پورے واقعے میں کیا کردار ادا کیا۔ ذرائع کے مطابق تفتیشی افسران ملزمان کو تحویل میں لے کر مزید معلومات حاصل کرنے کی کوشش کر رہے ہیں۔

5 مئی کو صبح تقریباً 11:45 بجے انٹالیہ میں فلپس کراسنگ کے قریب ایک ٹیکسی میں 2.66 کروڑ روپے لوٹ لیا گیا۔ زرمبادلہ کی تجارت کرنے والی کمپنیوں کا پیسہ ضائع ہو جاتا ہے۔ ایک ملازم ایس این بنرجی روڈ پر فارن ایکسچینج آفس سے پیسے لے کر نکلا تھا۔ منزل پارک سرکس میں ایک سرکاری بینک کی شاخ تھی۔ وہیں رقم جمع ہونی تھی۔ اس نے دفتر کے سامنے سے ٹیکسی پکڑی۔ فلپس چوراہے کے قریب دو نامعلوم افراد اچانک ایک کار میں سوار ہو گئے۔ انہوں نے ٹیکسی ڈرائیور سے کہا کہ وہ کار کمار ڈنگا کی طرف لے جائے۔ انہوں نے گاڑی کو وہیں روکا اور ٹرنک میں موجود 25 کروڑ سے زائد کی نقدی لے کر فرار ہو گئے۔

پولیس اسٹیشن میں شکایت درج کرتے ہی پولیس نے تحقیقات شروع کر دی۔ پانچ افراد کو گرفتار کر لیا گیا۔ تفتیش کاروں نے اب تک گرفتار افراد سے پوچھ گچھ کے بعد تقریباً 4.8 ملین روپے برآمد کئے ہیں۔ اس بار اس واقعہ میں ایک اور ملزم کو پولیس نے پکڑ لیا ہے۔

ترنمول دہشت گردانہ حملے میں شہید ہونے والوں کو خراج عقیدت پیش کرنے کیلئے ہفتے کے آخر میں خصوصی پروگرام منعقد کرے گی

کولکاتا: 14 مئی (عوامی نیوز سروس) دہشت گردوں کے حملوں میں بہت سے لوگ شہید ہو چکے ہیں۔ ہندوستان ایک بار پھر پاکستان کے خلاف آپریشن سندور میں کامیاب ہو گیا۔ اس ماحول میں ترنمول کانگریس کا ایک خاص پروگرام ہے۔ اگلے ہفتہ اور اتوار کو ریاست کے ہر بلاک اور کولکاتا کے ہر وارڈ میں ریلیاں نکالی جائیں گی۔ ممتا بنرجی نے اس دن کہا، "ہماری پارٹی نے اعلان کیا ہے کہ ہفتہ اور اتوار کو شہر کے ہر بلاک اور وارڈ میں دوپہر 3 بجے سے شام 5 بجے تک ریلیاں ہوں گی۔ یہ پہل شہید جوانوں کو خراج عقیدت پیش کرنے اور مادر وطن کے لیے جانیں قربان کرنے والوں کے اہل خانہ سے اظہار تعزیت کے لیے ہے۔ یہ کوئی سیاسی ذمہ داری کا پروگرام نہیں ہے، یہ ہماری سماجی ذمہ داری ہے۔" بی جے پی نے ملک بھر میں 'ترنگا یاترا' شروع کی ہے۔ 'ترنگا یاترا' اگلے جمعہ کو کولکاتا میں بی جے پی کے ریاستی صدر سکانتا مجمدار اور قائد حزب اختلاف شبھیندو ادھیکاری جلوس کی قیادت کرنے کی توقع ہے۔ ریاست میں اگلے سال اسمبلی انتخابات ہونے والے ہیں۔ اس سے پہلے باخبر ذرائع کا ماننا ہے کہ زعفرانی کیمپ حب الوطنی کے پیغام کو ایک آلے کے طور پر استعمال کرتے ہوئے انتخابی فائدہ حاصل کرنے کی کوشش کر رہا ہے۔ تاہم، ممتا نے آج واضح کیا کہ شہیدوں کی یاد میں ترنمول کے پروگرام کا سیاست سے کوئی تعلق نہیں ہے۔

بی ایس ایف نے بنگلہ دیشیوں کا بڑا کھیل پکڑ لیا

بلور گھاٹ: 14 مئی (عوامی نیوز سروس) غیر قانونی طور پر ہندوستان میں داخل ہونے کے بعد وہ کھلی سرحد کے ذریعے گھر واپسی کے لیے چلا گیا۔ اس وقت بنگلہ دیشی خاتون اور اس کے بچے کو بی ایس ایف نے پکڑ لیا۔ بدھ کو بی ایس ایف نے خاتون کو پتیرام پولیس اسٹیشن کے حوالے کر دیا۔ جب خاتون کو بدھ کے روز بلور گھاٹ ڈسٹرکٹ کورٹ میں پیش کیا گیا تو جج نے اسے 14 دن کے لیے جیل میں بھیجنے کا حکم دیا۔ دریں اثنا، بی ایس ایف اور پولیس اس بات کی تحقیقات کر رہی ہے کہ بنگلہ دیشی خاتون ہندوستان میں کیسے داخل ہوئی اور وہ کب سے ہندوستان میں ہے۔ پاکستان اور بھارت کے درمیان تنازع کے دوران بنگلہ دیشی غیر قانونی طور پر راجستھان میں داخل ہوئے تھے۔ فی الحال، وہ جنوبی دیناج پور سرحد کے ذریعے اپنے ملک واپس جانے کی کوشش کر رہے ہیں۔ ایسے ہی ایک خاندان کے ایک فرد کو بنگلہ دیش میں داخل ہوتے ہوئے بی ایس ایف نے رنگے ہاتھوں پکڑ لیا۔ تاہم بی ایس ایف کی کارروائی کے دوران خاتون کا شوہر اور خاندان کے دیگر افراد فرار ہو گئے۔ بنگلہ دیشی خاتون کو بدھ کی آدھی رات کو پتیرام پولیس اسٹیشن کے تحت مادھب پور سرحد عبور کرتے ہوئے بی ایس ایف نے پکڑ لیا۔ اس دن بی ایس ایف نے خاتون اور اس کے چھوٹے بچے کو پتیرام پولیس اسٹیشن کے حوالے کر دیا۔ گرفتار خاتون کا نام منی بیگم (23) ہے۔ ان کے ساتھ ان کا ڈیڑھ سال کا بیٹا ہے۔ ان کے شوہر محمد زاہد ہیں۔ میں پاربتی پور، دیناج پور ضلع، بنگلہ دیش میں رہتا ہوں۔ یہ خاندان ایک سال قبل بنگلہ دیش سے اس ملک میں داخل ہوا تھا۔ یہ خاتون اپنے شوہر کے ساتھ جے پور، راجستھان میں کام کرتی تھی۔ ہندوستان اور پاکستان کے درمیان تنازع شروع ہونے کے بعد سے ہی راجستھان میں سیکورٹی بڑھا دی گئی ہے۔

دلیپ جیا کی گرل فرینڈ سرنجئے کی موت پر چراغ پا، کنال نے بھی دکھ کا اظہار کیا

کولکاتا: 14 مئی (عوامی نیوز سروس) دلیپ گھوش کے سوتیلے بیٹے کی پراسرار موت نے تنازعہ کو جنم دیا ہے۔ دریں اثناء رنکو مجمدار کے ایک دوست نے سوشل میڈیا پر دھماکہ خیز دعویٰ کیا ہے۔ ایک فیس بک پوسٹ میں، اس نے دعویٰ کیا کہ متوفی سرنجئے کی گرل فرینڈ اس پر تشدد کرتی تھی۔ اس پوسٹ کو ترنمول کے ریاستی جنرل سکریٹریوں میں سے ایک نے شیئر کیا تھا۔ انہوں نے سرنجئے کی موت کے بعد دلیپ-رنکو کی شادی کو لے کر سوشل میڈیا پر چل رہے تنازعہ کی سخت مذمت کی۔

اصل معاملہ کیا ہے؟ دلیپ گھرانی رنکو مجمدار کے پہلے بیٹے سرنجئے کی لاش منگل کی صبح ساپورجی ہاؤسنگ میں واقع ان کے فلیٹ سے ملی۔ ابتدائی طور پر واقعہ کو خودکشی کا شبہ ظاہر کیا گیا تھا لیکن بعد میں انکشاف ہوا کہ نوجوان کو متعدد جسمانی مسائل تھے۔ دریں اثنا، رنکو دیوی کے دوست نے فیس بک پوسٹ میں سرنجئے کی گرل فرینڈ کے بارے میں دھماکہ خیز دعویٰ کیا۔ یہ خاتون کل دن بھر دلیپ جیا کے ساتھ تھی۔ اس نے فیس بک پر کیا لکھا؟ 'امی جھما' نامی پروفائل میں لکھا ہے، "خاتون کا گھر گشتالہ کے نیتاجی نگر میں ہے، وہ نیو ٹاؤن آئی ٹی سیکٹر میں کام کرتی ہے، اس نے کبھی اس سڑک کا کرایہ خود ادا نہیں کیا، وہ سرنجئے کے فلیٹ میں گئی تھی۔ اگر سرنجئے اسے گھر جانے کے لیے کہتا تو لڑکی کو 300 سے 400 روپے ادا کرنے پڑتے۔ وہ اپنے بیٹے کو بتا دیتی۔ اس سے پیسے ادھار لیے۔ خاتون کا مزید دعویٰ ہے کہ اگرچہ رنکو نے کئی بار شادی کی پیشکش کی لیکن نوجوان خاتون راضی نہیں ہوئی۔ ہمیشہ گریز کیا۔ دریں اثنا، سرنجئے پر تشدد میں بتدریج اضافہ ہوا ہے۔ ایک موقع پر رنکو نے اسے سرنجئے کے فلیٹ جانے سے منع کر دیا۔ لیکن الزام ہے کہ کچھ نہیں کیا گیا۔ ان میں سرنجئے کی پراسرار موت بھی شامل ہے۔ ان کے قریبی لوگوں کا خیال ہے کہ اتنا بڑا دھچکا ذہنی دباؤ کی وجہ سے ہے۔

کنال گھوش نے جمعرات کی صبح 'امی جھما' پوسٹ شیئر کی۔ انہوں نے لکھا، ”رنکو مجمدار سے میری دلی تعزیت، جو اپنے بیٹے کے کھونے پر غمزدہ ہیں۔“ دلیپ گھوش سے بھی میری تعزیت۔ سیاسی اختلافات الگ ہیں۔ واقفیت کی حیثیت سے یہ انسانی فرض ہے۔ مختلف ذرائع سے سرنجئے کی موت کی خبریں آرہی ہیں۔ کسی بھی صورت میں دلیپ بابو یا رنکو دیوی کا اس سے کوئی لینا دینا نہیں تھا۔ لیکن سوشل میڈیا پر جس طرح کچھ جانوروں نے بے بیٹا رنکو پر حملہ کیا، اس سے صاف ظاہر ہوتا ہے کہ ہاتھ میں جدید فون رکھنے سے معاشرے کا ہر فرد مہذب نہیں ہو جاتا۔ وہیں، انہوں نے فیس بک پوسٹ کے بارے میں لکھا، 'میں نے اس پوسٹ کے ساتھ اپنے 'امی جھما' پروفائل کا اسکرین شاٹ منسلک کیا ہے۔ میں اسے براہ راست نہیں جانتا۔ لیکن پوسٹ کو دیکھ کر میں سمجھتا ہوں کہ وہ دلیپ بابو-رنکو کے خیر خواہ ہیں، ہر جگہ ان کے ساتھ رہتے ہیں، شادی ہو یا کل کی آخری رسومات۔ ان کی پوسٹ میں کچھ مضمر غصہ ہے۔“ میں نے اسے اس اہمیت کی وجہ سے دیا۔“

CORRIGENDUM

In the advertisement by Milli Al - Ameen College (For Girls) for the post of Assistant Professor in Islamic History & Culture on 13.05.2025 the date 10.06.2022 wherever its appears should read as 12.06.2022

آوارہ کتے کے قتل کے خلاف احتجاج، بشنو پور میں دو پڑوسی بھائیوں کے ہاتھوں بزرگ شخص کا 'قتل'

بشنو پور: 14 مئی (عوامی نیوز سوس) آوارہ کتے کو مارنے کے خلاف احتجاج کرنے پر بشنو پور کے ایک بنکر کو پیٹ پیٹ کر ہلاک کر دیا گیا۔ متوفی کا نام سدھین پال ہے۔ پولیس نے دو ملزمین پڑوسی بھائیوں شیلن پال اور ٹوٹن پال کو گرفتار کیا ہے۔ یہ سنسنی خیز واقعہ منگل کی رات بانکوڑہ کے بشنو پور قصبے کے کرشن گنج علاقے میں پیش آیا۔

مقامی ذرائع کے مطابق بشنو پور قصبے کے کرشن گنج کے رہنے والے بزرگ سدھین بابو اور ان کے بھائی ایتابھ پال باقاعدگی سے آوارہ کتوں کو کھلاتے تھے۔ اس لیے ان کے گھر کے سامنے کتے بکھرے پڑے ہیں۔ اس پر پڑوسیوں شیلن پال اور ٹوٹن پال کے ساتھ جھگڑے بھی ہوئے۔ دونوں بھائیوں کو مبینہ طور پر کتوں کو کھانا کھلانا بالکل پسند نہیں ہے۔ اسی وجہ سے دونوں خاندانوں میں کبھی کبھار جھگڑا ہو جاتا تھا۔ منگل کی رات ایتابھ بابو نے دو بھائیوں شیلن اور ٹوٹن کو کتوں پر اینٹیں پھینکتے دیکھا۔ الزام ہے کہ جب ایتابھ بابو نے احتجاج کیا تو سب سے پہلے انہیں مارا پیٹا گیا۔ اہل خانہ کا دعویٰ ہے کہ ایتابھ کو بچانے کی کوشش میں ان کی اہلیہ بھی زخمی ہوئیں۔ پڑوسیوں نے اس وقت جھگڑا ختم کر دیا۔ ایتابھ بابو اور ان کے خاندان کے افراد واقعہ کی تحقیقات کے لیے بشنو پور تھانے گئے تھے۔

اس دوران واقعہ کے وقت ایتابھ کے بھائی سدھین بابو گھر پر نہیں تھے۔ گھر واپس آکر اپنے بھائی کی پٹائی کے واقعہ کی خبر سن کر سدھین بابو اکیلے سڑکوں پر آکر اس واقعہ کے خلاف احتجاج کیا۔ ملزم ٹوٹن اور شیلن پھر باہر آگئے۔ اس بار ان دونوں کا سدھین بابو سے جھگڑا اور لڑائی ہو گئی۔ اس وقت دونوں بھائیوں نے مبینہ طور پر سدھین کو اکیلا پایا اور سڑک کے کنارے پڑی اینٹ سے اسے سینے پر زور سے مارا۔ وہ سڑک پر گر گیا۔ اس وقت خاندان کے دیگر افراد گھر لوٹ رہے تھے۔ سدھین پال کو سڑک پر پڑا پایا گیا اور اسے جلدی سے بچا کر ہسپتال لے جایا گیا۔ لیکن ڈاکٹروں نے اسے مردہ قرار دے دیا۔ بشنو پور پولیس اسٹیشن میں دوبارہ شکایت درج کرائی گئی۔ پولیس نے واقعے کی تحقیقات کرتے ہوئے دونوں ملزمان بھائیوں شیلن اور ٹوٹن کو اسی رات گرفتار کر لیا۔ لاش کو پوسٹ مارٹم کے لیے بھیج دیا گیا ہے۔ کتے کو مارنے کے واقعہ سے علاقے میں تشویش کی لہر دوڑ گئی ہے۔

ایس.ای. ریلوے-ٹنڈر

ٹنڈر نمبر: ایس ای آر-اوایل-ایچ کیو-ٹی آر-ڈبلو-یو ایس این ڈی-05.2025، بتاریخ:13.05.2025، ڈپٹی چیف انجینئر/لائین، ساؤتھ ایسٹرن ریلوے، کولکاتا کی طرف سے وصدر جمہوریہ ہند کی جانب سے مندرجہ ذیل کام کیلئے کھلا ای-ٹنڈر مطلوب ہے۔ **کام کا نام**: الٹرسونک جانچ ریل کے بشمول بذریعہ ریلیں کے جانچ اور ویلڈس کنٹریں کے اپنے بی-اسکین مشین آلات کے مع 9 چینلس ایس آر ٹی/ڈی آر ٹی اور دوالگ سے 37 ڈگری پروبیں و آپریٹر مقررہ روٹس کے ساؤتھ ایسٹرن ریلوے کا بشمول وتی شواہد (فلانگ ٹسٹنگ) ویلڈس کے انڈین ریلوے معیار تخصص کے الٹراسونک ٹسٹنگ ریلس کے/ ویلڈس کے، ترمیم شدہ-2020 (دستاویز نمبر-ٹی-53) اور دستی برائے الٹراسونک ٹسٹنگ ریلس کے اور ویلڈس کے، ترمیم شدہ-2022 (تازہ ترمیم کے ساتھ) جاری کردہ آر ڈی ایس او کا۔ **کام کی تخمینہ لاگت**: 19,94,68,490.85 روپے-**زر بیعانہ**: 11,47,400 روپے۔ **ٹنڈر بند ہونے کی تاریخ اور وقت**: 05.06.2025 کو 15.00 بجے۔ **ویب سائٹ پر تفصیلات**: ای-ٹنڈرنگ کی پوری تفصیلات کیلئے اور مذکورہ کام کا آن لائین سے شرکت کیلئے ویب سائٹ: www.ireps.gov.in ہے۔

(PR-154)

پوربی ریلوے

المختصر ای-ٹنڈر نمبر، ڈی سی پی ایم-جی ایس-ای این جی-ایس ڈی اے ایچ-26-25-03 (کولاٹنڈر موبیکٹ سسٹم سی) بتاریخ: 13.05.2025، ٹنڈر برائے ای-ٹنڈرنگ مطلوب ہے بذریعہ ڈپٹی چیف پروجیکٹ منیجر، گتی شکتی یونٹ، انجینئرنگ، پوربی ریلوے، سیالدہ، تیسری منزل، ڈی آر ایم بلڈنگ، قیصر اسٹریٹ، سیالدہ، کولکاتا-700014 سے مندرجہ ذیل کام کیلئے۔ **کام کا نام**: تقرری پروجیکٹ سپروائزر ایجنسی (پی ایس ایس اے) برائے اہتمام پروجیکٹ سپرویژن سرویز کا مختلف تعمیراتی جگہوں/سیکشن میں ماتحت سی اے او/ کون/آر ایس پی/ای آر کا آسنسول میں اور سیالدہ ڈویژن میں۔ **تخمینہ لاگت (روپے میں)**: 16,73,33,863.56 روپے۔ **ٹنڈر ڈکومنٹ کی قیمت (روپے میں)**: صفر- **زر بیعانہ (روپے میں)**: 9,86,700.00 روپے-**پورا ہونے کی مدت**: 24 مہینے۔ **کھلنے کی تاریخ**: 03.06.2025 کو 15.00 بجے۔ ٹنڈر کا مقدمات و دیگر تفصیلات ویب سائٹ سے حاصل کر سکتے ہیں: www.ireps.gov.in، ٹنڈر کیلئے بڈنگ جو کہ داخل کیا جائے گا مذکورہ ویب سائٹ کے ای-ٹنڈرنگ سے۔ دستی پیشکش اس ٹنڈر کیلئے درکار نہیں ہے۔ اگر ایسی پیشکش موصول بھی کر لی گئی تو لینے کے بعد اسے کلی طور پر مسترد کر دیا جائے گا۔

SDAH-54/2025-26

ٹنڈر نوٹس ویب سائٹ پر بھی دستیاب ہے
www.er.indianrailways.gov.in / www.ireps.gov.in

Follow us at : @EasternRailway
@easternrailwayheadquarter

Aawami news
Kolkata
Thursday, 15th May 2025
Also published from Ranchi & Patna
کولکاتا
Kolkata
روزنامہ عوامی نیوز
کولکاتا
جمعرات،۱۵ رمئی ۲۰۲۵ء

نیوٹاؤن ایک صنعتی دارالحکومت بننے کیلئے تیار
جس میں 125 ایکڑ کا عالمی میدان زیر تعمیر

کولکاتا ، 14 رمئی: (عوامی نیوز سروس) نیوٹاؤن کے تاج میں ایک نیا پنکھ لگنے جا رہا ہے۔ وزیر اعلیٰ ممتا بنرجی نے ایک بار پھر انوکھے اقدام سے بنگال کا سر فخر سے بلند کیا ہے۔ ایکو پارک، مدر ویکس میوزیم، اور بسوا بنگلہ گیٹ جیسے منصوبوں کی کامیابی کے بعد، نیو ٹاؤن میں ایک بہت بڑا بین الاقوامی معیار کا پارک بننے جا رہا ہے، جسے انٹرنیشنل انفارمیشن ٹیکنالوجی اینڈ انٹرٹینمنٹ کلچرل پارک کہا جاتا ہے۔125 ایکڑ اراضی پر تعمیر ہونے والا یہ وسیع پروجیکٹ ریاست کی آئی ٹی، تفریح اور ثقافتی دنیا کو ایک نئی سمت دکھائے گا۔ وزیر اعلیٰ کے اعلان کے مطابق یہ منصوبہ پی پی پی ماڈل کے تحت تعمیر کیا جائے گا یعنی یہ پارک HIDCO کے ساتھ مشترکہ منصوبے میں پبلک پرائیویٹ پارٹنرشپ کے تحت تعمیر کیا جائے گا۔ ایک طرف آئی ٹی کمپنیاں یہاں اپنے دفاتر قائم کر سکیں گی تو دوسری طرف بین الاقوامی معیار کے کنسرٹس، نمائشیں، ثقافتی پروگرام، فلم فیسٹیول وغیرہ منعقد کرنے کے مواقع بھی میسر ہوں گے۔وزیر اعلیٰ نے کہا کہ یہ پارک مستقبل میں بنگال کا فخر بن جائے گا۔ یہ دنیا بھر کے ان لوگوں کے لیے ایک نیا مرکز ہوگا جو ٹیکنالوجی، تفریح یا ثقافت سے وابستہ ہیں۔اس میں کانفرنس سینٹر، ملٹی پرپز وینیو، نمائشی ہال، اوپن ایئر تھیٹر اور بہت کچھ ہوگا۔ کنسرٹ اکانومی اب دنیا بھر میں ایک اہم شعبہ بن گیا ہے۔ اس کو ذہن میں رکھتے ہوئے یہ منصوبہ بنایا گیا ہے۔اس پارک کے ذریعے کولکاتا اور مغربی بنگال بین الاقوامی سطح پر اپنی موجودگی کو مزید مضبوط کر سکیں گے۔ انفارمیشن ٹیکنالوجی اور انٹرٹینمنٹ کمپنیاں بین الاقوامی معیار کے انفراسٹرکچر سے مستفید ہوں گی۔ اس کے علاوہ روزگار کے نئے مواقع بھی پیدا ہوں گے۔ ریاست کے بچوں کو انفارمیشن ٹیکنالوجی، موسیقی، سنیما، تھیٹر، ڈیجیٹل مواد کی تخلیق سمیت مختلف شعبوں میں ملازمت کے مواقع ملیں گے۔کولکاتا ہوٹل، ورلڈ ایرینا جدید ٹیکنالوجی پر مبنی کانفرنس رومز، ایک سٹارٹ اپ انکیوبیشن سنٹر، ایک ڈیجیٹل گیلری، اور بہت سی دوسری نئی نسل کی تکنیکی اور ثقافتی اختراعی جگہیں پیش کرے گا۔ یہ ایک ایسا مرکز ہوگا جہاں ٹیکنالوجی اور ثقافت کے امتزاج سے نئے خیالات اور نئے امکانات پیدا ہوں گے۔نیوٹاؤن جیسے منصوبہ بند شہر میں اس طرح کا ایک بڑا بین الاقوامی پروجیکٹ ریاست کے مستقبل کے ترقیاتی منظرنامے کو مزید روشن کرے گا۔ نیوٹاؤن آئی ٹی ہب، فنٹیک ہب، اور ایکو پارک پہلے ہی سیاحوں کی توجہ کا مرکز بن چکے ہیں۔ اب، بشوا آنگن کو اس فہرست میں شامل کیا جا رہا ہے جو صرف ایک نیا منصوبہ نہیں ہے، بلکہ بنگال کی تخلیقی صلاحیتوں، جدیدیت اور ثقافتی خوشحالی کی علامت بھی ہے۔ اس پارک پر جلد کام شروع ہو جائے گا اور وزیر اعلیٰ کی توقعات کے مطابق یہ اگلے چند سالوں میں بین الاقوامی معیار کا ماڈل بن جائے گا۔ انہوں نے کہا کہ یہ کوشش اس بات کو یقینی بنانا ہے کہ بنگال کے بچوں کو ان کی اپنی ریاست میں عالمی معیار کے مواقع ملیں۔ عالمی میدان صرف ایک نئی سہولت نہیں ہے، یہ عالمی سطح پر بنگال کے اعتماد، ترقی اور ترقی کی منفرد علامت ہے۔

زیادہ سے زیادہ کل کارخانے، روزگار مہیا کرنا ہمارا ہدف
پریس کانفرنس میں ممتا کا کلیدی خطبہ و ملک کی ایکتا پر زور

کولکاتا 14 مئی: پریس کانفرنس میں وزیر اعلیٰ ممتا بنرجی ریاست میں روزگار کو وسیع کرنے اور زیادہ سے زیادہ کل کارخانے بنانے پر زور دیا۔ کیبنٹ کی میٹنگ میں بھی انہوں نے کئی کلیدی فیصلے کو فی الفور کر گزرنے کا ارادہ ظاہر کیا۔ انہوں نے میٹنگ میں اس بات کو تقویت دی کہ کل 10 انڈسٹریل پلانٹ کو مختلف کمپنیوں کے لئے آئی ٹی پارک کو مخصوص کیا جائے گا جن میں رگھوناتھ پور (پرولیا) منگا پور (درگاپور) پاناگڑھ (بردوان) و دیگر ان جوڈبلو بی آئی ڈی سی ترقی پذیر ہیں۔ یہ کل اراضی 10 پلاٹ کے 2,515 ایکڑ پر محیط ہیں اور ساری کمپنیاں بھی بڑی ہیں۔ ان میں غالباً 25,000 کروڑ روپے کی سرمایہ کی لاگت آئیں گی۔ جس کے بعد لگ بھگ 70,000 افراد بالواسطہ و براہ راست ان کے ذریعہ نوکری سے جڑیں گے۔ ان میں سے زیادہ تر اسٹیل و فولاد کے کارخانے ہوں گے۔ وزیر اعلیٰ نے اپنے بیان میں اس کی بھی توثیق کر دی کہ 15 انڈسٹریل علاقے کو ایم ایس ایم ای کے ذریعہ 43 پلاٹ مختص کر دیا گیا ہے۔ ہر ضلع میں کام بھی ہو رہے ہیں۔ جن میں لگ بھگ 210 کروڑ کی سرمایہ کاری ہوئی ہیں اور قریباً 4,000 نوکری کے مواقع فراہم ہوں گے۔ جیسا کہ سبھی جانتے ہیں ایم ایس ایم ای معاملے میں ہم لوگ اول نمبر پر ہیں۔ بنگال میں اس وقت 90 لاکھ ایم ایس ایم ای یونٹ ہیں۔ اور ان میں 1.40 کروڑ لوگ نوکری سے جڑے ہیں۔ جبکہ کل 660 کلسٹر بھی ہیں۔ وزیر اعلیٰ نے یہ بھی کہا کہ اس وقت اپریل 2025 سے ہماری حکومت گروپ سی اور گروپ ڈی ملازمین کو 25000 اور 20000 روپے بالترتیب مہیا کر رہی ہے۔ ہمیں حالات پر نظر رکھتے ہوئے خود کو متحد کرنا ہے اور اپنے ملک کے بہادر و وطن پرست فوجی جوانوں کو مبارکباد بھی دینا ہے تا کہ ہم ایک ہو کر ہر آفات کا مقابلہ کر سکیں۔

☆

تاپس ساہا سر میں شدید چوٹ کی وجہ سے کولکاتا کے اسپتال میں زیر علاج

کولکاتا،14 رمئی: (عوامی نیوز سروس) ٹی ایم سی کے رکن اسمبلی تاپس ساہا سر میں شدید چوٹ کی وجہ سے کولکاتا کے اسپتال میں داخل ہیں۔ ترنمول کے ایم ایل اے تاپس ساہا کے گھر پر گرنے سے سر میں شدید چوٹ آئی جس سے وہ بے ہوش ہو گئے۔ تاپس ساہا کو تشویشناک حالت میں کولکاتا کے بائی پاس کے قریب ایک نجی اسپتال میں داخل کرایا گیا ہے۔ اسپتال ذرائع کے مطابق ترنمول ایم ایل اے کی حالت تشویشناک ہے۔ انکا برین ہیمرج ہے۔ ڈاکٹروں کو دماغی موت کا خدشہ ہے۔ ذرائع کے مطابق بدھ کی صبح 8 بجے کے قریب ایم ایل اے کو برین اسٹروک ہوا اور انہیں تہٹہ سب ڈسٹرکٹ اسپتال میں داخل کرایا گیا۔ وہ آئی سی یو میں زیر علاج تھے۔ تاہم، ڈاکٹروں نے ان کی بگڑتی ہوئی جسمانی حالت کے باعث انہیں منتقل کرنے کا فیصلہ کیا۔ اسے کولکاتا لایا گیا۔ انہیں آئی سی یو کی مدد سے ایمبولینس کے ذریعے کولکاتا کے ایک نجی اسپتال میں داخل کرایا گیا تھا۔ خیال رہے کہ تاپس ساہا 2016 سے 2021 تک پلاشی پاڑہ اسمبلی حلقہ سے ترنمول کے ایم ایل اے تھے۔ 2021 میں، وہ جیتے اور تہٹا اسمبلی حلقہ سے ایم ایل اے بنے۔ بی جے پی لیڈر ترونجوتی تیواری نے تاپس ساہا کے خلاف 2018 سے نوکری فراہم کرنے کے نام پر 5 کروڑ روپے کی دھوکہ دہی کے الزام میں ہائی کورٹ میں مقدمہ دائر کیا۔ ہائی کورٹ کے جسٹس راج شیکھر منتھا کے حکم پر 2023 میں ان کے خلاف سی بی آئی کی تحقیقات شروع کی گئی تھی۔

سپریم کورٹ میں سماعت کے درمیان پارتھو چٹر جی ہائی کورٹ میں ضمانت کی عرضی

کولکاتا،14 رمئی: (عوامی نیوز سروس) پارتھو چٹر جی کی جانب سے سپریم کورٹ میں ضمانت کیس کی سماعت کے درمیان ہائی کورٹ میں ضمانت کی درخواست دائر کی گئی۔ ملک کی اعلیٰ ترین عدالت میں ضمانت کی درخواست نمٹائی نہیں گئی ہے۔ اس طرح اب سابق وزیر تعلیم پارتھو چٹر جی، جن پر بھرتیوں میں بدعنوانی کا الزام ہے، نے کلکتہ ہائی کورٹ سے رجوع کیا ہے۔ ان کی ضمانت کیس کی سماعت جسٹس شوراگھوش کی عدالت میں 19 مئی کو ہونے کا امکان ہے۔ واضح رہے کہ جولائی 2022 کے آخر میں، ای ڈی نے اس وقت کے وزیر صنعت پارتھا چٹر جی کو بھرتی بدعنوانی کے ایک معاملے میں مالی غبن کے الزام میں گرفتار کیا تھا۔ بعد میں انہیں سی بی آئی نے گرفتار کر لیا۔ پارتھو نے سی بی آئی معاملے میں سپریم کورٹ میں ضمانت کی درخواست دائر کی تھی۔ گزشتہ ہفتے ضمانت کی درخواست کی سماعت جسٹس سوریہ کانت اور جسٹس این کے سنگھ کی بنچ نے کی۔ سپریم کورٹ نے ریاست کو ہدایت دی ہے کہ بھرتی بدعنوانی کیس میں ملزم پارتھو اور دیگر گرفتار سرکاری اہلکاروں کے خلاف مقدمے کی سماعت اگلے دو ہفتوں کے اندر شروع کرنے کی منظوری دی جائے۔ ضمانت کیس کی اگلی سماعت 17 جولائی کو سپریم کورٹ میں ہوگی۔ اس سے قبل ترنمول کانگریس کے سابق سکریٹری جنرل پارتھو چٹر جی نے ہائی کورٹ میں نئی ضمانت کی درخواست دائر کی۔ گزشتہ ہفتے پارتھو چٹر جی کے وکیل نے سپریم کورٹ کو بتایا کہ گورنر نے ان کے موکل کے خلاف مقدمے کی سماعت شروع کرنے کی اجازت دے دی ہے۔ لیکن ریاست نے ابھی تک محکمہ تعلیم کے کئی افسران کے خلاف مقدمے کی سماعت شروع کرنے کی اجازت نہیں دی ہے جنہیں بعد میں گرفتار کر لیا گیا تھا۔ اس صورتحال میں پارتھو چٹر جی کی ضمانت کی درخواست کی سماعت بار بار ملتوی کی جا رہی ہے۔ ریاست کی تاخیر کی وجہ سے پارتھو چٹر جی کی ضمانت کیس کی سماعت نہیں ہو رہی ہے۔ لیکن سی بی آئی کی نمائندگی کرنے والے وکیل ایس وی راجو نے دلیل دی کہ پارتھا چٹر جی بدعنوانی میں اپنی گردن تک ہیں، اس لیے انہیں ضمانت نہیں دی جانی چاہیے۔ دریں اثنا، گزشتہ سال 25 نومبر کو ای ڈی کی خصوصی عدالت نے پرتھر کی قریبی ساتھی ارپیتا مکھر جی کو ضمانت دی تھی، جو اس بدعنوانی کے معاملے میں ملزمہ تھیں۔ سابق وزیر تعلیم کے علاوہ، محکمہ تعلیم کے دیگر افسران جیسے ڈاکٹر سبریش بھٹاچاریہ، اشوک کمار ساہا، ڈاکٹر کلیا نموئے گنگو پادھیائے، اور ڈاکٹر شانتی پرساد سنہا کو 2022 میں اساتذہ کی بھرتی میں بدعنوانی کے معاملے میں گرفتار کیا گیا تھا۔ پارتھو چٹر جی کو ای ڈی معاملے میں سپریم کورٹ سے پہلے ہی ضمانت مل چکی ہے۔ لیکن وہ فی الحال سی بی آئی کے متعدد مقدمات میں جیل میں ہیں۔

ھائی کورٹ سے جعلی پاسپورٹ گھوٹالہ میں گرفتار دو ملزمین کی ضمانت مسترد

کولکاتا ، 14 رمئی: (عوامی نیوز سروس) کلکتہ ہائی کورٹ نے جعلی پاسپورٹ گھوٹالہ میں گرفتار دو لوگوں کی ضمانت کی درخواست مسترد کر دی ہے۔ جسٹس شوراگھوش پولس کی طرف سے عدالت میں جمع کرائی گئی معلومات سے حیران رہ گئے۔ بدھ کو اس معاملے میں دو ملزمین کی ضمانت کی سماعت کے موقع پر ریاست کے وکیل نے کہا کہ بھدریشور پولس اسٹیشن کی طرف سے فراہم کردہ معلومات کے مطابق 83 لوگوں نے 11 آدھار کارڈ کا استعمال کرتے ہوئے پاسپورٹ کے لیے درخواست دی ہے۔ ان 83 افراد میں سے 37 بالکل موجود نہیں ہیں۔ ریاست کا دعویٰ ہے کہ عمران نے خود ٹریفک ہوم گارڈ ہونے کی وجہ سے جعلی دستاویزات کے ساتھ بنائے گئے پاسپورٹ پر آئی بی کی رپورٹ کے ساتھ چھیڑ چھاڑ کی۔ دوسری طرف پوسٹ مین کے طور پر کام کرنے والے بسواجیت گھوش کو بھی بھدریشور تھانے نے گرفتار کر لیا۔ اس کا اصل کام یہ جعلی پاسپورٹ باہر کے لوگوں تک پہنچانا تھا۔ یہ اطلاع

سن کر جسٹس شوراگھوش نے ٹریفک ہوم گارڈ محمد عمران اور پوسٹ مین بسواجیت گھوش کی ضمانت کی درخواستیں مسترد کر دیں۔ اس معاملے کا مرکزی ملزم انچیت ہلدر ابھی تک فرار ہے۔ الزام ہے کہ اس سے عمران کے بینک اکاؤنٹ میں تقریباً 10 لاکھ روپے جمع کرائے گئے۔ واضح ہو کہ رواں سال کے شروع میں بھدریشور پولس نے محمد عمران، موہن سو اور بسواجیت گھوش کو گرفتار کیا تھا۔ ان میں عمران ٹریفک ہوم گارڈ میں کام کرتا ہے۔ پولس نے موہن ساؤ کو جنوبی 24 پرگنہ کے نامخانہ کے موسونی جزیرے سے، بسواجیت گھوش کو ترکیشور سے اور عمران کو چاپدانی سے گرفتار کیا ہے۔ ان میں سے محمد عمران اور بسواجیت گھوش نے سازش اور گھسنے کے الزامات کے ساتھ کلکتہ ہائی کورٹ سے رجوع کیا۔ تاہم جج نے ان کی درخواست ضمانت مسترد کر دی۔ گرفتار افراد پر جعلی دستاویزات جمع کروا کر پاسپورٹ بنانے کا الزام ہے۔ ایک ہی آدھار نمبر کا استعمال کرتے ہوئے پاسپورٹ کی درخواستیں بار بار دی جا رہی تھیں۔ پولس نے چھان بین کی اور پتہ چلا کہ پاسپورٹ دھوکہ دہی کا سلسلہ فرضی دستاویزات جیسے آدھار کارڈ، پیدائشی سرٹیفکیٹ، ووٹر شناختی کارڈ وغیرہ کا استعمال کرتے ہوئے چلایا جا رہا تھا۔ دھوکہ باز چالاکی سے اسی 16 ہندسوں کے آدھار نمبر کا استعمال کرتے ہوئے نام اور پتے تبدیل کر لیتے تھے۔ پولس کو ایک ہی آدھار نمبر کا استعمال کرتے ہوئے متعدد لوگوں کے آدھار کارڈ کے دستاویزات ملے۔ غور طلب ہے کہ دوسری طرف، ای ڈی (انفورسمنٹ ڈائریکٹوریٹ) کے افسران نے فرضی پاسپورٹ معاملے میں بیراٹی سے گرفتار کیے گئے آزاد ملک نامی شخص سے تفتیش کے دوران سنسنی خیز معلومات سامنے آئی ہیں۔ ان کا مقدمہ کولکاتا سٹی سیشن کورٹ میں زیر سماعت ہے۔

خلیج بنگال میں طوفان شکتی کے اثر انداز ہونے کا امکان ، کولکاتا میں شدید بارش کی وارننگ جاری

کولکاتا ، 14 رمئی: (عوامی نیوز سروس) کولکاتا کے علاقائی موسمیاتی مرکز نے خلیج بنگال میں کم دباؤ کے نظام کی وجہ سے شدید بارش کا الرٹ جاری کیا ہے، جس میں 16 سے 22 مئی کے درمیان اہم مدت کا نشان لگایا گیا ہے۔ مشرقی ہندستان، بشمول مغربی بنگال، گرج چمک اور درجہ حرارت میں کمی کی توقع کرتا ہے، جبکہ دیگر ریاستوں جیسے گجرات، مہاراشٹر، اور تلنگانہ میں ہلکی سے درمیانی بارش ہو سکتی ہے۔ ایک حالیہ پیشرفت میں کولکاتا میں علاقائی موسمیاتی مرکز (RMC) نے خلیج بنگال میں موسم کی ایک بڑی ترقی کی وجہ سے شدید بارشوں کی وارننگ دی ہے۔ ماہرین موسمیات سمندر کے مشرقی وسطی حصے پر کم دباؤ کے نظام کی تشکیل کی توقع پر گہری نظر رکھے ہوئے ہیں۔ یہ ممکنہ طور پر مشرقی ہندستان میں بھاری بارش اور گرج چمک کے ساتھ طوفان کا باعث بنے گا۔ 16 مئی اور 22 مئی کے درمیان کے وقت کو نازک کے طور پر نشان زد کیا گیا ہے، کیونکہ پچھلے برسوں میں اس ٹائم فریم کے دوران اسی طرح کے نظام کبھی کبھار طوفانوں میں شدت اختیار کر چکے ہیں۔ حکام رہائشیوں سے الرٹ رہنے اور اپ ڈیٹس کو باقاعدگی سے ٹریک کرنے کی تاکید کر رہے ہیں۔ کولکاتا اور مغربی بنگال کے آس پاس کے اضلاع میں، متوقع موسمی نظام سے شدید گرمی سے بہت زیادہ مہلت ملنے کی امید ہے۔ درجہ حرارت دو سے چار ڈگری سینٹی گریڈ تک گرنے کا امکان ہے، جس سے موسم گرما کے حالات سے عارضی ریلیف ملے گا۔ تاہم، حکام بھاری بارش کی وجہ سے ممکنہ رکاوٹوں کے بارے میں بھی انتباہ دے رہے ہیں، بشمول نشیبی علاقوں میں پانی جمع ہونا اور بجلی کی وقفے وقفے سے بند ہونے سے پریشانی کا سامنا ہے۔ 15 اور 16 مئی تک پورے خطے میں گرج چمک کے ساتھ طوفانی ہوائیں چل سکتی ہیں اور زیادہ بارش ہو سکتی ہے۔ رہائشیوں کو موسم کی اچانک تبدیلیوں کے لیے تیار رہنے اور ضروری احتیاطی تدابیر اختیار کرنے کا مشورہ دیا جا رہا ہے۔ اس نظام کا اثر مغربی بنگال سے باہر تک پھیلا ہوا ہے، گجرات، مہاراشٹر، اور تلنگانہ جیسی ریاستوں میں بھی آنے والے دنوں میں ہلکی سے درمیانی بارش ہونے کا امکان ہے۔ تلنگانہ کو بالخصوص 16 مئی تک گرج چمک کے ساتھ تیز ہواؤں کا سامنا کرنا پڑ سکتا ہے۔ ملک بھر میں ماہرین موسمیات اس نظام کی ترقی کو احتیاط کے ساتھ دیکھ رہے ہیں۔ انڈیا میٹرولوجیکل ڈیپارٹمنٹ (IMD) کے ایک سائنسدان نے ٹائمز آف انڈیا کو بتایا کہ یہ پیش گوئی کرنا ابھی قبل از وقت ہے کہ یہ نظام کس حد تک شدت اختیار کرے گا۔ اگلے تین سے چار دن اس کی طاقت اور ممکنہ راستے کا تعین کرنے میں اہم ہوں گے۔ حکام اس بات پر زور دیتے ہیں کہ جہاں بارش عارضی طور پر موسمی راحت فراہم کر سکتی ہے، وہیں اس سے سیلاب، ٹریفک میں خلل اور بجلی کی فراہمی میں رکاوٹ جیسے خطرات بھی لاحق ہو سکتے ہیں۔ شہریوں کی حوصلہ افزائی کی جا رہی ہے کہ وہ موسم کے سرکاری بلیٹنز اور مقامی خبروں کے ذرائع سے باخبر رہیں۔ چونکہ پری مانسون سیزن کے دوران خلیج بنگال ایک فعال زون بنا ہوا ہے، اس لیے تیاری اہم ہے۔ آئی ایم ڈی اور مقامی حکام ضرورت کے مطابق انتباہات اور پیشین گوئیاں جاری کرتے ہوئے نظام کی قریب سے نگرانی کرتے رہیں گے۔ تب تک، مشرقی اور وسطی ہندستان کے لوگوں کو محتاط رہنے اور اس کے مطابق منصوبہ بندی کرنے کا مشورہ دیا جاتا ہے۔

کولکاتا بندرگاہ کی 3 ونٹیج جہازوں کو تیرتے ثقافتی مقامات میں تبدیل کرنے کیلئے تجاویز طلب

کولکاتا،14 رمئی: (عوامی نیوز سروس) کولکاتا پورٹ ٹرسٹ تین ریٹائرڈ پائلٹ کشتیوں کو سیاحتی مقامات میں تبدیل کرنے کا منصوبہ رکھتا ہے۔ یہ جہاز، پی ایل روپسا، پی ایل ہگلی اور پی ایل گوپال، تیرتے کیفے، عجائب گھر، یا شادی کے مقامات بن جائیں گے۔ پورٹ اتھارٹی تاجروں سے تجاویز طلب کرتی ہے۔ اس اقدام کا مقصد کولکاتا کے ریور فرنٹ کو پھر سے پرکشش بنانا ہے۔ بندرگاہ شرکت کی حوصلہ افزائی کے لیے مفت برتھنگ اور جیٹی کی جگہ فراہم کرے گی۔ ایک اہلکار نے بدھ کو بتایا کہ کولکاتا بندرگاہ کے حکام نے تین تاریخی دریا کے جہازوں کو سیاحت، ثقافت اور تفریح کے لیے تیرتے مقامات پر دوبارہ تیار کرنے کے لیے ایک پہل شروع کی۔ واضح ہو کہ یہ اقدام ونٹیج پیڈل اسٹیمر PS بھوپال کی تبدیلی سے متاثر ہوا، جو کہ اصل میں 1944 میں بنایا گیا تھا، جسے 2022 میں مشہور ہیریٹیج کروز بنگال پیڈل میں تبدیل کیا گیا تھا۔ شیاما پرساد مکھر جی پورٹ (SMP)، کولکاتا، جو پہلے کولکاتا پورٹ ٹرسٹ کے نام سے جانا جاتا تھا، نے کاروباریوں اور تخلیقی شراکت داروں سے تجاویز طلب کیں تا کہ منسوخ شدہ پائلٹ لانچوں-RupsaPL، HooghlyPL، اور PL گوپال کو پرکشش مقامات جیسے تیرتے کیفے، عجائب گھر، اور وراثت میں تبدیل کیا جا سکے۔ کہا۔ خیال رہے کہ 1990 کی دہائی کے اواخر سے ریٹائر ہونے والے یہ جہاز دریائے ہگلی کے کنارے بحری جہازوں کی رہنمائی کرتے تھے۔ یہ اقدام SMP کولکاتا کے اس وسیع منصوبے کا حصہ ہے جس سے شہر کے تاریخی ریور فرنٹ کو از سر جاذب نظر کیا جائے گا، اور اسے ایک متحرک منزل میں تبدیل کیا جائے گا جو ورثے، تجارت اور عصری ثقافت کو ملاتی ہے۔ 1997 میں تعمیر کیا گیا، RupsaPL اور HooghlyPL میں اسٹیل کے جھولے ہیں، جن کی لمبائی 32.90 میٹر ہے، اور 2,000 مربع فٹ تک قابل استعمال جگہ پیش کرتے ہیں جو کہ 50 سے 100 مہمانوں کے لیے موزوں ہے۔

پولس غیر قانونی طور پر مقیم غیر ملکی شہریوں کی تلاش میں سرگرم

کولکاتا،14 رمئی: (عوامی نیوز سروس) کولکاتا پولس کے سیکورٹی کنٹرول آرگنائزیشن کے افسران اب ان غیر ملکی شہریوں کا سراغ لگانے کی کوشش کر رہے ہیں جو مناسب دستاویزات کے ساتھ شہر آئے تھے لیکن ویزا کی مدت ختم ہونے کے بعد بھی واپس نہیں گئے۔ سٹی پولس کے اندرونی ذرائع نے بتایا کہ یہ نیا اقدام ان اندیشوں کے بعد شروع کیا گیا تھا کہ متعدد غیر ملکی شہری غیر منصفانہ طریقوں سے جعلی ہندستانی شناختی دستاویزات بشمول ہندستانی پاسپورٹ حاصل کرنے میں کامیاب ہو گئے تھے اور انہوں نے ہندستانی شہری کے طور پر شہر میں رہنا شروع کر دیا تھا۔ ذرائع نے بتایا کہ سرچ آپریشن خاص طور پر بنگلہ دیش اور پاکستان کے غیر ملکی شہریوں کو نشانہ بنا رہا ہے جو مناسب ویزہ لے کر آئے تھے لیکن واپس نہیں گئے۔ شہر میں گزشتہ ڈیڑھ ماہ کے دوران کم از کم چھ ایسے افراد کا سراغ لگایا گیا ہے، جو ان دونوں ممالک سے آئے، جعلی ہندستانی شناختی دستاویزات حاصل کر کے ہندستانی شہری کے طور پر شہر میں مستقل طور پر رہنے لگے۔ ان چھ معاملات میں سب سے سنگین کیس آزاد ملک کا ہے، جو اصل میں ایک پاکستانی شہری ہے، جسے انفورسمنٹ ڈائریکٹوریٹ (ای ڈی) کے اہلکاروں نے گزشتہ ماہ شہر میں گرفتار کیا تھا۔ بعد میں انکشاف ہوا کہ پاکستانی شہری آزاد نے پہلے جعلی دستاویزات کے ذریعے بنگلہ دیشی شہریت حاصل کی اور وہیں رہنے لگا۔ وقت گزرنے کے ساتھ وہ کولکاتا چلا گیا اور بعد میں جعلی دستاویزات کا استعمال کرتے ہوئے، ہندستانی پاسپورٹ سمیت اپنے لیے ہندستانی شناختی دستاویزات حاصل کیں۔ وہ کولکاتا کے شمالی مضافات میں واقع اپنے گھر سے حوالات، جعلی ہندستانی پاسپورٹ اور کچھ بیرونی ممالک کے جعلی ویزوں کا کاروبار بھی چلا رہا تھا۔ اس ماہ کے شروع میں ایک بار پھر، سیکیورٹی کنٹرول آرگنائزیشن کے جاسوسوں نے ایک ہی خاندان کے چار افراد کی نشاندہی کی جو کافی عرصے سے کولکاتا میں مقیم تھے اور ان سبھی کے پاس ہندستانی اور بنگلہ دیشی دونوں پاسپورٹ تھے۔ چار لوگوں کی شناخت وجے مودی، ان کی اہلیہ کسولیا مودی اور ان کے بیٹے دلیپ مودی اور آشیش مودی کے طور پر ہوئی ہے۔ ابتدائی تحقیقات سے معلوم ہوا کہ وہ درست ویزے کے ساتھ ہندستان آئے تھے اور جنوبی کولکاتا کے پام ایونیو میں رہنے لگے تھے۔ تاہم، وہ اپنے ویزوں کی میعاد ختم ہونے کے بعد بھی کولکاتا میں ہی ٹھہرے رہے اور اس دوران انہوں نے اپنے جعلی ہندستانی شناختی دستاویزات کا بندوبست کیا، جن میں آدھار اور ای پی آئی سی کارڈ بھی شامل تھے اور آخر کار دیگر ہندستانی شناختی دستاویزات کی بنیاد پر ہندستانی پاسپورٹ حاصل کیے۔ مزید برآں، رواں ماہ کے دوران، سیکورٹی کنٹرول آرگنائزیشن کے جاسوسوں نے شیخ رمضان، ایک مقامی بنگلہ دیشی شہری کی شناخت کی، جو ٹانگرہ، کولکاتا میں کرائے کے مکان میں رہ رہا تھا۔ وہ بھی مناسب ویزہ لے کر کولکاتا آیا اور بعد میں اپنے لیے ہندستانی شناختی دستاویزات کا انتظام کیا اور ہندستانی شہری کے طور پر شہر میں مستقل طور پر رہنے لگا۔

مغربی بنگال پردیش کانگریس نے پارٹی کے صدر سبھانکر سرکار کی قیادت میں امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ کی ہندستان کے اندرونی معاملات میں مداخلت کی مذمت اور پہلگام حملے کے 26 معصوم متاثرین کے خاندانوں کے لیے انصاف کا مطالبہ کرنے کے لیے ایک احتجاجی ریلی کا اہتمام کیا۔ اس ریلی میں کانگریس لیڈر پردیپ بھٹاچاریہ اور جنوبی کولکاتا ضلع کانگریس کے صدر پردیپ پرشاد سمیت دیگر معززین نے شرکت کی۔ یہ ریلی بدھ کے روز کولکاتا میں میدان کے علاقے میں اندرا گاندھی کے مجسمے کے قریب ہوئی۔۔۔ (فوٹو: پربیر بھٹاچاریہ)

سابق سکریٹری ارشد علی مرحوم کے فرزند انس ارشد کا قابل ستائش قدم

مدرسہ رضائے غوث اور مسجد کی تمام دستاویزات نیز جمع شدہ رقم موجودہ ذمہ داروں کو سونپا

آسنسول:14 مئی، (عوامی نیوز سروس): خوش نصیب ہے وہ شخص جو اپنے پیچھے نیک اور صالح اولاد چھوڑ کر جائے"۔ اس قول کی روشنی میں شمالی آسنسول کے اوکے روڈ ریلپار وارڈ 25 میں واقع شہر کا قدیم و معروف دینی ادارہ مدرسہ رضائے غوث کے تاحیات سابق سکریٹری الحاج محمد ارشد علی کو دیکھا جائے تو ان معنوں میں بھی ان پر رشک آئے گا کہ انہوں نے بھی اپنے پیچھے انس ارشد اور ارقم ارشد جیسے دو نیک اور صالح اولاد چھوڑ کر گئے ان دونوں بھائیوں نے مل کر اپنے مرحوم والد الحاج ارشد علی جو تاحیات مدرسہ رضائے غوث کے سکریٹری رہے اور جنہوں نے اپنے سکریٹری شپ میں جہاں ایک جانب مدرسہ کے نظام کو بہتر سے بہتر بنایا وہیں دوسری جانب اس کی تعمیر و توسیع کرتے ہوئے مدرسہ کی اوپری منزل پر اہلسنت مسجد غوثیہ بیت الحسنات کی بنیاد بھی ڈالی اور تعمیراتی کاموں کو بھی مکمل کیا ان سنہرے کارناموں کو انجام دینے کی ستائش نہ صرف مذکورہ مدرسہ و مسجد کی موجودہ کمیٹی کے ارکان کر رہے ہیں بلکہ عوام و خواص بھی کرتی نظر آ رہی ہے انکی سکریٹری شپ میں مسجد اور مدرسے میں بہت سارے ترقیاتی کاموں کو انجام دیا گیا ہے الحاج محمد ارشد علی نے دونوں دینی اداروں میں جو سنہری خدمات انجام دی ہیں وہ ایک تاریخ ساز کارنامہ شمار ہوتا ہے انہوں نے اپنی خدمات کی ایک تاریخ رقم کی ہے جسے ملت کبھی فراموش نہیں کر سکتی ہے اللہ پاک مرحوم کی مغفرت کرے اور غریق رحمت عطا کرے امین، سکریٹری کے عہدے پر رہتے ہوئے الحاج محمد ارشد علی کے پاس مذکورہ مدرسہ و مسجد کی تمام دستاویزات اور رقوم بطور امانت محفوظ رہے ان کے انتقال کے بعد ان کے لائق فرزند انس ارشد نے مدرسہ اور مسجد سے تعلق رکھنے والے تمام دستاویزات اور بینک میں جمع شدہ رقوم کے اسناد کے علاوہ نقد رقم منگل کی دیر شام الحاج محمد ارشد علی مرحوم کی اے ڈی ڈی اے کالونی آسنسول میں واقع رہائش گاہ میں الحاج محمد اسلام خان،، محمد فیروز خان، دلدار حسین، رب نواز خان، اسلم خان، محمد زاہد، محمد بدرالدین خان، محمد جہانگیر اور امتیاز احمد انصاری کی موجودگی میں مدرسہ رضائے غوث کے سکریٹری معین الدین شاہ، صدر سید رضوان الحسن اور جوائنٹ سکریٹری محمد نسیم سکندر اور اہلسنت مسجد غوثیہ بیت الحسنات کے صدر عامر حسن عرف راجہ، سکریٹری محمد جنید اور محمد فیروز کے حوالے کیا انس ارشد نے اس زمین کی خریداری جس پر مسلم خواتین کی تعلیم و تعلم کے لئے مدرسہ قائم کیا جانا ہے اس کا اوریجنل ڈیڈ، ایک اور ڈیڈ، سوسائٹی رجسٹریشن سرٹیفکیٹ، کھتیان کا اوریجنل پرچہ، 1,18,912 روپے اور 1,29,699 روپے کے بینک میں جمع دو فکسڈ ڈپازٹ کی اوریجنل رسیدات اور 48,860 روپے نقد رقم، 2010?2011 اور 2011?2012 کا آڈٹ رپورٹ سمیت مختلف رقوم کے ٹوکن حوالے کئے اس کے علاوہ مسجد کے ذمہ داروں کو مسجد کے دستاویزات و دیگر کاغذات حوالے کئے گئے مدرسہ اور مسجد کے اراکین نے تحریری طور پر مذکورہ تمام دستاویزات کے وصول کئے جانے کا اقرار کرتے ہوئے دستاویزات کی منتقلی کے اس عمل پر تشفی کا بھی اظہار کیا اور گواہان کے ساتھ خصوصی طور پر دونوں فرزند و انس ارشد اور ارقم ارشد اور انکی فیملی کا شکریہ بھی ادا کیا جنہوں نے بڑی محنت اور جانفشانی سے والد مرحوم کے پاس جمع تمام دستاویزات اور رقوم اکٹھا کر کے ذمہ داران کے حوالے کرنے کا انتظام کیا موقعے پر الحاج ارشد علی مرحوم کے دونوں صاحبزادے انس ارشد اور ارقم ارشد سمیت ان کے بڑے بھائی الحاج محمد کلام اور بھتیجہ ماسٹر محمد اختر پیش پیش رہے۔

راجہ بازار ڈھڑبگان کے ایچ ایس پبلک اسکول کے جانب سے ایک کمپٹیشن کا انعقاد کیا گیا جس میں اسکول کے بچوں نے حصہ لیا جیت درج کرنے والے بچوں کرنے والے بچوں کو انعامات سے بھی نوازا گیا تصویر میں ٹیچرز گارجین اور اسکول ذمداران دیکھے جا سکتے ہیں۔(پرویز عالم)

جگتدل شمس اردو ہائی اسکول کا مدھیامک کا نتیجہ 87 فیصد ہوا

جگتدل:14 مئی (ساجد پرویز) ضلع شمالی 24 پرگنہ کے جگتدل میں واقع جگتدل شمس اردو ہائی اسکول کا 2025 کے مدھیامک کا رزلٹ .87 فیصد ہوا۔ اس اسکول سے امسال کل 77 طلبہ امتحان میں شریک ہوئے جن میں 68 طلبہ کامیاب ہوئے۔ 9 طلبہ فرسٹ ڈویژن سے کامیاب ہوئے جبکہ 59. طلبہ نے سکنڈ ڈویژن حاصل کیا۔ سایان احمد نے 569 نمبر یعنی 81 فیصد نمبر لاکر اسکول میں ٹاپ کیا۔ ٹاپ 9 میں کامیاب ہونے والے طلبہ سایان احمد، سازیہ خاتون، محمد صالحین انصاری، اقراء صبا، نازیہ پروین، توصیف اختر، معین الدین انصاری، اکرام الحق، ثانیہ پروین قابل ذکر ہیں۔

شعبہ اردو کلکتہ گرلس کالج اور دی مسلم انسٹی ٹیوٹ کے اشتراک سے پندرہ روزہ انٹرن شپ اختتام پذیر

کولکاتا:14 مئی (پریس ریلیز) آج کلکتہ گرلس کالج اور دی مسلم انسٹی ٹیوٹ کے اشتراک سے شعبہ اردو کے چوتھے سمسٹر کی طالبات کا پندرہ روزہ انٹرن شپ بحسن خوبی اختتام پذیر ہوا۔ اس پروگرام کے کنوینز اور شعبہ اردو کے صدر ڈاکٹر نعیم انیس نے مہمانوں کا خیر مقدم کرتے ہوئے استقبالیہ کلمات پیش کیے اور پروگرام کے اغراض و مقاصد پر تفصیلی گفتگو کرتے ہوئے کہا کہ آج 2020 NEP کی روشنی میں ہمارے کالج نے پہلا انٹرن شپ بحسن خوبی مکمل کر لیا یہ ہمارے شعبہ اور کالج دونوں کے لیے بڑی بات ہے۔ آئندہ بھی ہماری کوشش رہے گی کی اس پروگرام کو مزید بہتر بنایا جائے تا کہ اس کے مثبت نتائج ہمارے سامنے آئیں۔ اس پروگرام کے مہمان اعزازی دی مسلم انسٹی ٹیوٹ کے جنرل سکریٹری جناب نثار احمد نے طالبات سے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ اس میں ہمارے ادارے کے اراکین کے ساتھ کالج کے سبھی اساتذہ اور بالخصوص پرنسپل صاحبہ ڈاکٹر ستیہ اپادھیائے کا خصوصی شکریہ کہ انہوں نے ہماری بات پر ہمیشہ لبیک کہا اور یہاں وقت پر تشریف لاکر ہماری بھی حوصلہ افزائی کی۔ طالبات نے یہاں آکر پورے نظم و ضبط کے ساتھ اس ادارے کی لائبریری سے استفادہ کیا اور اپنے تعلیمی سفر کو یادگار بنا کر اپنا اور اپنے کالج کا نام یقیناً روشن کیا۔ اس کے بعد انٹرن شپ کی طالبات نے بھی اپنے تاثرات پیش کیے اور انٹرن شپ کے لیے جو کام طالبات کو تفویض کیا گیا تھا اس کے بارے میں ان سے سوالات کیے گئے جس کا انھوں نے تسلی بخش جواب دیا۔ کلکتہ گرلس کالج کی پرنسپل ڈاکٹر ستیہ اپادھیائے نے طالبات کی حوصلہ افزائی کرتے ہوئے چند مفید مشوروں سے نوازا۔ انہوں نے کہا کہ یہ بہت خوشی کی بات ہے کہ یونیورسٹی کے اصول و ضوابط کی روشنی میں ہمارے کالج کا پہلا سمر انٹرن شپ ہے جو بحسن و خوبی مکمل ہوا۔ مزید انہوں نے تبصرہ نگاری کے فن اور اصول و ضوابط پر تفصیل سے روشنی ڈالتے ہوئے کتاب کے موضع، مواد اور اہمیت پر بھی گفتگو کی، اور موجودہ دور میں تبصرہ نگاری کس طرح ہو رہی ہے اس پر بھی بات کی۔ مسلم انسٹی ٹیوٹ کے لائبریرین محمد لفیل احمد انصاری نے طالبات کی ہر ممکنہ سہولیات کا خیال رکھا۔ پروگرام کے اختتام پر ڈاکٹر امتیاز احمد علیمی نے تمام حاضرین کا شکریہ ادا کیا۔ اس پروگرام میں دی مسلم انسٹی ٹیوٹ کے ساجد خان (بلیرڈ سکریٹری)، ساجد پرویز (ڈرامہ سکریٹری) اور ڈاکٹر جاوید اختر (لٹریری سکریٹری) کے علاوہ کلکتہ گرلس کالج کے شعبہ اردو کے اساتذہ میں ڈاکٹر محمد امتیاز، ڈاکٹر وسیق الارشاد علی القادری اور ممتاز آرا کے علاوہ کالج کی طالبات نے حصہ لے کر اس پروگرام کو کامیاب بنایا۔

ممتاز اسکالر اور ماہر ادب لٹریچر ڈاکٹر رئیس انور رحمٰن کے نواسے اور وقار کریم کے بیٹے نور اللہ کریم نے 10 ویں کا امتحان 95% سے (سی بی ایس ای) دہلی پرائیوٹ اسکول دبئی (یو اے ای) سے پاس کیا۔ اس کے لئے رئیس انور رحمٰن، بچے کے والد وقار کریم کو مبارکباد۔

ہوڑہ میں تمام آنگن واڑی رضا کاروں کو ایل پی جی کی سہولت دی جا رہی ہے

سنکرئیل پنچایت میں بھی لہرا رہا ہے اردو کا پرچم

بانی پور ترقی اردو ہائر سیکنڈری اسکول کی طالبات کے 428 مارکس

ہوڑہ:14 مئی (پریس ریلیز) دیہی ہوڑہ کا سنکرئیل پنچایت علاقہ جہاں اردو والوں کی آبادی بنگلہ کے مقابلے میں بہت کم ہے۔ وہاں بانی پور ترقی اردو ہائی ہائر سیکنڈری اسکول کے طلبا و طالبات نے مدھیامک اور ہائر سکنڈری دونوں امتحانات میں نمایاں کامیابی سے شہر سے دور دیہات میں بھی اردو تعلیم کا پرچم بلند رکھا ہے۔ اسکول کے ٹیچر انچارج ماسٹر ریاض الدین کی اطلاع کے مطابق مدھیامک 2025 مجموعی 58 طلبا شریک تھے جن میں لڑکیاں 33 لڑکے 24 تھے۔ 57 بچے کامیاب ہوئے اور ان میں کئی نے نمایاں مارکس لائے ہیں۔ ہائر سکنڈری امتحان میں 26 لڑکیاں اور 13 لڑکے مجموعی 39 شریک ہوئے اور صدفی صد رزلٹ کیا ہے۔ ہائر سکنڈری میں ام کلثوم بنت اختر حسین جو ملا پاڑہ، رادھاداسی، پنچایت سنکرئیل کی باشندہ ہیں اور صبی ناز قریشی بنت مبین قریشی جو ساؤتھ سنکرئیل کی باشندہ ہیں دونوں نے 428 نمبر کا امتیاز حاصل کیا ہے۔ دونوں کی اس شاندار کامیابی پر اسکول کے تمام اساتذہ کو فخر ہے۔ جب کہ ان کے گارجین نے کہا کہ اردو آبادی سے دور رہ کر جہاں معاشی پسماندگی کے ساتھ اپنی زبان کے اساتذہ بھی عنقا ہیں بانی پور اسکول کے ٹیچروں کی محنت ہے کہ ان کی بچیوں نے امتیازی مارکس حاصل کیا ہے۔ واضح رہے کہ ملا پاڑہ، بانی پور، پانچ پاڑہ، نیم تلہ، باکسڑہ، پودرہ، چون بھٹی جیسے علاقے ہوڑہ شہر کی اردو آبادی شیب پور سے تقریباً 15 کیلومیٹر دور ہے اور بہت سی بچیاں اپنی تعلیمی پیاس بجھانے کے لئے روانہ اتنی مسافت طے کرنے کی صعوبت اٹھاتی ہیں۔ پنچایت علاقے کی اس اسکول میں طلبہ و طالبات کی تعداد ہزاروں ہیں لیکن دوسرے اردو اسکولوں کی طرح بانی پور ترقی اردو ہائی اسکول بھی اساتذہ کی کمی کا شکار ہے۔ بانی پور سنکرئیل کی اردو آبادی اسکول کے اس رزلٹ پر خوشی کا اظہار کرتے ہیں اور اساتذہ کے شکر گزار ہیں۔(شبیر احمد)

☆

پولیس ہیلتھ چیک اپ کیمپ

(نورالاسلام خان): انسٹی ٹیوٹ آف نیورو سائنس، کولکاتا کے تعاون سے ویلفیئر کمیٹی کی مرکزی عمارت بھوانی بھون میں مغربی بنگال پولیس ویلفیئر کمیٹی کی پہل پر ایک ہیلتھ چیک اپ کیمپ کا انعقاد کیا گیا۔ نیورولوجیکل ہیلتھ چیک اپ کیمپ میں نامور ڈاکٹروں، پولیس اہلکاروں، ایسوسی ایٹ پولیس اہلکاروں اور پورے پولیس خاندان کے افراد کی موجودگی میں شرکت کی۔ کیمپ میں شری اجے مکند راناڈے، آئی پی ایس، اے ڈی جی (ایڈمنسٹریشن) پی او، شری شانتنو سنہا بسواس، کوآرڈینیٹر، مغربی بنگال پولیس اور کولکاتا پولیس ویلفیئر کمیٹی، شری جوئے بسواس، آئی پی ایس، ڈی آئی جی (پرووپژننگ) (ریٹائرڈ)، شری ارندم دتا چودھری، آئی پی ایس، ڈی آئی جی (ایڈمنسٹریشن) (ریٹائرڈ)، محترمہ کرشنا کولی لہڑی، آئی پی ایس، ڈی آئی جی، (پی اینڈ ڈبلیو) (ریٹائرڈ)، شری بسواجیت گھوش، ڈی آئی جی، (لیگل) (ریٹائرڈ)، شری کونکن پرساد باروئی، ڈی آئی جی آف پولیس (ریٹائرڈ)، شری پچیتش راوت مہاسوئے، کنوینز، مغربی بنگال پولیس ویلفیئر کمیٹی، شری روح امین علی شاہ، کنوینز، مغربی بنگال پولیس کمیٹی، مغربی بنگال پولیس کمیٹی کے مختلف ڈائریکٹر، مغربی بنگال پولس کمیٹی کے مختلف افسران، ہم سب کی قیادت کے افسران۔ کولکاتا پولیس ویلفیئر کمیٹی، مغربی بنگال کی مختلف فلاحی شاخوں کے افسران اور جنرل ممبران اور ریٹائرڈ پولیس ایمپلائز ویلفیئر بورڈ کی مرکزی قیادت اور پولیس کنبوں کے ارکان موجود تھے۔

صفحہ اول کا بقیہ

بقیہ: ممتا کی بھرپور

آجائیں گے۔ یہ دراصل سچ ہے۔ پورنم کمار ساؤ کو متعدد فلیگ میٹنگز کے 22 دن بعد بدھ کو پاکستانی فوج کے ہاتھوں سے رہا کر دیا گیا۔ وزیر اعلیٰ نے پھر سپاہی کی بیوی کو فون کیا۔ ممتا بنرجی نے اپنے ایکس ہینڈل پر لکھا، ''مجھے پاکستان میں قید جوان کی رہائی کی خبر ملی ہے۔ میں بہت خوش ہوں، میں ان کے خاندان کے ساتھ باقاعدہ رابطے میں تھی۔ میں نے ان کی اہلیہ رجنی سے پہلے بات کی تھی۔ میں نے انہیں آج پھر فون کیا۔ پورنم کے لیے نیک خواہشات۔ پورا خاندان خیریت سے رہے۔''

بقیہ: امریکی پاپا نے

سوال اٹھایا، ''اس انکشاف پر وزیر اعظم اور وزیر خارجہ، جو عام طور پر ہر موضوع پر جارحانہ موقف رکھتے ہیں، کیوں خاموش ہیں؟ کیا انہوں نے واقعی امریکی دباؤ کے آگے جھک کر ہندوستان کے قومی سلامتی مفادات کو گروی رکھ دیا؟''

انہوں نے طنز کرتے ہوئے لکھا، ''امریکی پاپا نے وار رکوادی کیا؟''

خیال رہے کہ 22 اپریل کو جموں و کشمیر کے پہلگام میں ایک دہشت گردانہ حملے میں 26 افراد جاں بحق ہو گئے تھے، جن میں زیادہ تر سیاح شامل تھے۔ اس کے بعد ہندوستان نے جوابی کارروائی کرتے ہوئے 'آپریشن سندور' کے تحت پاکستان اور اس کے زیر قبضہ کشمیر میں کئی دہشت گرد ٹھکانوں کو نشانہ بنایا۔

دونوں ممالک کے درمیان 10 مئی کو سیز فائر پر رضامندی ظاہر کی گئی۔ حکومت ہند کے مطابق پاکستان کے ڈی جی ایم او کی جانب سے رابطہ کیے جانے کے بعد یہ فیصلہ لیا گیا۔

تاہم، اب جب کہ ٹرمپ نے یہ دعویٰ کیا ہے کہ یہ سب ان کی مداخلت اور دباؤ کا نتیجہ تھا، سوال یہ اٹھ رہا ہے کہ ہندوستان نے خودمختاری کے دعوے کے باوجود اس فیصلے میں خود کیا کردار ادا کیا؟ سیاسی مبصرین کے مطابق اگر واقعی ہندوستان نے کسی بین الاقوامی دباؤ میں فیصلہ کیا ہے، تو یہ سوال اہم ہو جاتا ہے کہ حکومت نے قوم کو اعتماد میں کیوں نہیں لیا؟

حکومتی سطح پر ابھی تک اس معاملے پر کوئی باضابطہ ردعمل سامنے نہیں آیا ہے لیکن اپوزیشن اس بیان کو لے کر حکومت کو گھیرنے میں مصروف ہے۔

یہ پہلا موقع نہیں جب ٹرمپ نے ہندوستان اور پاکستان کے درمیان ثالثی یا مداخلت کا دعویٰ کیا ہو، تاہم اس بار انہوں نے براہِ راست ہندوستان پر دباؤ ڈالنے کی بات کی ہے، جو ایک سنجیدہ سفارتی معاملہ بن سکتا ہے۔

بقیہ: کرنل صوفیہ کی مذہبی

اس حملے کے بعد کرنل صوفیہ قریشی نے صحافیوں کے سامنے آپریشن ''سیندور'' کی فخریہ کامیابی کو منظر عام پر لائیں۔ اس پریس کانفرنس میں ونگ کمانڈر بیومیکا سنگھ نے بھی اپنا بیان دیا۔ آپریشن ''سیندور'' کو اس کامیابی کے بعد ملک میں خواتین کی قوت کو لیکر بھی قابل تعریف چرچا ہوا۔ غیر ممالک میں بھی ان دونوں جانباز عسکری خاتون کا تذکرہ اعلیٰ پیمانے پر ہونے لگا۔ اس عظیم کامیابی کے بعد مدھیہ پردیش کے بی جے پی کے وزیر وجئے شاہ نے اقلیتی فرقے سے تعلق رکھنے والی صوفیہ قریشی کے خلاف توہین آمیز جملے کہہ کر اپنے اوپر ہی آفت بلوالی۔ وجئے نے اپنے بیان میں یہ کہا کہ تشدد پسندوں نے ہمارے ہندو بھائیوں کے لباس کو کھول کر انہیں اپنی پہچان بتانے کو کہا تھا اور وزیر اعظم ان (جنگی) کی بہن کو ان پر حملے کروانے کیلئے بھیج دیا۔ تشدد پسندوں نے ہماری بہنوں کا سہاگ اجاڑ کر ان کو بیوہ بنایا ہے۔ اسی لئے مودی جی نے ان کے فرقے کی ہی بہن کو ان کے لباس کھول ان کو سہی سبق سکھانے کیلئے بھیجا ہے۔ فرقہ پرست وزیر نے گرچہ صوفیہ قریشی کا نام ظاہر نہیں کیا تھا مگر ان کا مقصد سبھوں نے سمجھ لیا جب معاملہ اچھلنے لگا تو وجئے شاہ نے اپنے بچاؤ میں یہ کہا کہ ان کے بیان کو دوسرے ڈھنگ سے پیش کر کے ان کو بدنام کیا جا رہا ہے۔ اب وہ کرنل صوفیہ قریشی سے 100 بار معافی مانگنے کیلئے تیار ہیں۔

بقیہ: ترکیہ میں مذاکرہ

بات چیت سے 24 گھنٹے قبل دونوں ممالک نے ایک دوسرے کے خلاف خوفناک محاذ کھول دیا ہے۔ ایک طرف جہاں روس نے یوکرین کے آرٹیلری یونٹ کو تباہ کر دیا ہے، وہیں یوکرین نے بھی روس پر قہر برپا کر دیا ہے۔ یوکرین کے مطابق گزشتہ 24 گھنٹے میں اس نے ولادیمیر پوتن کے 1200 سے زیادہ فوجیوں کو ختم کر دیا۔

'دی کیف انڈیپنڈینٹ' کے مطابق یوکرین ہر گھنٹے تقریباً 52 روسی فوجیوں کو مار رہا ہے۔ رپورٹ میں کہا گیا ہے کہ روس گزشتہ 24 گھنٹے میں 1240 فوجی سے محروم ہوا ہے۔ یوکرین نے حملہ کر ان فوجیوں کو ختم کر دیا۔ فوجیوں کے ساتھ ساتھ روس نے 2 ٹینک اور 47 آرٹیلری سسٹم کو بھی گنوایا ہے۔ یوکرین نے اس دوران ایک ایم ایل آر ایس اور 14 اے ایف وی کو بھی مار گرایا ہے۔ روس اس جنگ میں اب تک 9.70 لاکھ فوجیوں سے محروم ہو چکا ہے۔ حالانکہ روسی حکومت نے اس سلسلے میں کوئی آفیشیل ڈاٹا جاری نہیں کیا ہے۔

دوسری طرف روس نے بھی یوکرین پر قہر برپا کر رکھا ہے۔ رپورٹ کے مطابق روسی فوج نے یوکرین کے سومی میں یوکرینی آرٹیلری یونٹ کو تباہ کر دیا ہے۔ روس کی وزارت دفاع نے اس کی ویڈیو بھی جاری کی ہے۔ روس کا کہنا ہے کہ اس نے سومی پر روسی گراڈ-ایم ایل ا?رالیس سے زوردار حملہ کیا۔ دلچسپ بات یہ ہے کہ دونوں ممالک نے حملہ سے متعلق تفصیلات اس وقت جاری کی ہے جب دونوں کے درمیان 30 دنوں کی جنگ بندی چل رہی ہے۔ غور کرنے والی بات یہ ہے کہ روس اور یوکرین کے دونوں قومی صدور کے درمیان پہلی مرتبہ آمنے سامنے کی بات چیت مجوزہ ہے۔ بات چیت کی تجویز پہلے پوتن نے دی تھی، جسے زیلینسکی نے فوراً قبول کر لیا۔ کہا جا رہا ہے کہ دونوں کی بات چیت میں امریکی صدر ڈونالڈ ٹرمپ بھی ساتھ رہ سکتے ہیں۔ حالانکہ بات چیت کب ہونی ہے، اس سلسلے میں فی الحال کچھ بھی طے نہیں ہے۔

بقیہ: غزہ پر اسرائیل

دھنس گئی۔ رپورٹ کے مطابق یورپی غزہ اسپتال پر اسرائیلی فوج کی جانب سے نو میزائل داغے گئے، جس کے نتیجے میں کم از کم 151 افراد شہید اور 70 زخمی ہو گئے۔ دوسری جانب روس، چین اور برطانیہ نے غزہ میں امداد کی تقسیم کے امریکی اسرائیلی منصوبے کو یکسر مسترد کرتے ہوئے کہا کہ اسرائیل غزہ پر سے دو ماہ کی ناکہ بندی ختم کرے۔ اس کے علاوہ دورہ سعودی عرب میں خطاب کے دوران امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ نے کہا کہ وہ اسرائیل کی غزہ پر جاری جنگ کو جلد از جلد ختم کرنے کے لیے کام کر رہے ہیں۔ امریکی صدر نے کہا کہ غزہ کے عوام ایک بہتر مستقبل کے حقدار ہیں، غزہ کے عوام کے ساتھ ناروا سلوک ناقابل تصور ہے، یہ ڈراؤنا خواب ختم ہونا چاہیے، دہشت گردی نے غزہ پٹی اور لبنان میں بہت سارے لوگوں کی جانیں ضائع کی، مجھے جنگیں پسند نہیں، دنیا بھر میں امن کا خواہاں ہوں۔

10ویں اور 12ویں میں CPS کے طلباء نے پرچم لہرایا

چھپرہ: CBSE کے 10ویں اور 12ویں کے امتحان نتائج میں CPS کے طلباء نے ایک بار پھر ثابت کر دیا ہے کہ اپنے خوابوں کو پورا کرنے کے لئے سخت محنت، نظم وضبط اور لگن کی ضرورت ہوتی ہے۔ طلباء کی کامیابی نے ضلع سمیت ضلع بھر میں اسکول کا سر فخر سے بلند کر دیا ہے۔ جب نتائج کا اعلان ہوا تو اسکول کیمپس میں جوش، خوشی اور جشن کا ماحول تھا۔ طلباء اپنے والدین اور سرپرستوں کے ساتھ اسکول پہنچے۔ چیئرمین ڈاکٹر ہریندر سنگھ نے اس موقع پر کہا کہ یہ صرف امتحان کا نتیجہ نہیں ہے۔ بلکہ یہ کسی تنظیم کی سوچ، لگن اور اقدار کی دریافت ہے۔ CPS فیملی کا ہر فرد اس فخر میں حقیقی شریک ہے۔ پرنسپل مراری سنگھ، منیجر ڈاکٹر ووکاش کمار سنگھ، ایچ آر ہیڈ اشونی پرمار اور اساتذہ نے انہیں مبارکباد دی اور ان کے روشن مستقبل کی خواہش کی۔ سائنس اسٹریم میں شیوم کمار نے 95 فیصد نمبر حاصل کیے ہیں۔ جبکہ شروتی کمار نے 92 فیصد اور آشیش کمار نے 90.6 فیصد نمبر حاصل کئے۔

ٹریلر ڈیزل بھرے ٹینکر سے ٹکرایا، دونوں گاڑیاں جل کر خاکستر

ٹریلر ڈرائیور جھلسا، کافی مشقت کے بعد آگ پر قابو پایا جاسکا، قومی شاہراہ پر ٹریفک جام

سہسرام (اے این بی): بدھ کی صبح تقریباً 4 بجے روہتاس ضلع کے داؤدنگر تھانہ علاقے کے تحت نیشنل ہائی وے 19 پر ایک ڈیزل ٹینکر اور ٹریلر میں تصادم کے بعد اچانک آگ لگ گئی۔ تصادم اتنا شدید تھا کہ ٹریلر کا اگلا حصہ ڈیزل ٹینکر میں جا گھسا اور رگڑ کی وجہ سے ڈیزل ٹینکر میں آگ لگ گئی۔ جلد ہی دونوں گاڑیاں آگ کی زد میں آگئیں اور قومی شاہراہ پر کچھ دیر تک افراتفری مچ گئی۔ اس دوران آگ لگنے کی اطلاع ملتے ہی فائر بریگیڈ کی متعدد گاڑیاں موقع پر پہنچ گئیں۔ ڈیزل سے بھرے ٹینکر میں ہونے کی وجہ سے آگ پر قابو پانا بہت مشکل ہو رہا تھا لیکن کوششیں جاری رہیں۔ تقریباً 2 گھنٹے کی محنت کے بعد فائر بریگیڈ کی گاڑیوں نے آگ پر قابو پالیا۔ تاہم تب تک دونوں گاڑیاں بری طرح تباہ ہو چکی تھیں۔ خوش قسمتی سے آگ ڈیزل ٹینکر اور ٹریلر کے انجن تک محدود رہی۔ اگر آگ ٹریلر پر لدے گیس ٹینکر تک پہنچ جاتی تو بڑا حادثہ رونما ہو سکتا تھا۔ اسی دوران نیشنل ہائی وے 19 پر دو گاڑیوں کے اچانک تصادم کی وجہ سے خوفناک آگ لگ گئی جس کے نتیجے میں این ایچ کے دونوں طرف گاڑیوں کی لمبی قطاریں لگ گئیں۔ آگ سے اٹھنے والے بڑے بڑے شعلوں سے سڑک پر گزرنے والی دیگر گاڑیوں کو بھی خطرہ لاحق ہو گیا جس کے باعث دیگر گاڑیوں کے پہیے بھی رک گئے اور ٹریفک جام کی صورتحال پیدا ہو گئی۔ تاہم آگ بجھانے کے بعد قومی شاہراہ پر عام ٹریفک کی آمدورفت بحال کر دی گئی اور دونوں گاڑیوں کو بھی سڑک کے کنارے سے ہٹا دیا گیا۔ داؤدنگر پولیس اسٹیشن کے اسسٹنٹ اسٹیشن ہاؤس آفیسر سنیل کمار نے بتایا کہ بدھ کی صبح تقریباً 4 بجے کنچن پور کے قریب نیشنل ہائی وے 19 پر دو گاڑیوں کے درمیان تصادم کے بعد اچانک آگ بھڑک اٹھی۔ واقعہ کی اطلاع ملتے ہی تھانہ داؤدنگر کی پولیس موقع پر پہنچ گئی اور راحت اور بچاؤ کا کام شروع کر دیا گیا۔ اس واقعہ میں ٹریلر ڈرائیور راجیش کمار کو معمولی چوٹیں آئیں اور وہ اس وقت صدر اسپتال میں زیر علاج ہیں۔ انہوں نے بتایا کہ فائر بریگیڈ کی گاڑیوں نے آگ پر قابو پالیا ہے۔ دونوں تباہ شدہ گاڑیوں کو بھی سڑک سے ہٹا دیا گیا ہے اور NH پر گاڑیوں کی آمدورفت معمول کے مطابق جاری ہے۔

اورنگ آباد: گھریلو جھگڑے میں خاتون نے اپنی 3 معصوم بچیوں کو زہر دے کر موت کے گھاٹ اتارا

اورنگ آباد (اے این بی) بہار میں اورنگ آباد ضلع کے بندیا تھانہ علاقے میں بدھ کو ایک خاتون نے گھریلو جھگڑے میں اپنے چار بچوں کو زہر دے کر خودکشی کرنے کی کوشش کی، جس کے نتیجے میں تین بچیوں کی موت ہو گئی۔ پولیس ذرائع نے یہاں بتایا کہ جھکٹیا گاؤں میں روی بند اور اس کی بیوی سونی دیوی کے درمیان کسی بات پر جھگڑا ہوا۔ اس کے بعد سونی دیوی نے اپنے چار بچوں کو زہر دے دیا۔ اس کے بعد سونی دیوی نے زہر پی کر خودکشی کرنے کی کوشش کی۔ ذرائع نے بتایا کہ واقعہ کی اطلاع ملتے ہی گاؤں والے سبھی کو علاج کے لیے رفیع گنج اسپتال لے گئے، جہاں ڈاکٹر نے تینوں بچیوں کو مردہ قرار دے دیا اور سونی دیوی اور اس کے ایک بیٹے کو علاج کے لیے صدر اسپتال اورنگ آباد ریفر کر دیا۔ مہلوکین کی شناخت سرمنی کماری، شیوانی کماری اور رادھیکا کماری کے طور پر ہوئی ہے۔ لاشیں پوسٹ مارٹم کے لیے صدر اسپتال اورنگ آباد بھیجی جا رہی ہیں۔

ہم ہندوستان کی بیٹیوں کی توہین برداشت نہیں کریں گے: نثار

پورنیہ (محمد عرفان کامل) ہندوستان بچ گیا تو ہم بچیں گے بھارت کی بیٹیوں کی توہین برداشت نہیں کی جائے گی مذکورہ باتیں بائیسی اسمبلی حلقہ کے سابق کانگریس امیدوار وغریبوں کا مسیحا بائیسی اسمبلی حلقہ کے بے سہاروں کا سہارا و ہردل عزیز امیدوار محمد نثار احمد نے کہی محمد نثار احمد نے کہا کہ وجے شاہ جی آپ وزیر ہیں اس کا یہ مطلب نہیں کہ آپ ملک کی بہادر بیٹی کرنل صوفیہ قریشی کو دیکھیں گے جنہوں نے آپریشن سندور کی بریفنگ سے پاکستان کو ہلا کر رکھ دیا آپ بھول رہے ہیں کہ کرنل صوفیہ بھارت کی بیٹی ہے وہ بیٹی جو سرحد پر نہیں بلکہ لفظوں کی گولیوں سے دشمنوں کی جڑیں ہلاتی ہے انہوں نے کہا کہ بھارت اپنی بیٹیوں کی بے عزتی برداشت نہیں کرے گا۔ ہم وہ لوگ ہیں جن کے لیے ملک پہلے مذہب بعد میں ہے مجھے اس بات کا بے انتہا فخر ہے کہ ہم ہندوستانی مسلمان ہیں، زخمی ہندوستانی افواج کو خون کی ضرورت پڑے گی میں اپنا خون عطیہ دے کر اپنے آپ کو بڑا خوش نصیب سمجھوں گا۔ ہم وہ لوگ ہیں جن کی رگوں میں ہندوستانی خون و محبت اخلاص و کردار دوڑتی ہے مزید انہوں نے

کہا کہ میں ایک مسلمان ایک کانگریسی لیکن سب سے پہلے اور ایک سچا ہندوستانی آپ سے وزیر اعظم وزیر دفاع اور ہر پالیسی ساز سے یہ سوال پوچھنا چاہتا ہوں۔ کیا مسلمان ہونے کا مطلب ملک دشمن ہونا ہے؟ اگر بھارت کی بیٹی قریشی ہے تو کیا اس کی وفاداری ایمانداری پر شک کیا جائے گا؟ کیا ملک کی حفاظت کے لیے خون بہانے والی بیٹیوں کو بھی مذہب کا نشان بنایا جائے گا؟ اگر یہ سلسلہ جاری رہا تو ہندوستان کو کوئی ملک تباہ نہیں کر سکتا بلکہ یہ شک اور نفرت ہمیں اندر سے کھوکھلا کر دے گی۔ میں پہلے بھی کہہ چکا ہوں اور دوبارہ کہتا ہوں بھارت کو پاکستان کو تباہ کرنے کے لیے ایٹمی بم کی ضرورت نہیں ہے پاکستان اپنی نفرتوں کے بوجھ سے خود تباہ و برباد ہو جائے گا۔ اسی طرح اگر ہمارے اپنے ملک جو گنگا جمنا تہذیب کی نگری ہے میں مسلمانوں پر مسلسل شک کیا جائے تو کوئی دشمن ملک ہندوستان کو تباہ نہیں کر سکتا ہم خود ہی ٹوٹ جائیں گے۔ لیکن نہیں ہم ایسا نہیں ہونے دیں گے ہم رہیں گے ہم ساتھ رہیں گے ہم ایک طاقت رہیں گے مزید محمد نثار احمد نے ہاتھ جوڑ کر درخواست کیا کہ آپ نفرت کی سیاست بند کریں اس ملک کے 140 کروڑ عوام کی محبت اور اتحاد اس ملک کی سب سے بڑی طاقت ہے انہوں نے کہا کہ میرا جسم سیمانچل کی مٹی سے ہے اور ہر اس آنکھ سے ہوں جو انسانیت کو دیکھنا چاہتی ہے۔

پیالے کے تنازع پر بھائی نے بھائی کا کیا قتل

اسلام پورہ (اے این بی) نالندہ ضلع کے اسلام پور بلاک کے ایک گاؤں میں بھائی نے اسٹیل کے پیالے کے تنازع پر بھائی کو گولی مار کر قتل کر دیا۔ ضلع کے خدا گنج تھانہ علاقے کے تحت شوبھا بیگھا گاؤں میں گھر میں اسٹیل کے پیالے کو لے کر خواتین کے درمیان تو تو میں میں کے بعد شدید تنازع پر بڑے بھائی نے اپنے چھوٹے بھائی کو گولی مار کر قتل کر دیا۔ واقعے کے بعد زخمی شخص کو اس کے اہل خانہ علاج کے لیے اسلام پور لے جاتے ہوئے راستے میں ہی دم توڑ گئے۔ متوفی اجیت کمار ولد رام دھین یادو ہے جو خدا گنج تھانہ علاقہ کے شوبھا بیگھہ گاؤں کا رہائشی ہے۔ اطلاع ملتے ہی پولیس موقع پر پہنچ کر لاش کو اپنی تحویل میں لے کر پوسٹ مارٹم کے لیے بہار شریف بھیج دیا۔ واقعہ کے بارے میں متوفی کے والد رام دھین یادو نے بتایا کہ ہم اپنی بیوی کے ساتھ الگ گھر میں رہتے ہیں۔ جبکہ دونوں بیٹے اپنی بیویوں کے ساتھ گاؤں کے ایک ہی گھر میں رہتے ہیں۔ دونوں بھائی ایک ہی گھر میں رہنے کی سبب دونوں بھائیوں کی بیویوں میں ہمیشہ کسی نہ کسی بات پر تنازع ہوتی رہتی تھی۔ بدھ کے روز گھر سے اسٹیل کا پیالہ غائب تھا اور دونوں بھائیوں کی بیویوں نے ایک دوسرے پر کٹورا چوری کرنے کا الزام لگایا جس پر دونوں کے درمیان شدید تنازع ہوا۔ ملزم کے بھائی سوجیت کمار کی بیوی نے بتایا۔ متوفی اجیت کمار کے بیٹے نے گھر سے کٹورا چوری کر لیا۔ اس بات پر دونوں بھائیوں کی بیویوں میں زبردست لڑائی ہوئی۔ تنازع اس حد تک بڑھ گیا کہ بڑے بھائی سوجیت کمار نے اپنی بیوی کی مدد سے گھر سے پستول نکال کر اپنے چھوٹے بھائی اجیت کمار کو گولی مار کر ہلاک کر دیا۔ واقعہ کے بعد متوفی کی بیوی سگنی دیوی اور بچوں کی حالت انتہائی خراب ہو گئی اور رو رو کر برا حال ہو گیا ہے۔ خدا گنج تھانہ صدر پرکاش نارائن نے بتایا کہ بدھ کو شوبھا بیگھہ گاؤں میں اجیت کمار اور سوجیت کمار کی بیوی کے درمیان برتن چوری کو لے کر تنازع ہوا اسی دوران بڑے بھائی نے چھوٹے بھائی کو پیٹ میں گولی مار کر قتل کر دیا۔ پولیس نے متوفی کی لاش کا پوسٹ مارٹم کرانے کے بعد ورثاء کے حوالے کر دی ہے۔ متوفی کی بیوی سگنی دیوی نے اس معاملے میں سجیت کمار اور اس کی بیوی کے خلاف خدا گنج تھانہ میں تحریری شکایت درج کرائی ہے۔

نالندہ میں کانگریس مضبوطی کے ساتھ انتخابات میں مقابلہ کریگی

آپریشن سندور ہمیں آنجہانی اندرا گاندھی کی طاقت اور بہادری کی یاد دلاتا ہے

بہار شریف (مرشد دسنوی) آپریشن سندھو پروگرام ہمیں آنجہانی اندرا گاندھی کی طاقت اور بہادری کی یاد دلاتا ہے۔ نالندہ ضلع میں ضلع خواتین کانگریس کی طاقت اور بہادری کے لیے آل انڈیا کانگریس کمیٹی کی جانب سے مقرر کردہ نگران اوشا چوبے نے ایک پریس کانفرنس میں صحافیوں کو بتایا کہ جس طرح سے ہندوستان کی دو بیٹیوں لیفٹیننٹ کرنل صوفیہ قریشی اور کمانڈر بھومیکا سنگھ نے جرات اور بہادری کا مظاہرہ کیا اور پاکستان کو سبق سکھانے کا کام کیا ہے۔ ملک کی پہلی خاتون وزیر اعظم ہند کو ایک مشکل وقت دیا وزیر، آنجہانی مسز اندرا گاندھی، 1971 کی جنگ میں۔ آج ہندوستان کی نصف آبادی خواتین پر مشتمل ہے۔ خواتین سیاسی شراکت میں بھی خود انحصار ہو رہی ہیں۔ نالندہ ضلع طاقت کا مرکز رہا ہے۔ این ڈی اے حکومت نے آج جس طرح بہار کو برباد کیا ہے وہ قابل مذمت ہے۔ آنے والے انتخابات میں کانگریس پارٹی کے ساتھ عظیم اتحاد نالندہ میں یقینی طور پر فتح کا پرچم لہرانے کا کام کرینگی۔ صحافیوں کے سوال کا جواب دیتے ہوئے انہوں نے کہا کہ گزشتہ انتخابات میں راجگیر اسمبلی، نالندہ اسمبلی اور ہرنوت اسمبلی میں کچھ خامیاں تھیں اس کی سبب پارٹی ہار گئی تھی لیکن اس بار کانگریس پارٹی صرف ان لیڈروں کو اپنا امیدوار بنائے گی جنہوں نے پارٹی تنظیم میں کام کیا ہے۔ اس پروگرام میں ضلع کوآرڈینیٹر ساگر پاٹل نے یہ بھی کہا کہ ہم نے پارٹی کی موثر قیادت کو نالندہ کی اصل صورتحال سے بھی آگاہ کیا ہے اور یہ یقین ہے کہ پارٹی صرف ایک محنتی اور تہذیب یافتہ شخص کو اپنا امیدوار بنائے گی۔ اس موقع پر ضلع صدر نریش پرساد اکیلا نے کہا کہ امیدواروں کا انتخاب راہل گاندھی، قومی صدر ملکارجن کھرگے کی خواہش اور پارٹی قواعد کے مطابق کیا جائے گا۔ پروگرام میں ضلع خواتین کانگریس صدر رانی دیوی، فرحت جبیں، مسز سنجو پانڈے، منجو دیوی، راجیو کمار منا، ریاستی نمائندہ نالندہ سنجے کمار پاسوان، اکھلیش پرساد کشواہا، کشور کمار اور دیگر لیڈران نے بھی شرکت کی۔

محکمہ صحت کے ڈی پی ایم نے بدھ کی صبح بہار شریف ماڈل اسپتال کا معائنہ کیا اور کئی ہدایات دیے

بہار شریف (اے این بی) محکمہ صحت کے ڈی پی ایم شیام کمار نرمل نے بدھ کے روز صبح 10:30 بجے بہار شریف صدر ہسپتال میں نو تعمیر ماڈل ہسپتال کا معائنہ کیا۔ معائنہ کے دوران منیجر کو ماڈل ہسپتال کے نظام کو بہتر بنانے کی ہدایات دی گئیں۔ اس کے علاوہ الٹراساؤنڈ کے حوالے سے شکایت موصول ہوئی تھی کہ صرف 40 لوگوں کا الٹراساؤنڈ کیا جا رہا ہے اور اس کے بعد آنے والوں کو واپس بھیج دیا جا رہا ہے۔ انہوں نے ہدایت دی کہ روزانہ زیادہ سے زیادہ لوگوں کا الٹراساؤنڈ کیا جائے اور اس کو بہتر انتظامات کیے جائیں۔ آپ کو بتاتے چلیں کہ ہفتے میں دو روز پیر اور بدھ کے روز جنرل الٹراسونڈ کی جاتی ہے جس کے سبب مریضوں کی کثیر تعداد ہوتی ہے اور دور دراز سے آنے والے کو پریشانی ہوتی ہے لیکن ڈی پی ایم نے کہا کہ اس لیے بھی انتظامات کیے جائیں گے تاکہ آنے والے کسی بھی مریض کو پریشانی کا سامنا کرنا نہ پڑے۔ اس کے علاوہ ہسپتال کے درمیان میں خالی جگہ پر مریضوں اور ان کے اہل خانہ کے بیٹھنے کے لیے کرسیاں لگانے کی ہدایات دی گئی ہیں۔ انہوں نے ہسپتال کے عملے سے یہ بھی کہا کہ محکمہ صحت یہاں آنے والے مریضوں کو بہترین سہولیات فراہم کرنے کے لیے کوشاں ہے۔

ہند-پاک کشیدگی کے دوران فائرنگ سے نالندہ کا جوان شہید

بہار شریف (اے این بی) پاکستان اور بھارت کے درمیان جاری کشیدگی کے باعث فائرنگ سے بی ایس ایف کا ایک نالندہ جوان شہید ہو گیا ہے۔ متوفی بہار کے نالندہ ضلع کے بند تھانہ علاقے کے تحت اترتھو گاؤں کا رہائشی ہے۔ بی ایس ایف کے جوان ملک کی حفاظت کرتے ہوئے شہید ہوئے۔ شہید بی ایس ایف جوان سکندر راؤت ولد پرتاپ راؤت ہے وہ کپواڑہ، جموں وکشمیر میں تعینات تھے۔ ان کی اہلیہ کے موبائل پر ان کے شوہر کے نمبر سے شہادت کے حوالے سے خبر آیا ہے۔ تاہم بی ایس ایف کے سینئر حکام کی جانب سے خاندان کو اس بارے میں کوئی اطلاع نہیں دی گئی ہے۔ بیوی شوہر کے موبائل پر کال کر رہی ہے۔ لیکن بار بار گھنٹی بجانے کے باوجود کوئی جواب نہیں ملتا ہے۔ شہید کے کزن رام رتن راؤت نے بتایا کہ سکندر راؤت چند ماہ قبل رانچی، جھارکھنڈ میں تعینات تھا جب ہندوستان اور پاکستان کے درمیان کشیدگی کے پیش نظر انہیں جموں وکشمیر بلایا گیا اس نے بتایا کہ وہ دہشت گردوں کے ساتھ مقابلے میں زخمی ہوا تھا اور علاج کے دوران اس کی موت ہو گئی۔ سپاہی کے موبائل سے اس کی اہلیہ کے موبائل پر شہادت سے متعلق خبر بھیجا گیا ہے۔ میسج ملنے کے بعد بیوی نے شوہر کے موبائل پر کئی بار کال کی۔ موبائل کی گھنٹی بجتی ہے۔ لیکن، کوئی بھی فون نہیں اٹھاتے ہیں۔ گھر میں کہرام مچی ہوئی ہے۔ گھر والوں کا رو رو کر برا حال ہے۔ شہید جوان دو بھائیوں میں چھوٹا تھا ان کے دو بیٹے ہیں۔ یہاں، ایس پی بھارت سونی نے کہا کہ بی ایس ایف جوان کی شہادت کے بارے میں انہیں سینئر حکام سے ابھی تک کوئی اطلاع نہیں ملی ہے۔ بند پولیس اسٹیشن کے انچارج چندن کمار سنگھ نے کہا کہ انہیں بھی محکمانہ سطح پر کوئی اطلاع نہیں ملی ہے۔ گاؤں والوں سے معلوم ہوا کہ ایک سپاہی ملک کی خدمت کرتے ہوئے شہید ہو گیا ہے۔ لیکن ضلع انتظامیہ کی جانب سے اس کی تصدیق نہیں ہوئی ہے۔

اورنگ آباد: سی پی آئی ماؤنواز کا کٹر نکسلی گرفتار

اورنگ آباد (اے این بی) بہار کے نکسل متاثرہ اورنگ آباد ضلع میں نکسلیوں کو پکڑنے کے لئے پولیس اور اسپیشل ٹاسک فورس کے ذریعہ چلائی جا رہی ایک خصوصی مہم کے تحت ممنوعہ نکسل تنظیم سی پی آئی ماؤنواز کے کٹر نکسلی جگلال سنگھ بھوکتا کو بدھ کو مدن پور تھانہ علاقہ سے گرفتار کیا گیا۔ سب ڈویژنل پولیس افسر امیت کمار نے بتایا کہ ممنوعہ نکسلی تنظیم سی پی آئی ماؤنواز کے کٹر نکسلی جگلال سنگھ بھوکتا کو ضلع کے مدن پور تھانہ علاقہ سے گرفتار کیا گیا ہے۔ گرفتار نکسلی لنگوراہی گاؤں کا باشندہ ہے اور اس کے خلاف مدن پور تھانے میں پہلے ہی کئی مقدمات درج ہیں۔ مسٹر کمار نے کہا کہ پولیس کافی عرصے سے گرفتار نکسلی کو تلاش کر رہی تھی۔ انہوں نے کہا کہ اورنگ آباد ضلع کو مکمل طور پر نکسل فری بنانے کے لئے پولیس مسلسل خصوصی مہم چلا رہی ہے اور تقریباً 120 نکسلی معاملات میں نامزد ملزمین کو لگاتار گرفتار کیا جا رہا ہے۔

خادم حجاج ڈاکٹر قیام الدین مکہ مکرمہ کے لئے روانہ

مظفر پور (اے این بی) حج کمیٹی بہار کی جانب سے خادم حجاج کی شکل میں مظفر پور سے ڈاکٹر

محمد قیام الدین اور رانا بختیار آج ٹرین سے کولکاتہ روانہ ہو گئے جہاں سے وہ مکہ مکرمہ کے لئے روانہ ہوں گے یعنی کولکاتہ سے ہی ان کی فلائٹ ہے۔ ڈاکٹر قیام الدین کو اس طرح حج پر جانے کی سعادت حاصل ہوئی ہے اس سے ان کے خانوادہ کے لوگوں کے ساتھ ہی دوست احباب و رشتے داروں میں بھی خوشی کی لہر ہے۔ یہی وجہ کے انہیں ٹرین تک چھوڑنے کے لئے بڑی تعداد میں لوگ آئے تھے ان میں قومی اساتذہ تنظیم بہار کے ریاستی کنوینر محمد رفیع، محمد اسلام عرف منا، محمد فیضان، محمد طارق، محمد شمیم، شہناز بانو، محمد جاوید، محمد خالق، رحمت علی، محمد سلام، محمد کلام، محمد منان، محمد قیوم، شمش تبریز، ذیشان اطہر، محمد نسیم رضا، کہکشاں فردوس، محمد نظام الدین، ناصرین فاطمہ وغیرہ۔ ڈاکٹر قیام الدین کانٹی بلاک میں ہائی اسکول ٹیچر ہیں تو رانا بختیار سکرا بلاک کے مشرولیہ مڈل اسکول میں ٹیچر ہیں۔ روانگی سے قبل ڈاکٹر قیام الدین کے کانٹی بلاک میں مادھو چھپرا گاؤں میں علی الصبح ایک دعائیہ مجلس کا انعقاد ہوا۔ رانا بختیار نے سکرا بلاک واقع اپنی رہائش گاہ پر دعائیہ مجلس کا اہتمام کیا۔

مارپیٹ میں زخمی شخص کی علاج کے دوران موت

چھپرہ (اے این بی) بہار میں سارن ضلع کے تریا تھانہ علاقے میں ایک ہفتہ قبل مارپیٹ کے واقعے میں زخمی ایک شخص کی علاج کے دوران موت ہو گئی ہے۔ پولیس ذرائع نے بدھ کو یہاں بتایا کہ بھگوت پور گاؤں باشندہ ہریندر سنگھ (55) ایک ہفتہ قبل رشتے دار کے ساتھ ہوئے مارپیٹ میں زخمی ہو گیا تھا۔ اس واقعے میں اس کے ہاتھ۔ پیر کے ساتھ ساتھ ریڑھ کی ہڈی بھی ٹوٹ گئی تھی۔ صدر اسپتال چھپرا کے ڈاکٹر نے مذکورہ زخمی کو بہتر علاج کے لیے پٹنہ بھیج دیا تھا۔ پٹنہ میں علاج کے دوران منگل کی دیر رات اس کی موت ہو گئی۔ ذرائع کا کہنا ہے کہ واقعے کی اطلاع ملنے پر موقع پر پہنچی پولیس نے لاش کو پوسٹ مارٹم کے لیے صدر اسپتال بھیج دیا ہے۔ پولیس نے متوفی کے لواحقین کی جانب سے موصول درخواست پر قتل کی ایف آئی آر درج کر لی ہے اور ملزمان کی گرفتاری کے لیے چھاپے ماری کی جا رہی ہے۔ ادھر سارن ضلع کے دیگھوارہ تھانہ علاقے میں ندی میں ڈوب کر ایک شخص کی موت ہو گئی۔ پولیس ذرائع نے بدھ کو یہاں بتایا کہ کیشو پور گاؤں باشندہ بالاجی رام (31) اپنے گاؤں کے قریب ماہی ندی میں نہانے کے دوران گہرے پانی میں چلا گیا۔ اس واقعے میں بالاجی کی ڈوب کر موت ہو گئی۔ ذرائع نے بتایا کہ واقعے کی اطلاع ملنے پر موقع پر پہنچی پولیس نے لاش کو ندی سے نکال کر پوسٹ مارٹم کے لیے صدر اسپتال بھیج دیا ہے۔ پولیس نے اس معاملے میں ایف آئی آر درج کر لی ہے اور تحقیقات کر رہی ہے۔

نالندہ: راجگیر اسپورٹس کمپلیکس میں کھیلو انڈیا یوتھ گیم 2025 کے کئی کھیلوں میں سخت مقابلہ

بہار شریف (اے این بی) کھیلو انڈیا یوتھ گیمز 2025 راجگیر اسپورٹس کمپلیکس میں بدھ کے صبح کھیلے گئے ہاکی کے دونوں کانسی کے تمغے کے میچ اور شام کو سونے کے تمغے کے دو میچوں نے کھیلوں کے شائقین کو پرجوش کر دیا۔ بدھ کی صبح کھیلے گئے

میچوں میں کھیلو انڈیا یوتھ گیمز کے تحت ہاکی کے کانسی کے تمغے کے مقابلے کافی دلچسپ رہے۔ لڑکیوں کے کانسی کے تمغے کے مقابلے میں میزبان مدھیہ پردیش نے ہریانہ کے خلاف شاندار کارکردگی کا مظاہرہ کرتے ہوئے 3-0 سے کامیابی حاصل کر کے کانسی کا تمغہ اپنے نام کیا۔ لڑکوں کے کانسی کے تمغے کے میچ میں پنجاب اور اڈیشہ کے درمیان سخت مقابلہ دیکھنے کو ملا جہاں پنجاب نے 4-3 سے سنسنی خیز فتح حاصل کی۔ ٹیم پنجاب کے کپتان نے زبردست قیادت کا مظاہرہ کیا اور آخری لمحات میں ٹیم کو کانسی کا تمغہ دلایا۔ راجگیر اسپورٹس کمپلیکس میں شام 5 بجے گرلز ہاکی کا فائنل جھارکھنڈ اور اڈیشہ کے درمیان کھیلا گیا۔ جھارکھنڈ کی ٹیم پورے ٹورنامنٹ میں شاندار کارکردگی کا مظاہرہ کر رہی تھی، جبکہ اوڈیشہ ہاکی کی روایتی طاقت رہی ہے۔ دونوں ٹیموں نے مضبوط دفاع کا مظاہرہ کیا اور پہلا ہاف بغیر کسی گول کے ختم ہوا۔ تیسرے کوارٹر میں جھارکھنڈ کی سنگیتا کماری نے پنالٹی کارنر سے گول کیا جبکہ چوتھے کوارٹر میں اوڈیشہ کی شیوانی لوگن نے برابری کا گول کیا۔ مقررہ وقت تک سکور 1-1 رہا جس کے بعد میچ شوٹ آؤٹ میں چلا گیا۔ شوٹ آؤٹ میں اوڈیشہ نے 3 گول اسکور کرنے اور گولڈ میڈل جیتنے کے لیے زبردست ہمت کا مظاہرہ کرتے ہوئے اپنی بھرپور ہاکی روایت میں ایک اور پنکھ کا اضافہ کیا۔ بوائز ہاکی فائنل میں ہریانہ بوائز نے اتر پردیش کو 1-0 سے شکست دے کر گولڈ میڈل جیت کر دن پر مہر ثبت کر دی۔

پورنیہ: رکن اسمبلی وجے کھیمکا نے نالوں کی صفائی اور نکاسی کے مسئلے پر ڈی ایم کے ساتھ کیا تبادلہ خیال

پورنیہ (محمد عرفان کامل) رکن اسمبلی وجے کھیمکا نے آج ضلع مجسٹریٹ سے ملاقات کی اور پورنیہ میں جاری ترقیاتی اسکیموں پر تبادلہ خیال کیا پورنیہ اسمبلی کے تحت منظور شدہ، زیر التواء اور مجوزہ اسکیموں کی پیشرفت پر تفصیل سے تبادلہ خیال کیا گیا مانسون اور گرمیوں کے موسم کو ذہن میں رکھتے ہوئے رکن اسمبلی وجے کھیمکا نے شہر میں پانی جمع ہونے کے مسئلے سے نمٹنے کے لیے چھوٹے اور بڑے نالوں کی صفائی اور نکاسی کے بہتر نظام کو یقینی بنانے کے لیے کہا اور شہر اور دیہی علاقوں میں پینے کے پانی کی مناسب دستیابی کو یقینی بنانے کے لیے خصوصی اقدامات کیے جائیں ایم ایل اے نے ضلع مجسٹریٹ کو PHED اور BUDCO کے ذریعہ اسکولوں عوامی مقامات اور گھروں کو پانی کی باقاعدگی سے فراہمی اور ناکارہ ہینڈ پمپوں کی فوری مرمت کے بارے میں آگاہ کیا انہوں نے شہر ما پورن دیوی مندر، جگن ناتھ مندر، بڑی گرودوارہ، اسپورٹس کمپلیکس نیو بس ٹرمینل سٹی بس اسٹینڈ سینٹر آف ایکسی لینس اور ایکس بینڈ ڈوپلر ویدر ریڈار جیسے بڑے پروجیکٹوں کی پیش رفت کا بھی جائزہ لیا۔ اس کے ساتھ انہوں نے ضلع مجسٹریٹ کندن کمار کے ساتھ پورنیہ ہوائی اڈے کی ترقی پر بھی تبادلہ خیال کیا رکن اسمبلی وجے کھیمکا نے ضلع مجسٹریٹ پر زور دیا کہ وہ 2024-25 اور 2025-26 میں وزیر اعلیٰ کے جامع شہری منصوبے کے تحت میونسپل کارپوریشن کے شہری علاقے میں BUDCO کے ذریعہ مانسون سے پہلے شروع کیے گئے 88 سڑکوں اور نالوں کے تعمیراتی کام کی سفارش کی جائے ضلع مجسٹریٹ نے تمام مسائل کو سنجیدگی سے لیا اور رکن اسمبلی وجے کھیمکا کو یقین دلایا کہ پورنیہ کی تمام زیر التوا اور جاری اسکیموں کو متعلقہ محکموں کے ذریعہ جلد مکمل کیا جائے گا۔

بہار کو ہزاروں کروڑ کی اسکیموں کی سوغات دیں گے مودی

سہسرام: بہار کے نائب وزیر اعلیٰ سمراٹ چودھری نے بدھ کو شاہ آباد خطہ کے بکرم گنج سب ڈویژن میں وزیر اعظم ہند نریندر مودی کے مجوزہ پروگرام کے حوالے سے سائٹ کا معائنہ کیا۔ اس دوران نائب وزیر اعلیٰ سمرت چودھری اور جے ڈی یو کے قومی کارگزار صدر سنجے کمار جھا نے سب ڈویژن علاقہ میں گھوسیاں اور گوداری میں جائے وقوعہ کا معائنہ کیا اور امن و امان اور سیکورٹی کو برقرار رکھنے کے نقطہ نظر سے وہاں موجود عہدیداروں سے تفصیلی بات چیت کی۔ نائب وزیر اعلیٰ سمرت چودھری اور جے ڈی یو کے صدر سنجے کمار جھا کرکٹ اسمبلی حلقہ میں وزیر اعظم کے مجوزہ پروگرام کی تیاری کے لیے ہوائی جہاز سے بکرم گنج پہنچے۔ جہاں ان دونوں کا سابق بی جے پی ایم ایل اے راجیشور راج سمیت این ڈی اے کے حامیوں نے پرتپاک استقبال کیا۔ ہیلی پیڈ سائٹ پر ہی حامیوں کے ایک بڑے ہجوم نے ہار پہنا کر ان کا استقبال کیا، جس کے بعد دونوں سڑک کے راستے سائٹ کے معائنہ کے لیے روانہ ہو گئے۔ وزیر اعظم کے پروگرام کے لیے نائب وزیر اعلیٰ سمرت چودھری نے پہلے گھوسیاں میں پٹیل کالج اور پھر گوڈاری میں جگہ کا معائنہ کیا۔ انہوں نے گھوسیاں پٹیل کالج پر اپنی رضامندی ظاہر کی ہے جس پر غور کرتے ہوئے اسے حتمی فیصلہ سمجھا جا رہا ہے۔

سپول: نیپالی شراب کی 189 بوتلیں برآمد، اسمگلر گرفتار

سپول (اے این بی) بہار کے سپول ضلع میں ایس ایس بی نے نیپالی شراب کی 189 بوتلوں کے ساتھ ایک اسمگلر کو گرفتار کیا ہے۔ ایس ایس بی 45ویں بٹالین کے کمانڈر گورو سنگھ نے بدھ کو بتایا کہ سرحدی چوکی بھیم نگر کی ذمہ داری کے علاقے میں سرحدی ستون نمبر 206/7 کے قریب چیک پوسٹ ڈیوٹی کے دوران فورس کے جوانوں نے آج صبح دیکھا کہ ایک شخص کچھ سامان کے ساتھ خفیہ راستے سے نیپال سے ہندوستان میں داخل ہونے کی کوشش کر رہا ہے۔ اسی دوران جوانوں نے ایک شخص کو پکڑ لیا۔ تلاشی کے دوران مذکورہ شخص سے نیپالی شراب کی 189 بوتلیں برآمد ہوئیں۔ مسٹر سنگھ نے بتایا کہ گرفتار اسمگلر کی شناخت سوپول ضلع کے بھیم نگر وارڈ نمبر 09 باشندہ دھرمیندر کمار کامت کے طور پر کی گئی ہے۔

بے خطر کود پڑا آتش نمرود میں عشق
عقل ہے محوِ تماشائے لب بام ابھی

حضرت ابراہیمؑ نے اپنی قوم کو بتوں کی بے بسی کا مشاہدہ کیسے کرایا؟

عبدالعزیز

آگ کرسکتی ہے انداز گلستاں پیدا

''چنانچہ اس (حضرت ابراہیم) نے ان کو ٹکڑے ٹکڑے کردیا اور صرف ان کے بڑے کو چھوڑ دیا تا کہ شاید وہ اس کی طرف رجوع کریں (انہوں نے آکر بتوں کا یہ حال دیکھا تو) کہنے لگے 'ہمارے خداؤں کا یہ حال کس نے کردیا؟ بڑا ہی کوئی ظالم تھا وہ' (بعض لوگ) بولے 'ہم نے ایک نوجوان کو ان کا ذکر کرتے سنا تھا جس کا نام ابراہیمؑ ہے'۔ انہوں نے کہا 'تو پکڑ لاؤ اسے سب کے سامنے تا کہ لوگ دیکھ لیں (اس کی کیسی خبر لی جاتی ہے)'۔ (ابراہیمؑ کے آنے پر) انہوں نے پوچھا 'کیوں ابراہیم تو نے ہمارے خداؤں کے ساتھ یہ حرکت کی ہے'؟ اس نے جواب دیا 'بلکہ یہ سب کچھ ان کے اس سردار نے کیا ہے، ان سے ہی پوچھ لو اگر یہ بولتے ہوں'۔ یہ سن کر وہ لوگ اپنے ضمیر کی طرف پلٹے اور (اپنے دلوں میں) کہنے لگے 'واقعی تم خود ہی ظالم ہو'۔ مگر پھر ان کی مت پلٹ گئی اور بولے 'تو جانتا ہے کہ یہ بولتے نہیں ہیں'۔ ابراہیم نے کہا 'پھر کیا تم اللہ کو چھوڑ کر اُن چیزوں کو پوج رہے ہو جو نہ تمہیں نفع پہنچانے پر قادر ہیں نہ نقصان۔ تف ہے تم پر اور تمہارے ان معبودوں پر جن کی تم اللہ کو چھوڑ کر پوجا کررہے ہو۔ کیا تم کچھ بھی عقل نہیں رکھتے'؟ انہوں نے کہا 'جلاڈالو اس کو اور حمایت کرو اپنے خداؤں کی اگر تمہیں کچھ کرنا ہے'۔ ہم نے کہا 'اے آگ ٹھنڈی ہوجا اور سلامتی بن جا ابراہیمؑ پر'۔ وہ چاہتے تھے کہ ابراہیم کے ساتھ برائی کریں۔ مگر ہم نے ان کو بری طرح ناکام کردیا۔'' (سورہ الانبیاء: ۵۸-۷۰)

کیا تم اپنی ہی تراشی ہوئی چیزوں کو پوجتے ہو؟

اور نوحؑ کے طریقے پر چلنے والا ابراہیمؑ تھا۔ جب وہ اپنے رب کے حضور قلب سلیم لے کر آیا۔ جب اس نے اپنے باپ اور اپنی قوم سے کہا 'یہ کیا چیزیں ہیں جن کی تم عبادت کررہے ہو؟ کیا اللہ کو چھوڑ کر جھوٹ گھڑے ہوئے معبود چاہتے ہو؟ آخر اللہ رب العالمین کے بارے میں تمہارا کیا گمان ہے؟' پھر اس نے تاروں پر ایک نگاہ ڈالی اور کہا میری طبیعت خراب ہے۔ چنانچہ وہ لوگ اسے چھوڑ کر چلے گئے۔ ان کے پیچھے وہ چپکے سے ان معبودوں کے مندر میں گھس گیا اور بولا 'آپ لوگ کھاتے کیوں نہیں ہیں؟ کیا ہوگیا، آپ لوگ بولتے بھی نہیں؟' اس کے بعد وہ ان پر پل پڑا اور سیدھے ہاتھ سے خوب ضربیں لگائیں۔ (واپس آکر) وہ لوگ بھاگے بھاگے اس کے پاس آئے۔ اس نے کہا 'کیا تم اپنی ہی تراشی ہوئی چیزوں کو پوجتے ہو؟ حالانکہ اللہ ہی نے تم کو بھی پیدا کیا ہے اور ان چیزوں کو بھی جنہیں تم بناتے ہو'۔ انہوں نے آپس میں کہا 'اس کیلئے ایک الاؤ تیار کرو اور اسے دہکتی ہوئی آگ کے ڈھیر میں پھینک دو'۔ انہوں نے اس کے خلاف ایک کارروائی کرنی چاہی تھی، مگر ہم نے انہی کو نیچا دکھا دیا۔ (سورہ الصّٰفّٰت: ۸۳:۹۸)

صاحب ایمان کیلئے نشانیاں

''پھر اس کی قوم (قوم ابراہیم) کا جواب اس کے سوا کچھ نہ تھا کہ انہوں نے کہا: 'قتل کردو اسے یا جلا ڈالو اس کو'۔ آخر کار اللہ نے اسے آگ سے بچالیا، یقیناً اس میں نشانیاں ہیں ان لوگوں کیلئے جو ایمان لانے والے ہیں۔'' (سورہ العنکبوت: ۲۴)

ابراہیم نے اپنے باپ آزر اور اپنی قوم سے جب کہا کہ یہ مورتیاں کیا ہیں جس کے سامنے تم لوگ دھرنا دیئے بیٹھے رہتے ہو اس کے جواب میں ان لوگوں نے کہا کہ ہم لوگوں نے اپنے باپ دادا کو ان مورتیوں کو پوجتے ہوئے پایا۔ اس پر ابراہیم علیہ السلام نے کہا کہ تم کھلی ہوئی گمراہی میں ہو اور تمہارے آباواجداد بھی کھلی ہوئی گمراہی میں تھے۔ ان لوگوں نے حیرت زدہ ہوکر دریافت کیا کیا یہ تم یوں ہی بہکی بہکی باتیں کررہے ہو یا یہ تمہارے خیالات ہیں۔ ابراہیم علیہ السلام نے فرمایا کہ میں زمین وآسمان کے پیدا کرنے والے کو اپنا خدا سمجھتا ہوں اور جن چیزوں کے ذریعہ تم مورتیاں بناتے ہو اس کا بھی وہی خدا ہے۔ میں اس کی گواہی دیتا ہوں اور خدا کی قسم تمہاری غیر موجودگی میں میں تمہارے بتوں کی خبر لوںگا۔ جب وہ میلے میں چلے گئے تو ابراہیم علیہ السلام مرکزی بت خانے میں گھس گئے پہلے تو طنزاً بتوں سے مخاطب ہوئے اور کہا کہ تم پر جو چڑھاوا کیا گیا اس کو کھاتے کیوں نہیں پھر اپنے داہنے ہاتھ سے بتوں پر پل پڑے اور ایک بڑے بت کو چھوڑ کر سب کو ٹکڑے ٹکڑے کردیا۔ لوگوں نے جب واپسی پر بتوں کا حال زار دیکھا تو کہا کہ یہ ہمارے خداؤں کا حال کس نے ایسا کردیا؟

حضرت ابراہیمؑ پر الزام قائم ہوجانے کے بعد قوم کے سربراہوں نے حکم دیا کہ حضرت ابراہیمؑ کو عام لوگوں کے سامنے لاکر پبلک کی موجودگی میں ان سے پوچھ گچھ کی جائے کہ سارا معاملہ لوگوں کے سامنے آئے اور لوگ اس کے گواہ رہیں۔ یہ اہتمام اس لئے ضروری خیال کیا گیا ہوگا کہ یہ جرم ان کے نزدیک ایک سنگین جرم تھا جس کی سزا بھی ان کی شریعت میں بہت سخت تھی اس وجہ سے انہوں نے چاہا کہ اس کی تحقیقات پبلک کے سامنے ہوتا کہ لوگوں کو جرم کی شناعت کا اندازہ بھی ہو اور مجرم کو جو سزا دی جائے وہ عام عبرت کی موجب بھی ہو۔ یہ امر ملحوظ رہے کہ اس زمانے میں اس طرح کے مذہبی معاملات میں حکم لگانے میں اور فتویٰ دینے کے مجاز مذہبی پیشوا ہوتے تھے۔ حکومت وقت (اگر کوئی ہوتی تھی) انہی کے فتوے کی تنفیذ کردیتی تھی۔

بالآخر مذکورہ بالا حکم کے مطابق حضرت ابراہیمؑ عام لوگوں کے سامنے، پیشوایانِ دین کی عدالت میں پیش کئے گئے اور ان سے سوال ہوا کہ ابراہیمؑ! کیا ہمارے معبودوں کے ساتھ یہ جرم تم نے کیا ہے؟ حضرت ابراہیمؑ نے نہایت تیکھے طنز اور استہزا کے انداز میں جواب دیا کہ یہ کارستانی تو ان کے بڑے کی معلوم ہوتی ہے اور اس بارے میں مجھ سے پوچھنے کی کیا ضرورت ہے، آخر آپ لوگ انہی سے کیوں نہیں پوچھتے، اگر یہ بولتے ہیں تو خود ہی اپنی کہانی آپ کو سنادیں گے!

یہ جواب دے کر حضرت ابراہیمؑ نے اپنی قوم کے ان بزرگوں کو اس مقام پر لا کھڑا کیا جہاں اعتراف شکست کے سوا کوئی اور راہ ان کیلئے باقی ہی نہیں رہ گئی۔ ان کو مجبوراً تسلیم کرنا پڑا کہ ''یہ تو تمہیں اچھی طرح علم ہی ہے کہ یہ بولتے نہیں'' ان کے اس اعتراف کے بعد حضرت ابراہیمؑ نے فرمایا کہ ''یعنی اگر یہ اس لائق بھی نہیں کہ خود اپنی بپتا تم کو سنا سکیں تو آخر یہ کس مرض کی دوا ہیں کہ ان کی عبادت کرتے ہو اتم پر اور تمہارے ان معبودوں پر لعنت ہے۔ آخر تم لوگ عقل سے کیوں کام نہیں لیتے۔

یعنی حضرت ابراہیمؑ کی اس ٹھوکر نے ذرا ان کو متنبہ کیا اور وہ اپنے باطن کی آواز اور اپنے عقل ودل کی رہنمائی کی طرف متوجہ ہوئے اور ایک دوسرے سے کہنے لگے کہ تم لوگ تو اس نوجوان کو ظالم کہتے ہو لیکن اس نے ثابت کردیا کہ ظالم وہ نہیں بلکہ ظالم تم خود ہو کہ ایسی چیزوں کو معبود بنائے بیٹھے ہو جو یہ صلاحیت بھی نہیں رکھتی ہیں کہ خود اپنے سر پر آئی ہوئی مصیبت کو دفع کرسکیں یا اس کو کسی دوسرے سے بیان ہی کر سکیں۔

'نکس' کے معنی کسی چیز کو الٹ دینے کے ہیں کہ اس کے پاؤں اوپر ہوجائیں اور اس کا سر نیچے۔ حضرت ابراہیمؑ کی اس تنبیہ سے ذرا دیر کیلئے انہوں نے آنکھیں کھولیں تو سہی لیکن پھر اوندھے ہوگئے اور بولے کہ یہ تو تمہیں معلوم ہی ہے کہ یہ بولتے نہیں تو ہم ان سے کس طرح پوچھیں!...... جو لوگ اس قسم کی جہالتوں میں مبتلا ہوتے ہیں ان کے دلوں پر بھی کبھی کسی واقعہ یا تنبیہ سے ایسی روشنی پڑتی ہے کہ انہیں سیدھی راہ صاف دکھائی دینے لگتی ہے لیکن عصبیت جاہلیت آسانی سے جان چھوڑنے والی چیز نہیں ہے اس وجہ سے وہ پھر اندھے بہرے بن جاتے ہیں اور ایک قدم صحیح اٹھا کر پھر وہی الٹی چال اختیار کرلیتے ہیں جو چل رہے ہوتے ہیں۔

بے بسی کی کہانی

حضرت ابراہیمؑ اپنے حریفوں کو جس مقام پر لانا چاہتے تھے ان کو انہوں نے وہاں لا کھڑا کیا۔ وہ پکار اٹھے کہ یہ تو بولتے نہیں تو ان سے کس طرح ان کا حال پوچھا جائے! ان کے اس اعتراف کے بعد حضرت ابراہیمؑ نے ان پر بھرپور وار کیا۔ فرمایا کہ پھر تم اللہ کے سوا ایسی چیزوں کو کیوں پوجتے ہو جو نہ تم کو کوئی نفع پہنچا سکیں نہ کوئی نقصان! یہ تقریر ظاہر ہے کہ بتوں کی بے بسی کو اس طرح آشکارا کردینے کے بعد جتنی مؤثر ہوسکتی تھی اس کے بغیر اتنی مؤثر نہیں ہوسکتی تھی۔ اس کے بغیر اگر یہی بات ان کے سامنے لائی جاتی تو وہ اس کے جواب میں سو باتیں بنا سکتے تھے لیکن اب جب کہ وہ پاش پاش ہوکر سامنے پڑے ہوئے اپنی زبان حال سے اپنی بے حقیقتی اور بے بسی کی کہانی خود ہی سنا رہے تھے تو ان کے پجاری ان کی حمایت میں کیا چیز پیش کرسکتے تھے۔

پیشوائی خطرے میں

جب پجاریوں اور مندر کے پروہتوں نے دیکھا کہ حضرت ابراہیمؑ نے ان کا سارا کاروبار پیشوائی خطرے میں ڈال دیا ہے۔ نہ ان کا کوئی بھرم رہ گیا ہے نہ ان کے معبودوں کا تو اپنے عوام کو اکسایا کہ یہ وقت اپنے معبودوں کی حمایت میں اٹھنے کا ہے۔ اگر اس وقت اس نوجوان کے خلاف کوئی سخت کارروائی نہ کی گئی تو آباواجداد کا دین تباہ ہوکر رہ جائے گا۔ معلوم ہوتا ہے اس اپیل کا عوام پر اثر ہوا اور حضرت ابراہیمؑ کے خلاف اقدام سے متعلق کچھ تجویزیں بھی سامنے آئیں لیکن ان تجویزوں سے پروہتوں کو اطمینان نہیں ہوا۔ انہوں نے ابھارا کہ اگر اس شخص کے خلاف سچ مچ کوئی مؤثر کارروائی کرنی ہے تو یہ کرو کہ اس کو جلادو۔ پروہتوں نے چاہا کہ یہ سزا دے کر اپنے زعم کے مطابق اس فتنہ کا کلی سدباب کردیں۔

اس فیصلہ کے بموجب حضرت ابراہیمؑ کو آگ میں جلانے کی کوشش کی گئی لیکن اللہ تعالیٰ نے اس آگ کو حضرت ابراہیمؑ کیلئے ٹھنڈک اور سلامتی بنا دیا۔ اس کی کیا شکل ہوئی؟ قرآن میں اس کی کوئی تصریح نہیں ہے لیکن اس بات میں کوئی استبعاد نہیں ہے کہ اشیاء کے خواص واثرات تمام تر اللہ تعالیٰ کے حکم کے تابع ہیں۔ وہ جس زہر کو جس کیلئے چاہے تریاق بنادے اور جس تریاق کو جس کیلئے چاہے زہر بنادے۔

حضرت ابراہیمؑ کو آگ میں جلانے کیلئے پروہتوں نے ایک سازش کی جس کی طرف سورۃ الصّٰفّٰت کی آیت ۹۸ میں اشارہ ہے۔

ہند-پاک کے درمیان کشیدگی پھر سیز فائر کیا اس کیلئے فضا کی تیاری ٹرمپ نے کی تھی؟

خورشید فرازی

امریکی صدر ڈونالڈ ٹرمپ جو اس وقت ہند-پاک کشیدگی میں کمی لانے اور دونوں ملکوں کے درمیان سیز فائر ہونے کا سارا کریڈٹ خود لے رہے ہیں اور اس وقت پی ایم مودی کی زبان سے یہ نہیں نکل رہا ہے کہ اب کی بار.... ٹرمپ نے جس طرح کا دعویٰ کیا ہے اور سیز فائر کرانے کا کریڈٹ یہ کہہ کرلیا ہے کہ انہوں نے دونوں ملکوں کے وزراء اعظم نریندر مودی اور شہباز شریف کو مجبور کیا کہ وہ سیز فائر پر راضی ہوجائیں ورنہ دونوں ملکوں کی تجارت ٹھپ پڑجائے گی اور دونوں ملکوں پر امریکہ تجارتی ناکہ بندی کردے گا۔ پاکستانی وزیراعظم شہباز شریف کیلئے بھلے ہی ٹرمپ کا یہ بول بچپن قابل صدلائق ہو اور شہباز شریف نے باقاعدہ ایک بیان میں ڈونالڈ ٹرمپ کا شکریہ ادا کیا ہے جس سے یہ ظاہر ہوتا ہے کہ ڈونالڈ ٹرمپ کی ہی اصل ثالثی ہے ورنہ کہاں تو پاکستان انگنت ٹھکانوں پر ڈرونز حملے کررہا تھا اور مختلف سیکٹروں میں گھمسان کی جنگ جاری تھی لیکن اس زبردست دوبدو جنگ کو فیصلہ کن مرحلے تک پہنچنے کا اندازہ لگایا جارہا تھا کہ جس انداز میں یہ جنگ شروع ہوچکی ہے اور انڈیا نے جیش محمد، لشکر طیبہ اور دیگر جنگجو گروپوں کے کم از کم 9 ٹھکانے برباد کردیئے تھے اور وہاں سے کثیف دھواں آسمان کی بلندی وں پر جاتا دکھائی دے رہا تھا اور پھر 88 گھنٹے اس خونریز جنگ کے گزرنے بھی نہیں پائے تھے کہ اچانک شام ہوتے ہوتے دھندلکا چھانے سے پہلے ٹی وی، موبائل اور کمپیوٹر میں آنے لگی کہ ہند پاک جنگ کا خاتمہ، دونوں ملکوں نے ایک دوسرے سے بنا کوئی معذرت کئے جنگ ختم کردی۔ ایک طرف پی ایم مودی اور وزیر دفاع اپنے طور پر یہ کریڈٹ لے رہے ہیں کہ ہندستانی فوجوں نے پاکستان کو مار کر چکنا چور کردیا ہے لیکن

نہ تو پی ایم مودی اور نہ ہی وزیر دفاع راج ناتھ سنگ اس کی وضاحت کرپائے ہیں کہ خارجہ سکریٹری وکرم مسری اچانک کہاں لاپتہ ہوگئے اور انہوں نے ایسا کیا کہہ دیا کہ بجرنگ دل اور وشو ہندو پریشد کے لوگوں نے ان کی رہائش گاہ پر غنڈہ گردی کی اور انہیں غدار تک کہہ دیا بلکہ ان کی بیٹی جو کہ وکیل ہے اس پر بھی حملہ کیا گیا اور اس خاندان کو غدار وطن خاندان سے تعبیر کیا گیا ایسے میں ان فرقہ پرستوں سے یہ پوچھنا ضروری ہوگیا ہے کہ ان کی نظر میں ملک کا وفادار اور غدار کسے کہا جاتا ہے شاید اس بابت صرف یہی فرقہ پرست جانتے جو صحیح معنوں میں نہیں جانتے کہ وفا کیا ہے اور حب الوطنی کسے کہتے ہیں۔

پی ایم مودی اور امیت شاہ ان دونوں گجراتیوں نے پورے ملک میں اپنی فرقہ پرستی کی ایک خاص پہچان بنا ڈالی ہے۔ آج اگر حالیہ کشیدگی میں مسلمان بھی شہید ہوتے تو آج مودی صرف ہندوؤں کی جے جے کار کرتے نظر آتے اور ویسے بھی نئے نئے ڈیزائن کے خوبصورت ٹیلرنگ والے لباس میں وہ دن بدن نکھرتے جارہے ہیں اور ان کے انداز اور شکل وشباہت میں بھی کافی تبدیلی آگئی ہے لیکن نہیں بدلی تو فرقہ پرستانہ سوچ اور اسی سوچ میں مارا ہوا ذہن اور اس ذہن میں کوئی تبدیلی نہیں ہوئی ہے جو 2002 میں بحیثیت گجرات کے وزیراعلیٰ کے طور پر مسلمانوں کے خلاف چار مہینوں چلائی جانے والی فرقہ وارانہ فساد، آج اسی ذہن کا نتیجہ ہے کہ گجرات میں ایک مدرسہ پر بلڈوزر چلادیا گیا اور منتظم مولوی کو یہ کہہ کر گرفتار کرلیا گیا کہ وہ پاکستانی حمایتی ہے۔ مسلمان کب تک یہ چکمہ بازی اور گھٹیا سیاست کی مار سہتے رہیں گے اب تو تمام بی جے پی کی حکمرانی والی ریاست میں مسجد، مدرسے، مقبرے، عیدگاہیں اور مزارات پر بلڈوزر چلنے کا وقت آگیا ہے کیونکہ مودی حکومت نے وقف ترمیمی بل کی طرف سے لوگوں کی توجہ ہٹانے کیلئے بڑا زبردست ڈرامہ پیش کردیا ہے اور سپریم کورٹ کے جج نے حقیقت کو سمجھتے ہوئے جب وقف ترمیمی بل کی مخالفت میں رائے دی تو بی جے پی کے لیڈران بھی سپریم کورٹ کے جج کے خلاف آواز اٹھانے لگے بلکہ نائب صدر دھنکڑ جو پہلے گورنر تھے اور اپنے راج بھون کو بی جے پی کا پارٹی آفس میں تبدیل کردیا تھا انہوں نے بھی سپریم کورٹ کے چیف جسٹس پر سوال اٹھادیئے کہ اب سپریم کورٹ کے جج بھی خود پارلیمنٹ سے اوپر سمجھنے لگے ہیں۔ ایسے میں یہ ضروری ہے کہ دھنکڑ کو دستور ہند کی ایک کاپی راہل گاندھی خرید کردے یا اپنی پاکٹ بک کی شکل میں دستور ہند جو سرخ رنگ کی جلد میں نظر آتی ہے وہ عاریتاً دھنکڑ کو مطالعہ کرنے کے لئے دیں تا کہ ان کی سمجھ میں آسکے کہ ممبران پارلیمنٹ کی اپنی کوئی حیثیت نہیں ہے اور وہ لوگوں کے ووٹ کے ذریعہ پارلیمنٹ تک پہنچتے ہیں جبکہ سپریم کورٹ کا جج ایک وکیل کے طور پر ترقی کرتے کرتے عمر اور کیریئر کی آخری منزل پر پہنچ کر ہائی کورٹ یا سپریم کورٹ کا وکیل بنتا ہے پھر وہاں سے ترقی کرکے جسٹس اور پھر چیف جسٹس بنتا ہے ایسے میں پارلیمنٹ کے ممبروں کی حیثیت اور اوقات ہی کیا ہے وہ چور، لٹیرے اور ٹھگ بھی بن سکتے ہیں۔

روزنامہ عوامی نیوز
کولکاتا | جمعرات، ۱۵ مئی ۲۰۲۵ء

غزہ کے 57 بچوں کی بھوک سے موت

قطر کے شاہ نے ٹرمپ کو 33 ارب ڈالر کا طیارہ تحفہ دیا

یوں تو غزہ سے ہر روز ایسی خبریں اور تصویریں انٹرنیٹ کی مدد سے نظر آتی ہیں کہ اس خبر کو پڑھنے اور اسی سے متعلقہ تصویروں کو دیکھنے کے بعد پتھر دل انسان بھی رو پڑے جیسے 13 مئی 2025 کو ایسی خبریں سامنے آئیں کہ غزہ کی پٹی میں پانچ لاکھ سے زائد لوگوں کو شدید بھوک کا سامنا ہے اور 2 مارچ سے اسرائیلی ناکہ بندی شروع ہونے کے بعد 57 بچے بھوک سے تڑپ تڑپ کر معبود حقیقی سے جاملے۔ ورلڈ ہیلتھ آرگنائزیشن کی یہ رپورٹ امریکی صدر ڈونالڈ ٹرمپ کو دکھائی جائے کہ تمہاری ناجائز اولاد اسرائیل جسے تم نے لے پالک بنا رکھا ہے وہ کیسے کیسے ظلم وستم بنی نوع انسانیت پر ڈھا رہا ہے اور تنہا اسرائیل بیک وقت غزہ، یمن اور مصر پر حملہ کررہا ہے اور اس کے چاروں طرف پھیلے ہوئے عرب ممالک کے سربراہ عیش وعشرت میں ڈوبے اپنے آقا امریکہ اور اسرائیل کے آگے جھکے ہوئے ہیں بلکہ اپنی نکیل تک ان کے قدموں میں رگڑنا شروع کردیا ہے۔ اس وقت 57 کمسن فلسطینی بچوں کی بھوک سے تڑپ تڑپ کر موت سے ہمکنار ہونے کی خبر یقیناً روح فرسا ہے لیکن ورلڈ ہیلتھ آرگنائزیشن کی طرف سے غزہ کے 13 ہزار بچوں لڑکے لڑکیوں کو جن کی عمر 2 تا 7 سال ہے ان سبھوں کو نیم بے ہوشی کی حالت میں پڑا ہوا دکھایا گیا ہے ان کے جسم انتہائی لاغر جیسے تپ دق کے مریض ہوں، انہیں دور سے دیکھنے سے پتہ چلے گا کہ وہ راہی عدم ہوچکے لیکن قریب جاکر دیکھنے سے پتہ چلے گا ان کی سانسیں تو چل رہی ہیں لیکن انتہائی بے ربطی کے ساتھ، اور چونکہ اسرائیل نے چاروں طرف سے ناکہ بندی کردی ہے اور مصر، یمن، کے ذریعہ جو امدادی ٹرک کھانے پینے کی اشیاء لیکر جانے والا تھا وہ غزہ پٹی سے 50 کیلومیٹر دور روک دیا گیا ہے اور تقریباً 76 ٹرکوں کو روکے رکھا گیا اور 15 دنوں کے بعد جب ٹرک میں رکھے کھانے پینے کی اشیاء سے بدبو آنے لگی تو ان اشیاء کو کھیتوں میں پھینک دیا گیا۔ پھر دوسرا امدادی ٹرکوں کا قافلہ آ کھڑا ہوا لیکن اسرائیلیوں نے جگہ جگہ بارودی سرنگیں بچھادی ہیں اور تقریباً 12 ٹرکیں بارودی سرنگ کا شکار ہوچکی ہیں اس لئے وہ انتظار میں کھڑی ہیں کہ شاید اسرائیلی حکام کو رحم آجائے لیکن وہ انسان ہوتے تو رحم کرتے۔

اس وقت دنیا کا سب سے بڑا ناٹک باز ڈونالڈ ٹرمپ اپنے اساطیری حربوں سے کام لیکر چاروں طرف یہ افواہ پھیلا رہا ہے کہ ہند پاک کشیدگی کا ختم کرانے اور دونوں ملکوں کے درمیان سیز فائر کرانے میں اسی کا ہاتھ ہے۔ اگر یہ سچ ہے تو واقعی یہ ٹرمپ کا بہت بڑا کارنامہ ہے اور 2026 کا نوبل امن پرائز کیلئے ٹرمپ کا نام بک ہوچکا ہے لیکن اصلیت تو یہ ہے جو لوگ ٹرمپ کا کردار ادا کرنے والا تصور کرتے ہیں وہ گمراہ کن بیانات اور ڈھکوسلوں سے تنگ آکر ایک غلط کو سچائی کی سرٹی فیکٹ پیش کررہے ہیں کیونکہ ٹرمپ ایک بہت بڑا شاطر اور ناٹک باز سیاست دان ہے اور اسے اس سے کوئی دلچسپی نہیں کہ کون مرتا ہے اور کون جیتا ہے۔ اسے صرف اس کی فکر ہے کہ ساری دنیا میں جو اس کا کاروبار کامیابی سے چل رہا ہے وہ اسی طرح سے کامیابی سے چلتا رہے اس نے چلا رکھی ہے۔ واضح رہے کہ اسرائیل کو ہر قسم کے جنگ کے ساز وسامان امریکہ مفت فراہم کرتا رہا ہے لیکن ابھی ابھی ٹرمپ کے اپنے خفیہ جاسوسوں نے مطلع کیا ہے کہ وہ بنجامن نیتن یاہو پر بالکل بھروسہ نہ کرے ورنہ اسے بھی اسی بادشاہ اور کلوپطرہ جیسی حسین دوشیزہ کے شوہر کی طرح سے کہنا پڑے گا ''بروٹس.... یوٹو....(Brutu, You Tod)۔ اس وقت امریکی صدر عرب ممالک کے دورہ پر گئے ہیں جب ورلڈ ہیلتھ آرگنائزیشن کی رپورٹ نے کرکسی کے دل پر ہتھوڑا چلادیا کہ غزہ میں 57 بچے بھوک سے تڑپ تڑپ کر مرگئے۔ اس خبر پر قطر کے شاہی خاندان نے توجہ تک نہ دی بلکہ انہوں نے ٹرمپ کی آمد پر اسے 3300 بلین ڈالر (33 ارب روپے) کی مالیت کے 747 بوئینگ طیارہ کا تحفہ تیار رکھا ہے۔ کسی نے ٹرمپ سے پوچھ لیا کہ کیا وہ اس بوئینگ طیارے کے تحفے کو قبول کریں گے، جس پر ٹرمپ نے کہا میں کوئی بیوقوف تو نہیں کہ اس قیمتی تحفے کو قبول کرنے سے انکار کردوں۔ امریکہ ساری دنیا کو فقیر کی طرح سے ٹریٹ کرتا ہے لیکن قطر کے شاہی خاندان نے ٹرمپ کو گداگر بنادیا جو اس تحفے کو قبول کرنے سے پہلے بے چینی میں عمل تنفس کا شکار ہوچکے ہیں۔ (خ الف ف)

مسلمان دہشت گردی کا تعاون نہیں کرتا!

ریاض فردوسی

قرآن پاک میں اللہ تعالیٰ فرماتا ہے کہ گناہ اور زیادتی میں تعاون نہ کرو (سورہ مائدہ آیت 2)۔آیت واضح طور پر ہر مسلمان سے کہتی ہے کہ وہ گناہ اور مجرمانہ جرم کی حمایت یا تعاون نہ کرے۔گناہ چھوٹا بھی ہوسکتا ہے اور بڑا بھی۔ایک اور سورہ میں اللہ تعالیٰ فرماتا ہے کہ اگر کوئی شخص اپنے آپ کو بڑے گناہوں سے باز رکھے تو وہ اس کے چھوٹے گناہوں کو معاف کر دے گا۔کبیرہ گناہوں میں اللہ کے ساتھ شرک کرنا،والدین کی نافرمانی کرنا اور انہیں تکلیف پہنچانا،کسی کا قتل کرنا اور کسی کے ساتھ زنا کرنا،سودی کاروبار کرنا،چوری کرنا ڈاکہ زنی کرنا وغیرہ شامل ہیں۔جہاں تک انسانوں کے حقوق کا تعلق ہے،اس میں سب سے پہلے انسان کو اپنی جان،مال اور عزت کی حفاظت کا حق حاصل ہے اور یہ حق اللہ تعالیٰ نے ہر ایک انسان کو دیا ہے، اس لیے اللہ تعالیٰ نے حکم دیا ہے کہ کسی انسان کو ناحق قتل نہ کیا جائے۔انسان کو خود اپنی جان لینے کا حق حاصل نہیں ہے کیونکہ زندگی اور موت کا مالک اللہ تعالیٰ ہے اس لیے خودکشی بھی اسلام میں حرام ہے۔اگر کوئی کسی کو قتل کرتا ہے تو سزا کے طور پر اسے قصاص میں قتل کر دیا جائے گا تاکہ ہر ایک کو یہ محسوس ہو کہ زندگی کتنی اہم اور قیمتی ہے۔اگر قاتل سے قصاص نہ لے لیا جائے تو ہر شخص یہ محسوس کرے گا کہ وہ جان کی تحفظ سے محروم ہوگیا ہے جو اس کو اب تک حاصل تھا۔اسی مسلمہ اصول کی بنیاد پر ہر ملک کا قانون انسان کی جان کی تحفظ فراہم کرتا ہے۔اگر قانون ہدم ہوگیا تو صرف مقتول ہی قتل نہیں ہوا بلکہ ہر شخص قتل کی زد میں آجایے گا۔انسانی جان کتنی قیمتی ہے یہ ہمارے نبی ﷺ کے اس پیغام سے بخوبی اندازہ لگایا جا سکتا ہے کہ جنگ میں غیر جنگجوؤں جن میں بچے، بوڑھے عورتیں اور بے سہارا لوگ شامل ہیں قتل نہیں ہونا چاہیے۔قتل کرنا ایک سنگین جرم اور گناہ ہے،جس کا اندازہ کوئی بھی شخص قرآن مجید کے اس حکم سے لگا سکتا ہے:جس کسی نے کسی کو قتل کیا بغیر اس کے کہ اس نے کسی کو قتل کیا ہو یا ملک میں فساد برپا کیا ہو تو گویا اس نے سب کو قتل کیا اور جس نے اس کو بچایا تو گویا سب کو بچایا(سورہ المائدہ،آیت نمبر 32)۔جو کوئی بھی انسانی جان مال وعزت کی حرمت کو پامال کرتا ہے یا زمین میں قایم امن وامان کو غارت کرتا ہے یا ملک میں فساد برپا کرتا ہے،ایسے لوگوں کے لیے اللہ تعالیٰ سخت سزا کا اعلان کرتا ہے:ان لوگوں کی سزا،جو اللہ اور اس کے رسول سے بغاوت کرتے ہیں اور ملک میں فساد برپا کرنے میں سرگرم ہیں،بس یہ ہے کہ عبرت ناک طور پر قتل کیے جائیں یا سولی پر لٹکائے جائیں یا ان کے ہاتھ اور پاؤں بے ترتیب کاٹ ڈالے جائیں یا ملک سے باہر نکال دیے جائیں۔ یہ ان کے لیے اس دنیا میں رسوائی ہے اور آخرت میں بھی ان کے لیے ایک عذاب عظیم ہے(سورۃ المائدۃ۔آیت نمبر 33)ایک انسان کی جان دو ہی صورتوں میں جا سکتی ہے،ایک یہ کہ اس کا جان بوجھ کر قتل کر دیا جایے یا غلطی سے اس کا قتل ہوجایے۔اگر مقتول مسلمان ہے تو اس سلسلہ میں اللہ تعالیٰ نے دو طرح کے قوانین بیان فرمایا ہے۔قرآن نے سورۃ النساء آیت نمبر 92 میں قتل مومن کے جرم کی سنگینی بیان کی اور اس سلسلے میں ایسے واضح احکام بھی دے دیے جن کے بعد کسی خداترس مسلمان کے لیے اس معاملے میں کسی بے احتیاطی وسہل انگاری کی کوئی گنجائش باقی نہیں رہی۔پہلے فرمایا کہ کسی مسلمان کے لیے یہ جائز نہیں ہے کہ وہ کسی مسلمان کو قتل کرے،غلطی سے یہ فعل صادر ہوجائے تو اس کی بات دوسری ہے۔غلطی کی صورت میں بھی لازم ہے کہ جس سے یہ غلطی صادر ہوئی ہے وہ ایک مسلمان غلام کو آزاد کرے اور مقتول کے وارثوں کو اس کا خون بہا ادا کرے حالانکہ وارثانِ مقتول خون بہا معاف کردیں۔پھر اس اجمال کی وضاحت فرمائی کہ اگر مقتول مسلمان،دشمن قوم یا قبیلہ کا فرد ہو تب تو ایک مسلمان غلام کا آزاد کردینا ہی کافی ہے،لیکن اس کا تعلق اگر معاہد قوم اور قبیلہ سے ہے تو اس صورت میں خوں بہا ادا کرنا بھی ضروری ہوگا اور ایک مسلمان غلام کا آزاد کرنا بھی۔اگر کوئی شخص غلام آزاد کرنے کی استطاعت نہ رکھتا ہو تو اس صورت میں اس کو لگاتار دو ماہ کے روزے رکھنے ہوں گے۔فرمایا کہ یہ اللہ کی مشروع کی ہوئی توبہ ہے اور اللہ علیم وحکیم ہے۔قتل عمد کے جرم کی سنگینی:قتل خطا کے احکام بیان کرنے کے بعد قتل عمد کے بارے میں فرمایا کہ جو مسلمان کسی مسلمان کو عمداً قتل کرے گا اس کی سزا جہنم ہے وہ اس میں ہمیشہ رہے گا اور اس پر خدا کا غضب اور اس کی لعنت ہے اور اس کے لیے عذاب دردناک خدا نے تیار کر رکھا ہے۔اس آیت کو پڑھ کر ہر مسلمان کا دل لرز اٹھتا ہے۔اس سزا کی سنگینی کی علت سمجھنے کے لیے اس امر کو ملحوظ رکھنا چاہیے کہ ایک مسلمان کا دوسرے مسلمان پر سب سے بڑا حق اس کی جان کا احترام ہے،کوئی مسلمان اگر دوسرے مسلمان کی جان لے لیتا ہے تو اس کے معنی یہ ہوئے کہ حقوق العباد میں سے اس نے سب سے بڑے حق کو تلف کیا جس کی تلافی واصلاح کی بھی اب کوئی شکل باقی نہیں رہی اس لیے کہ جس شخص کے حق کو اس نے تلف کیا وہ دنیا سے رخصت ہو چکا اور حقوق العباد کی اصلاح کے لیے تلافی مافات ناگزیر ہے۔یہ تمام احکام ایک فرد واحد کے قتل سے متعلق تھے،اور کسی شخص اور خاص طور پر کسی مسلمان کا قتل کبیرہ گناہ اور جرم ہے اور اس کی سزا ہمیشہ کے لیے جہنم کی آگ میں ہے۔اب کوئی سوچ سکتا ہے کہ دہشت گردی کتنی بھیانک ہوتی ہے،جس میں ایک وقت میں ایک شخص نہیں بلکہ بہت سے لوگ مارے جاتے ہیں۔اس لیے دہشت گردی کا گناہ اور جرم ایک فرد واحد کے قتل سے کئی گنا زیادہ ہوجاتا ہے۔دہشگردی فسادفی الارض ہے۔پچھلی چند دہائیوں سے انسانیت دہشت گردی کا شکار رہی ہے۔ہم اکثر سنتے،پڑھتے ہیں کہ موٹر گاڑیاں،بسیں اور ٹرینیں بم دھماکوں میں پھٹ گئیں اور ہزاروں لوگ مارے گئے۔ہم اکثر سنتے،پڑھتے ہیں کہ کسی بازار میں،ریلوے اسٹیشن پر،کسی سیاحتی مقام پر،کسی مسجد،مندر،چرچ،گرودوارے یا کسی بھی مذہب کی عبادت گاہ میں جس وقت جب لوگ نماز ادا یا اپنے طریقے سے عبادت کر رہے تھے اور کسی مدرسے/اسکول میں جہاں بچے پڑھ رہے تھے بم دھماکہ ہوا اور لوگ دھماکے سے ریزہ ریزہ ہو گئے۔ہمارا ملک دہشت گردی کا شکار رہا ہے۔دوسرے ممالک بھی دہشت گردی کا شکار ہوئے ہیں۔ ان تمام دہشت گردانہ سرگرمیوں کا الزام مسلم کمیونٹی پر ڈالا گیا اور کئی مسلم تنظیموں کو دہشت گردی سے جوڑ دیا گیا۔دینی مدارس بدنام ہویے۔دہشت گردی کے واقعات اس قدر بڑھ گیے کہ امت مسلمہ کو شک اور حقارت کی نگاہ سے دیکھا جانے لگا اور ہمارے خلاف ایک کہاوت رائج کی گئی کہ تمام مسلمان دہشت گرد نہیں ہیں لیکن دہشت گرد اکثر مسلمان ہی کیوں ہوتے ہیں۔جب بھی دہشت گردی کی کوئی واردات ہوتی ہے اور اس کا تعلق کسی مسلم تنظیم سے ہوتا ہے اور میڈیا اسلامی دہشت گردی کا جملہ استعمال کرتا ہے تو ہم اپنے دفاع کے لیے یہ کہتے ہوئے آگے آتے ہیں کہ اسلام کا دہشت گردی سے کوئی تعلق نہیں ہے اور اسلام دہشت گردی کی تعلیم نہیں دیتا۔اسلام امن اور سلامتی کا مذہب ہے۔اس حقیقت سے انکار نہیں کہ دہشت گردی کے واقعات نے پوری دنیا میں مسلم کمیونٹی کو بدنام کیا اور اسلام کی شبیہ کو داغدار کیا۔ہندوستان میں مسلمان پڑوسی ملک پاکستان کی وجہ سے بہت بدنام ہویے۔اس میں کوئی شک نہیں کہ 26/11 دہشت گردی کا واقعہ پاکستان کے دہشت گرد گروہ نے انجام دیا تھا۔پڑوسی ملک نے مسلمانوں کے سروں کو نیچے کر دیا ہے۔اس ملک کے جہلا مولوی اکثر غزوہ ہند کی بات کرتے ہیں اور ہندوستانی مسلمانوں پر اس تقریر کے اثرات کے بارے میں ایک لمحے کے لیے بھی نہیں سوچتے۔کشمیر کے لیے جہاد کے نام پر پاکستان کی دہشت گرد تنظیموں نے ہمارے ملک میں دہشت گردی کو ہوا دی اور ہمیں شرمندہ کیا۔پاکستان نے بھارت کے خلاف اپنے آپریشن کو بنیان مرصوص کا نام دے کر غلطی کی،پڑوسی ملک اس آپریشن کو اس نام کے علاوہ کوئی اور نام بھی دے سکتا تھا۔جب غیر مسلموں کو معلوم ہوگا کہ یہ الفاظ قرآن پاک سے آیا ہے تو وہ ہمارے اور اسلام کے بارے میں منفی رائے قائم کر سکتے ہیں۔ہمیں یہ بات ذہن میں رکھنی چاہیے کہ دہشت گردی کی کارروائی نہ صرف مسلمانوں بلکہ اسلام کو بھی بدنام کرتی ہے۔اس طرح کی سرگرمیوں کی وجہ سے دین کی تبلیغ متاثر ہوئی ہے اور جو لوگ اسلام قبول کرنے کے لیے قریب آنا چاہتے ہیں وہ اس سے دور ہو سکتے ہیں۔جب ہم نے دیکھا کہ پہلگام واقعہ کے دہشت گرد مسلمان تھے تو ہمارا سر شرم سے جھک گیا۔اگر وہ سچے مسلمان ہوتے تو وہ معصوم سیاحوں کو گولیوں سے نہ مارتے۔پہلگام کے مقتولین میں مسلمان بھی تھے۔یہ دہشت گرد قیامت کے دن مسلمان کے قتل کے جرم میں اللہ تعالیٰ کو کیا جواب دیں گے؟قتل عمد کے جرم میں ان کا ٹھکانا جہنم ہی ہوگا۔ان لوگوں کا دہشت گرد گروہوں نے برین واش کیا ہوا ہے۔یہ لوگ قرآن مجید کے احکام سے ناآشنا ہیں کہ تمام انسان آدم علیہ السلام کی اولاد ہیں اور ہر انسان اللہ تعالیٰ کا بندہ ہے اور ایک بندہ کو دوسرے بندہ کی جان لینے کا حق حاصل نہیں ہے۔یہ ان پڑھ لوگ ہیں،جو دہشت گرد گروہوں کے مذموم عزائم کے لیے کام کرتے ہیں۔ان دہشت گروں اور دہشت گرد گروہوں کو انسانی جانوں کی حفاظت کے لیے ختم کرنا ضروری ہے۔آخر میں ہم یہی کہیں گے کہ کہ دہشت گردی بہت بڑا گناہ ہے اور ہم دہشت گردی کی حمایت نہیں کرتے ہیں۔دہشت گردی دراصل انتہا پسندی کا نتیجہ ہے اور انتہا پسندی شریعت اسلامی غلط سمجھ سے پیدا ہوتی ہے۔اگر یہ انتہا پسند گروہ اپنے دین،پیارے نبی آخرالزماں ﷺ کی زندگی کو اچھے سے پڑھتے اور آپ ﷺ کی تعلیمات کو صحیح طریقہ سے سمجھتے تو آپ ﷺ کی تعلیمات کو بھی صحیح طریقہ سے نافذ کر پاتے۔وحشی جب 8 ہجری میں طائف کے ایک وفد کیساتھ مشرف بہ اسلام ہونے مدینہ منورہ آئے اور نبی کریم ﷺ کو اس کی اطلاع دی جاتی ہے تو ارشاد فرمایا:"اسے آنے دو،ایک شخص کا مسلمان ہونا میرے نزدیک ہزار کافروں کے قتل سے بہتر ہے۔" یہ فرما کر اس کی تمام غلطیوں کو معاف کر کے اسکا اسلام قبول فرما لیتے ہیں۔اسے نصیحت کرتے ہیں:"اے وحشی!بے شک تم دائرۂ اسلام میں داخل ہو گئے ہو لیکن ممکن ہو تو میرے سامنے مت آیا کرو،اس لئے کہ تم کو دیکھ کر پیارے چچا کی یاد تازہ ہوجاتی ہے۔"اسی طرح سراپا رحمت ﷺ نے ہندہ کو بھی معاف کردیا،ہندہ نے وحشی کو لالچ دے کر امیر حمزہ رضی اللہ عنہ پر نیزہ چلوایا تھا۔وحشی نے جنگی اصول کو پامال کرتے ہویے،سید شہداء پر دھوکے سے نیزہ چلایا،جو آپ کے سینے میں پیوست ہوگیا تھا۔ہندہ سید شہداء سیدنا امیر حمزہ رضی اللہ عنہ کی شہادت کے بعد آپ کے پاس پہنچی اور انتہائی بے دردی سے آپ کا پیٹ اور سینہ چاک کر کے غیظ وغضب کی حالت میں کلیجہ چبا کر نگلنے کی کوشش کرتی ہے اور خوشی میں سیدنا حمزہؓ کے قاتل وحشی ابن حرب کو اپنے گلے کا قیمتی ہار دے دیتی ہے۔ہندہ فتح مکہ کے موقع پر نبی رحمت اللعالمین ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوتی ہے تو آپ ﷺ اسکے تمام خطاؤں کو معاف کردیتے ہیں۔

رابطہ:9968012976

> پھر اس اجمال کی وضاحت فرمائی کہ اگر مقتول مسلمان، دشمن قوم یا قبیلہ کا فرد ہو تب تو ایک مسلمان غلام کا آزاد کردینا ہی کافی ہے، لیکن اس کا تعلق اگر معاہد قوم اور قبیلہ سے ہے تو اس صورت میں خوں بہا ادا کرنا بھی ضروری ہوگا اور ایک مسلمان غلام کا آزاد کرنا بھی۔اگر کوئی شخص غلام آزاد کرنے کی استطاعت نہ رکھتا ہو تو اس صورت میں اس کو لگاتار دو ماہ کے روزے رکھنے ہوں گے۔

مرثیہ قلم: مشینی دور کا منفرد فن پارہ

انجینئر محمد عادل فراز
ہلال ہاؤس 4/114، نگلہ ملاح سول لائن علی گڑھ

تقدیس نقوی کا شمار عصر حاضر کے اہم تخلیق کاروں اور نثر نگاروں، میں ہوتا ہے۔انھوں نے عصر حاضر کے مختلف موضوعات اور مسائل کو اپنے ادبی فن پاروں کے ذریعے بڑے ہی پرکشش اور منفرد انداز میں پیش کیا ہے۔ابھی حال ہی میں منظرعام پر آئے ان کے انشائیے وطنز ومزاح پر مبنی مضامین کے مجموعے "خراشیں" نے ادب حلقوں میں بڑی پزیرائی حاصل کی ہے۔ان کے تخلیق کردہ فن پاروں کا جائزہ لینے کے بعد یہ بات واضح ہوتی ہے کہ ان کی تخلیقات روایتی انشائیہ نگاری کے مزاج کو برقرار رکھتے ہوئے عصری مسائل کو نئے زاویوں سے پیش کرتی ہیں۔تقدیس نقوی کی تحریروں اور اسلوب بیان میں پطرس بخاری اور رشید احمد صدیقی جیسے اساتذہ کی شگفتہ زبان اور طنزیہ انداز کی جھلک بھی نمایاں ہے،لیکن وہ عصری مسائل،سماجی جبر،سیاسی ہتھکنڈوں،اور معاشرتی بے حسی کو بھی موضوع سخن بناتے ہیں۔یہ امتزاج ان کی تحریر کو عہد حاضر میں منفرد بناتا ہے۔تقدیس نقوی کے انشائیے صرف ادبی تفریح اور طنز ومزاح تک محدود نہیں بلکہ وہ اس کے توسط سے سماج میں بیداری پیدا کرنے کا کام انجام دیتے ہیں۔وہ قاری کو سوچنے،سوال اٹھانے،اور معاشرتی رویوں پر غور کرنے کی دعوت دیتی ہیں۔ان کی زبان میں مقامی بولی،ہندی محاورات،اور اردو کی شاعرانہ روایت کا امتزاج بھی ہے۔یہ تنوع ان کے فن پاروں کو معنی خیز اور قارئین کے لیے پرکشش بناتا ہے۔تقدیس نقوی کی کتاب "خراشیں" میں شامل انشائیہ "مرثیہ قلم" ایک شاہکار انشائیہ ہے۔جس میں موصوف نے عصر حاضر کے مشینی دور میں قلم کی بے قدری کا مرثیہ بڑے منفرد انداز میں پیش کیا ہے۔قلم جو انسانی تہذیب کا ایک عظیم سرمایہ ہے،جس نے تاریخ کے ہر دور میں علم،فکر اور ترقی کے دروازے کھولے،قوموں کی تقدیر بدلی،انقلابات کو جنم دیا اور انسانی شعور کو نئی بلندیوں تک پہنچایا۔تاریخی طور پر،قلم نے قدیم تہذیبوں سے لے کر جدید دور تک علم کی حفاظت اور ترسیل میں کلیدی کردار ادا کیا ہے۔لیکن آج کے مشینی دور میں قلم کی جگہ ڈیجیٹل آلات،اسمارٹ فونز،ٹیبلٹس،کمپیوٹرز پر،ٹچ اسکرین،اور کی بورڈز نے لے لی ہے۔ایسے بدلتے ہوئے دور میں تقدیس نقوی کا انشائیہ "مرثیہ قلم" عصر حاضر میں قلم کی کھوئی ہوئی اہمیت وافادیت اور اس کی بے قدری کا منفرد ترجمان ہے۔جو نہ صرف قاری کے دل ودماغ پر کاری ضرب لگاتا ہے بلکہ بہت کچھ سوچنے اور غور کرنے کی دعوت بھی دیتا ہے۔اس طرح یہ انشائیہ موجودہ تناظر میں بڑا معنی خیز ہوجاتا ہے۔اور ایک علامتی،طنزیہ،فلسفیانہ انداز میں قلم کی تاریخی،ثقافتی اور سماجی اہمیت کو بیان کرتا ہے،ساتھ ہی اس کے زوال اور جدید ٹیکنالوجی کے عہد میں اس کی بے وقعتی کو بھی موضوع بناتا ہے۔انشائیہ کا تنقیدی جائزہ لینے کے بعد یہ بات آشکار ہوتی ہے کہ اس کا مرکزی خیال قلم کی روایتی اہمیت اور اس کے جدید دور میں زوال پذیر ہونے کا ہے۔تقدیس نقوی نے قلم کو محض ایک آلہ تحریر کے طور پر نہیں بلکہ علم،اقتدار،تخلیقی صلاحیت اور سماجی تبدیلی کے علامتی کردار کے طور پر پیش کیا ہے۔تقدیس نقوی قلم کو ایک زندہ کردار کی طرح دکھاتے ہیں جو اپنی تاریخی عظمت سے لے کر موجودہ دور کی بے توقیری تک کا سفر طے کرتا ہے۔یہ انشائیہ صرف ایک مرثیہ نہیں،بلکہ اس کا لہجہ اور بیانیہ طنزیہ،علامتی اور خود احتسابی بھی ہے۔مرکزی خیال کو تقویت دینے اور اس کی عظمت کو واضح کرنے کے لئے تقدیس نقوی قرآن کریم کی سورہ القلم کا حوالہ بھی دیتے ہیں۔ساتھ ہی اس کی سماجی کمزوری یعنی جیب میں سجاوٹ یا تحفے کے طور پر استعمال کرنے کو بھی بڑی خوبصورتی سے پیش کرتے ہیں۔تقدیس نقوی نے اپنے اس انشائیہ میں سادہ اور سلیس اسلوب استعمال کیا ہے۔جو رواں اور طنزیہ ہے۔قاری کو فوراً اپنی گرفت میں لے لیتا ہے۔موصوف نے انشائیہ نگاری کی روایت کو برقرار رکھتے ہوئے طنز،استعارہ،تشبیہ اور علامتی زبان کا بھرپور استعمال کیا ہے۔مثال کے طور پر قلم کو جیب میں ایک ساکت وجود کے طور پر پیش کرنا ایک عمدہ طنزیہ ہے،جو سماج میں ظاہری تعلیم یافتہ طبقے کی حقیقت کو بے نقاب کرتا ہے۔اس حوالے سے انشائیہ کا اقتباس ملاحظہ کریں:"یوں تو ہمیشہ سے ہم بھی وزیروں کی طرح خود کو ایک پڑھا لکھا ہوا شخص ثابت کرنے کے لئے اپنے کوٹ کی بائیں جانب والی جیب میں ایک قلم ہر وقت لگائے رہتے ہیں جس کو دیکھنے کے بعد کسی کی بھی ہم سے تعلیمی سرٹیفکیٹ مانگنے کی ہمت پڑی نہ ہی ضرورت۔جو برسوں سے ہماری جیب میں اسی ساکت حالت میں اپنا سر نکالے چاروں سمت ایک حسرت بھری نگاہ ڈالتے ہوئے باہر نکلنے لئے بیقرار رہتا ہے۔مگر ہم بھی ٹھہرے پڑھے لکھے بس وقتاً فوقتاً اسکا سر تھپتھپا کر اس کو اس کی موجودہ اوقات یاد دلاتے رہتے ہیں اور وہ بے چارہ باوجود پیٹ بھرے ہونے کے ندیدوں کی طرح ہر سامنے رکھے کاغذ کو کچا کھا جانے والی بھوکی نظروں سے دیکھتا ہے۔"ص:۱۴ مذکورہ اقتباس میں موصوف نے ایک ایسے فرد کی جیتی جاگتی منظر کشی کی ہے جو عصر حاضر میں جھوٹی شان وشوکت دکھانے کے لئے قلم کو جیب میں لگا کر اس رعب ودبدبے سے سماج میں گھومتا ہے کہ کوئی بھی اس کی علمیت پر سوالیا نشان قائم کرنے کی ہمت نہیں کرتا۔اس کے ساتھ ہی قلم اور کاغذ کے تعلق کو موصوف نے "شریک حیات" سے تشبیہ دے کر ایک خوبصورت استعارہ پیش کیا ہے،جو ان کے لازم وملزوم ہونے کی گہرائی کو بیان کرتا ہے:"یہ بات تو سچ ہے کہ قلم اور کاغذ کا برسوں کا ساتھ رہا ہے اور یہ دونوں ایک دوسرے کے لئے گویا شریک حیات کی طرح شیر وشکر ہو کر رہے ہیں (اگر یہ مبالغہ آرائی ہے تو یہ صرف شریک حیات کے لئے ہے)۔مگر اس حقیقت سے بھی انکار نہیں کیا جاسکتا کہ قلم بیوی کی طرح ہمیشہ کاغذ پر حاوی رہا ہے اور اس نے ہمیشہ کاغذ کو دبا کر ہی رکھا ہے۔کیا مجال ہے کہ جب قلم اپنے پورے زور سے کاغذ کے صاف وشفاف بدن کو اپنی مرضی اور پسند کی تحریر کا لباس پہناتا ہے تو وہ بے چارہ اف بھی کر سکے بالکل اسی طرح جیسے کسی بھی شوہر کے لباس کے انتخاب میں اس کی ایک نہیں چلتی بس اگر کچھ چلتا ہے تو وہ بیگم کی زبان۔کاغذ بے چارا تو اپنی اصلی کاغذی شناخت کھو کر کسی سرورق کے نئے نام سے متعارف کئے جانے پر مجبور کیا جاتا رہا ہے۔"ص:۱۵ تقدیس نقوی کے اسلوب میں ایک خود احتسابی لہجہ بھی ہے،جہاں راوی اپنی کمزوریوں مثلاً قلم کا استعمال نہ کرنا اور سماجی رویوں پر تنقید کرتا ہے۔وہیں بیانیہ کبھی سنجیدہ،کبھی طنزیہ اور کبھی فلسفیانہ ہوجاتا ہے،جو اس کو متنوع اور دلچسپ بناتا ہے۔انشائیہ کی ایک خوبی اس کا علامتیت سے بھرپور ہونا بھی ہے۔قلم کو صرف ایک آلہ تحریر نہیں بلکہ علم،اقتدار،اور تخلیق کا استعارہ بنایا گیا ہے۔اس کی تاریخی ترقی یعنی اس کی بانس کی ساخت سے فاؤنٹین پین تک کے سفر کو انسانی تہذیب کی ترقی سے جوڑ کر دکھایا گیا ہے۔اس کے علاوہ قلم کا عجائب گھر میں محفوظ ہونا اس کے زوال کی علامت ہے۔اور انگلی سے دستخط کرنا جدید ٹیکنالوجی کے غلبے اور روایتی اقدار کے خاتمے کی نشاندہی کرتا ہے۔کاغذ کی "سادگی" اور قلم کی "حاوی" طبیعت کو صنفی تعلقات سے تشبیہ دینا بھی ایک دلچسپ استعارہ ہے،جو انشائیہ کو بڑا معنی خیز بنا دیتا ہے۔طنز بھی اس انشائیہ کا ایک اہم جزو ہے۔تقدیس نقوی نے سماجی رویوں،تعلیمی نظام،اور جدید ٹیکنالوجی کے غلبے پر خوبصورت طنز کیا ہے۔مثلاً جیب میں قلم رکھنے والے شخص کو "پڑھا لکھا" سمجھنے کا سماجی رویہ ایک تلخ حقیقت کو طنزیہ انداز میں پیش کرتا ہے۔کوریئر والے کا قلم کو "زمانہ دقیانوس" تصور کرنا جدیدیت کے تکبر کو عیاں کرتا ہے۔موصوف کے اس انشائیہ میں طنز کے ساتھ مزاح بھی جگہ جگہ اپنے منفرد انداز میں جلوہ بکھرتا ہوا نظر آتا ہے،مثلاً قلم کو "بھوکی نظروں" سے کاغذ کو دیکھنے والا کردار بنانا یا بیگم کے ایموجی کے جواب کو جدید مواصلات کی سرعت سے جوڑنا اس کی عمدہ مثال ہے۔الغرض انشائیہ کا مکمل جائزہ لینے کے بعد یہ بات پورے وثوق کے ساتھ۔کہی جاسکتی ہے کہ "مرثیہ قلم" ایک فکر انگیز،طنزیہ اور علامتی انشائیہ ہے جو قلم کی تاریخی اور ثقافتی اہمیت کو بیان کرتے ہوئے جدید دور کے چیلنجز پر روشنی ڈالتا ہے۔تقدیس نقوی نے اپنے رواں اور طنزیہ اسلوب سے قاری کو نہ صرف قلم کی عظمت سے روشناس کرایا ہے بلکہ اس کے زوال پر غور وفکر کرنے کی دعوت بھی دی ہے۔یہ انشائیہ نہ صرف اردو ادب کی انشائیہ نگاری کی روایت میں ایک اہم اور خوب صورت اضافہ ہے بلکہ اس کا طنزیہ اور فلسفیانہ انداز مشتاق احمد یوسفی اور پطرس بخاری جیسے انشائیہ نگاروں کی بھی یاد دلاتا ہے،لیکن تقدیس نقوی نے اپنے منفرد اسلوب اور انداز بیان سے اس انشائیہ کو ایک مختلف جہت بھی عطا کی ہے۔اگر یہ کہا جائے کہ یہ انشائیہ جدیدیت اور روایت کے درمیانی کشمکش کو خوبصورتی سے پیش کرتا ہے اور قلم کی علامتی اہمیت کو ایک عالمگیر تناظر میں دیکھتا ہے تو بجا نہ ہوگا۔

رابطہ:8273672110

☆☆☆
☆☆☆☆☆☆

نماز کا تدریجی ارتقاء

ڈاکٹر محمد مظہر حسین
عالم گنج، پٹنہ

نماز کو عربی میں 'صلوٰۃ' کہتے ہیں اور یہ لفظ 'صلی' سے نکلا ہے جس کے معنی ہیں کسی لکڑی کو گرم کر کے سیدھا کرنا۔چونکہ نماز انسان کی تمام علمی وعملی کجیوں اور کمزوریوں کو دور کر کے اسے فطرت کے تقاضے کے مطابق مقصدِ حیات کے لیے تیار کرتی ہے۔اس لئے نماز کو 'صلوٰۃ' کہا گیا ہے یعنی نماز میں نفس کی ٹیڑھی لکڑی کو عبادت کی آگ میں سینک کر سیدھا کیا جاتا ہے جس سے دل کی کجی دور ہوتی ہے۔نماز صرف مسلمانوں پر ہی فرض نہیں بلکہ اگلی امتوں پر بھی فرض تھی لیکن سب کے طریقے الگ الگ تھے۔ ہاں نماز کی مکمل صورت جو ہماری نمازوں میں ہے اُن اُمتوں کی نمازوں میں نہ تھی۔اسلام کے تمام احکام واوامر تدریجی طور پر آئے یعنی جیسے جیسے حالات درست ہوتے گئے۔فرائض واحکام نازل ہوتے گئے۔زکوٰۃ،روزہ اور حج ہجرت کے بعد مدینہ میں فرض ہوا لیکن نماز اسلام کے وجود کے ساتھ ہی فرض ہوگئی تھی۔البتہ اس کی تکمیل بتدریج ہجرت کے آٹھ سال بعد ہوئی۔ابتدائے اسلام میں چونکہ کفار درپے آزار تھے اور وہ گویا مسلمانوں کے لیے ایک طوفانی دور تھا۔اس لئے مسلمان دو تین سالوں تک اعلانیہ نماز نہ پڑھ سکے۔اس وقت صرف رات کو نماز پڑھنے کا حکم تھا یعنی تہجد کی نماز فرض تھی جیسا کہ سورۂ مزمل کی ابتدائی آیتوں میں حکم ہے کہ۔"اے چادر اوڑھنے والے! آپ رات میں نماز کے لیے قیام کیجئے، سوائے تھوڑے وقت کے،آدھی رات یا اس سے کچھ کم یا اس سے کچھ زیادہ،اور قرآن کو ٹھہر ٹھہر کر پڑھئے۔ہم قریب آپ پر ایک بھاری بات ڈالنے والے ہیں"۔جب اس حکم میں پختگی ہوگئی تو کچھ مدت کے بعد صبح وشام کی دو (۲) دو (۲) رکعتیں فرض ہوئیں جیسا کہ سورۃ الدھر کی آیات ۲۵-۲۶ میں ارشاد باری تعالیٰ ہوا۔"آپ صبح وشام اپنے رب کا نام لیا کریں اور رات کے وقت دیر تک اسے سجدہ کیا کریں،اس کی تسبیح بیان کریں۔"رات کو دیر تک نماز پڑھنے کا حکم ایک برس تک رہا۔حضرت عائشہ صدیقہؓ فرماتی ہیں کہ آپ صلی اللہ وعلیہ وسلم اور آپ کے صحابہ کے پیر نماز پڑھتے پڑھتے متورّم ہو جاتے تھے۔ایک سال کے بعد دیر رات تک نماز پڑھنے کی فرضیت منسوخ ہوگئی اور اس کے بعد سورۃ مزمل کی ہی آیت نمبر ۲۰ میں یہ احکام نازل ہوئے۔"بیشک آپ کا رب جانتا ہے کہ آپؐ دو تہائی رات اور آدھی اور تہائی رات تک (نماز میں) کھڑے رہتے ہیں اور کچھ لوگ اور بھی آپؐ کے ساتھ نماز پڑھتے ہیں اور اللہ رات اور دن کا صحیح اندازہ رکھتا ہے۔اُسے معلوم ہوگیا کہ تم وقت کو صحیح طور پر شمار نہیں کر سکتے۔اس لیے اس نے تم پر مہربانی کی۔'بس' جتنا آسان ہو قرآن پڑھا کرو۔اُسے معلوم ہوگیا کہ تم میں سے کچھ لوگ مریض ہوں گے اور کچھ دوسرے لوگ زمین میں سفر کریں گے،اللہ کی روزی تلاش کریں گے اور بعض دوسرے اللہ کی راہ میں جہاد کریں گے۔اس لیے جتنا آسان ہو قرآن پڑھ لیا کرو۔" اس آیت میں اللہ تعالیٰ نے نماز تہجد کے اوقات میں تخفیف کی ہے اور اس کے خاص اسباب بیان کیے ہیں۔اور دیر رات تک نماز پڑھنے کی فرضیت منسوخ ہوگئی لیکن تہجد کا وجوب باقی رہا۔اس کے بعد فجر،مغرب اور عشاء کی تین نمازیں فرض ہوئیں۔سورۂ ھود کی آیت نمبر ۱۱۴ میں اللہ تعالیٰ نے یہ حکم نازل کیا۔"اور آپ دن کے دونوں طرف اور رات گئے نماز قائم کیجئے۔" اس آیت میں دن کے دونوں طرف سے مراد دن کے شروع یعنی فجر اور دن کے آخری پہر یعنی مغرب سے مراد ہے اور رات کے آخری پہر سے مراد عشاء کی نماز ہے۔اس کے بعد نبوت کے دسویں سال شب معراج میں پانچ وقتوں کی نمازیں فرض کردی گئیں۔ اس پر سورۂ بنی اسرائیل کی آیات ۷۸-۷۹ نازل ہوئیں۔(ترجمہ:آپ زوال آفتاب کے وقت سے رات کی تاریکی تک نماز قائم کیجئے اور فجر کی نماز میں قرآن پڑھئے۔بیشک فجر میں قرآن پڑھنے کا وقت ہے۔فرشتوں کی حاضری کا وقت ہوتا ہے اور رات کے کچھ حصوں میں نماز تہجد میں قرآن پڑھئے۔یہ آپ کے لیے زاید (نفل) نماز ہوگی)۔ان آیات میں نماز پنجگانہ کا واضح بیان نہیں ہے لیکن مفسّرین کا اجماع ہے کہ ان آیات سے مراد پنجگانہ نماز ہی ہے مفسّرین کی رائے ہے کہ "دلوک الشمس" کے معنی زوال آفتاب سے ہے جو ظہر اور عصر کی نماز پر دلالت کرتا ہے۔"غسق اللیل" سے مراد رات کی تاریکی ہے جو مغرب اور عشاء کے درمیان مشترک ہے۔اور "قرآن الفجر" سے مراد نماز فجر ہے۔نماز پنجگانہ کے فرض ہونے کے بعد اس آیت میں نماز تہجد کا بھی حکم دیا گیا ہے جو زاید ہے اور مستحب ہے یعنی نفل کردیا گیا ہے۔تیسیرالرحمن لبیان القرآن میں مفسر ابوالسعود کا قول نقل کیا گیا ہے جس میں کہا گیا ہے کہ "جبرائیلؑ نے ہر نماز کا وقت بیان کردیا اور نبی کریمؐ نے ہر نماز کی تعداد رکعت بیان فرمادی۔" چنانچہ مکہ کے قیام تک صرف دو (۲) ہی رکعتیں فرض ہوتیں اور جب مسلمان ہجرت کے بعد مدینہ منورہ میں آگئے اور کچھ اطمینان نصیب ہوا تو رکعت میں وسعت کی گئی اور چار رکعتوں کی نمازیں بھی قرار پائیں۔جب تک مسلمانوں کی حالت اطمینان بخش نہ تھی اس وقت تک نماز میں خشوع خضوع کی تاکید بھی نہیں آئی تھی چنانچہ پہلے مسلمان نماز اس طرح پڑھتے تھے کہ نماز کی حالت میں آسمان کی طرف بھی دیکھ لیا کرتے تھے،کوئی سلام کرتا تو نماز ہی کی حالت میں سلام کا جواب دیتے۔قریب کھڑے ہوئے نمازی باہم بات چیت کر لیتے تھے یا اگر کسی کو کوئی بات نماز میں یاد آجاتی تو نماز ہی کی حالت میں کہہ دیتا۔جب مسلمانوں کو اطمینان نصیب ہوگیا تو یہ تمام باتیں رسول اللہؐ نے ممنوع قرار دے دیں اور نماز کے منافی ٹھہریں۔تشہد کے پہلے یہ صورت تھی کہ نماز میں مختلف اشخاص کے نام لے کر سلام پھیرا کرتے تھے۔اس کے بعد ہی اُنہیں التحیات کے خاص الفاظ سکھائے گئے۔ابوداؤد کی ایک حدیث نقل کی گئی ہے جس میں کہا گیا ہے کہ خود نبی کریمؐ بچوں کو بحالت نماز اپنے دوش مبارک پر بٹھالیا کرتے تھے اور جب سجدے میں جاتے تو اُتار دیتے پھر بٹھالیتے تھے۔حضرت عائشہ صدیقہؓ سے روایت ہے کہ جب وہ دروازہ کھٹکھٹاتیں تو آپؐ نماز کی حالت میں ہی جاکر کنڈی کھول دیتے۔اس طرح جب نماز کے احکام کی تکمیل ہوگئی تو نماز کی روح رواں "خشوع وخضوع" قرار پائی اور دلی توجہ اور اطمینان وسکون کے ساتھ نماز ادا کرنا فرض ہوگیا چنانچہ سورۃ المومنون کی ابتدائی دو (۲) آیات میں یہ حکم نازل ہوا۔"فلاح پائی مومنوں نے جو اپنی نمازوں میں خشوع کرتے ہیں۔" یہ بھی جان لینا ضروری ہے کہ سورۂ مزمّل ابتدائی بعثت میں نازل ہوئی۔اس میں مکہ میں نماز تہجد فرض ہوئی تھی۔اس وقت تک امام ومقتدی فاتحہ وسورہ دونوں پڑھتے تھے۔اس کے ایک سال کے بعد مکہ میں ہی سورۂ مزمّل کی آیت نمبر ۲۰ نازل ہوئی جسمیں طویل نماز تہجد منسوخ ہوگئی اور اس میں رعایت دی گئی کہ جتنا ہوسکے اتنا پڑھو۔اس وقت تک بھی مقتدی (منفرد) اور امام سب پر قرآت فرض رہی اس کے بعد معراج میں صلوٰۃ خمسہ کی فرضیت نے صلوٰۃ تہجد کی فرضیت منسوخ کردی۔اب صلوٰۃ خمسہ جماعت کے ساتھ پڑھی جانے لگی اور یہ دستور مقتدی بھی قرآت کرتے تھے۔کچھ مدت کے بعد سورۃ اعراف نازل ہوئی جس کی آیت نمبر ۲۰۴ میں یہ حکم نازل ہوا۔"جب قرآن پڑھا جائے تو اس کو سنو اور چپ رہو۔" اس حکم سے مقتدی کی قرآت بالکل منسوخ ہوگئی جس پر بہت سی احادیث ہیں۔امام کی اقتداء میں مقتدی کے لئے قرآت وفاتحہ پر الحمد کا اختلاف ہے۔چونکہ یہ اختلاف حضورؐ کے زمانہ میں ہی پیدا ہوگیا تھا اور چونکہ اس پر کوئی وحی نازل نہیں ہوئی اس لئے یہ اختلاف آج تک چلا آرہا ہے۔حالانکہ اس سے نماز کی صحت پر کوئی اثر نہیں پڑتا۔جماعت کے ساتھ نماز پڑھنے کے تعلق سے قرآن میں حکم ہے کہ "رکوع کیا کرو رکوع کرنے والو کے ساتھ۔اس آیت میں لفظ "راکعین" سے مراد جماعت ہے۔جماعت کے متعلق احادیث میں بھی صاف طور پر "صلوٰۃ الجماعت" کے الفاظ موجود ہیں۔اس طرح قرآن وحدیث دونوں سے نماز باجماعت کا قطعی طور پر ثبوت ملتا ہے۔نماز دین کا ستون ہے۔اس کو ٹھیک ٹھیک سنت کے مطابق ادا کرنا ہر مسلمان کی ذمہداری ہے۔

رابطہ:9708380290

> تشہد کے پہلے یہ صورت تھی کہ نماز میں مختلف انتخاص کے نام لے کر سلام پھیرا کرتے تھے۔اس کے بعد ہی اُنہیں التحیات کے خاص الفاظ سکھائے گئے۔ابوداؤد کی ایک حدیث نقل کی گئی ہے جس میں کہا گیا ہے کہ خود نبی کریمؐ بچوں کو بحالت نماز اپنے دوش مبارک پر بٹھالیا کرتے تھے اور جب سجدے میں جاتے تو اُتار دیتے پھر بٹھالیتے تھے۔حضرت عائشہ صدیقہؓ سے روایت ہے کہ جب وہ دروازہ کھٹکھٹاتیں توآپؐ نماز کی حالت میں ہی جاکر کنڈی کھول دیتے۔

چین نے اروناچل پردیش میں کئی جگہوں کے نام بدلے

ہندوستان نے دیا جواب- 'یہ ہمارا اٹوٹ حصہ، حقیقت بدل نہیں سکتی'

14 مئی: چین نے ایک بار پھر سینہ زوری کرنے کی کوشش کی ہے۔ اس نے ہندوستان کے خلاف سازش کرتے ہوئے اروناچل پردیش کے کئی مقامات کے نام تبدیل کر دیے ہیں۔ ہندوستان نے اس معاملے پر اعتراض ظاہر کرتے ہوئے چین کو منہ توڑ جواب دیا ہے۔ ہندوستان نے چین کی کوششوں کو یکسر مسترد کرتے ہوئے بدھ کو کہا کہ اس طرح کی بے مطلب کی کوششوں سے حقیقت نہیں بدل جائے گی۔ ہندوستان نے اروناچل پردیش کے معاملے پر چین کو سخت پیغام دیتے ہوئے کہا، "سچ نہیں بدلنے والا ہے۔ یہ ریاست ہندوستان کا اٹوٹ حصہ تھی، ہے اور رہے گی۔" ہندوستان نے اروناچل پردیش کے کچھ جگہوں کے لیے چین کے ذریعہ اس کے ناموں کا اعلان کیے جانے پر اپنا ردعمل ظاہر کرتے ہوئے یہ تبصرہ کیا۔ چین دعویٰ کرتا ہے کہ اروناچل پردیش تبت کا جنوبی حصہ ہے۔ وزارت خارجہ کے ترجمان رندھیر جیسوال نے کہا، "ہم نے دیکھا ہے کہ چین نے ہندوستانی ریاست اروناچل پردیش میں جگہوں کا نام بدلنے کی فضول اور بے مطلب کوشش کی ہے۔" انہوں نے کہا کہ ہم اس طرح کی کوششوں کو اپنے اصولی موقف کو پیش نظر رکھتے ہوئے واضح طور پر مسترد کرتے ہیں۔ جیسوال نے اس معاملے پر میڈیا کے سوالوں کا جواب دیتے ہوئے کہا کہ نیا نام رکھنے سے یہ ناقابل تردید حقیقت نہیں بدلے گی کہ اروناچل پردیش ہندوستان کا لازمی اور اٹوٹ حصہ تھا، ہے اور ہمیشہ رہے گا۔ غور طلب ہے کہ ہندوستان کے 'آپریشن سندور' کے بعد سرحد پر کافی کشیدگی کا ماحول ہے۔ پاکستان نے ملک میں کئی جگہ حملے کی کوشش کی تھی جسے بہادر جوانوں نے ناکام بنا دیا ہے۔ اب دوسری طرف چین اپنی حرکتوں سے باز نہیں آرہا ہے۔ وہ پہلے بھی اروناچل پردیش کی طرف بری نظر ڈال چکا ہے۔

جسٹس گوائی نے سپریم کورٹ کے 52ویں چیف جسٹس کے طور پر حلف اٹھایا

نئی دہلی، 14 مئی (یو این آئی) جسٹس بی آر گوائی نے بدھ کو سپریم کورٹ کے 52 ویں چیف جسٹس کے طور پر حلف لیا۔ صدر جمہوریہ دروپدی مرمو نے ایک تقریب میں انہیں عہدے اور رازداری کا حلف دلایا۔ راشٹرپتی بھون میں منعقدہ تقریب حلف برداری میں نائب صدر جمہوریہ جگدیپ دھنکھڑ، وزیر اعظم نریندر مودی، لوک سبھا کے اسپیکر اوم برلا، مرکزی وزیر داخلہ امت شاہ، وزیر دفاع راج ناتھ سنگھ، مرکزی وزیر جے پی نڈا، مرکزی وزیر قانون و انصاف ارجن رام میگھوال، سبکدوش ہونے والے چیف جسٹس سنجیو کھنہ، کئی مرکزی وزراء، عدالت عظمیٰ کے سابق ججوں اور ہائی کورٹس کے متعدد سابق ججوں سمیت دیگر معززین نے شرکت کی۔ اس موقع پر جسٹس گوائی کی اہلیہ، والدہ اور خاندان کے دیگر افراد موجود تھے۔ چیف جسٹس کا حلف اٹھانے کے بعد انہوں نے اپنی والدہ کے پاؤں چھوئے۔ جسٹس کھنہ منگل 13 مئی کو 51ویں چیف جسٹس کے طور پر ریٹائر ہو گئے۔ انہوں نے جسٹس گوائی کو بطور چیف جسٹس اپنا جانشین بنانے کی سفارش کی تھی۔ جسٹس گوائی کو 24 مئی 2019 کو سپریم کورٹ کے جج کے طور پر ترقی دی گئی تھی۔ وہ 23 نومبر 2025 کو ریٹائر ہو جائیں گے۔ قابل ذکر ہے کہ سپریم کورٹ میں ججوں کی ریٹائرمنٹ کی عمر 65 سال ہے۔ جسٹس گوائی کی بطور چیف جسٹس تقرری کو عدالت عظمیٰ کی تاریخ میں سنگ میل قرار دیا جا رہا ہے کیونکہ وہ سابق چیف جسٹس کے جی بالاکرشنن کے بعد درج فہرست ذات برادری سے تعلق رکھنے والے دوسرے شخص ہیں جو عدلیہ میں اعلیٰ عہدے پر پہنچے ہیں۔ جسٹس گوائی آر ایس گوائی کے بیٹے ہیں، جو ایک مشہور سیاست دان، ممتاز امبیڈکرائٹ، سابق ایم پی اور کئی ریاستوں کے گورنر رہ چکے ہیں۔ انہوں نے ناگپور یونیورسٹی سے بی اے، ایل ایل بی کی ڈگری مکمل کرنے کے بعد 16 مارچ 1985 کو قانون کی پریکٹس شروع کی۔ انہوں نے 1987 سے 1990 تک بامبے ہائی کورٹ میں آزادانہ طور پر پریکٹس کی۔ 1990 کے بعد انہوں نے بنیادی طور پر آئینی قانون اور انتظامی قانون میں بمبئی ہائی کورٹ کی ناگپور بنچ کے سامنے پریکٹس کی۔ جسٹس گوائی کو 14 نومبر 2003 کو ہائی کورٹ کے ایڈیشنل جج کے طور پر ترقی دی گئی۔ وہ 12 نومبر 2005 کو بمبئی ہائی کورٹ کے مستقل جج بن گئے۔ جسٹس گوائی ہائی کورٹ کے جج کے طور پر اپنی مدت کار کے دوران ممبئی میں پرنسپل بنچ کے ساتھ ساتھ ناگپور، اورنگ آباد اور پنجی میں تمام قسم کے کام کے بوجھ کے ساتھ بنچوں کی صدارت کی۔ مہاراشٹر کے سابق ایڈوکیٹ جنرل اور بمبئی ہائی کورٹ کے جج آنجہانی بیرسٹر راجہ ایس بھوسلے کے ساتھ 1987 (مختصر مدت) تک قانونی کیریئر کی بنیاد رکھی۔ جسٹس گوائی سپریم کورٹ میں کئی آئینی بنچ کے فیصلوں کا حصہ رہے ہیں، جن میں نوٹ بندی، آرٹیکل 370، انتخابی بانڈ اسکیم اور ایس سی/ایس ٹی زمروں میں ذیلی درجہ بندی شامل ہیں۔ انہوں نے ایس سی/ایس ٹی کے درمیان کریمی لیئر کو متعارف کرانے کی پرزور وکالت کی۔

اشیائے خورد و نوش کی قیمتوں میں نرمی سے تھوک مہنگائی اپریل میں 13 ماہ کی کم ترین سطح پر

نئی دہلی، 15 مئی (یو این آئی) اشیائے خورد و نوش کی قیمتوں میں کمی اور ایندھن کی قیمتوں میں نرمی کی وجہ سے اس سال اپریل میں ملک کے تھوک قیمت انڈیکس (ڈبلیو پی آئی) کی بنیاد پر تھوک مہنگائی مارچ کے مقابلے میں 2.05 فیصد کم ہو کر تیرہ ماہ کی کم ترین سطح 0.85 پر آگئی۔ بدھ کو وزارت تجارت اور صنعت کی طرف سے جاری کردہ اعداد و شمار کے مطابق، اپریل 2025 میں تھوک کھانے کی قیمتوں میں سالانہ بنیادوں پر صرف 2.55 فیصد کا اضافہ درج کیا گیا جب کہ مارچ میں یہ 4.66 فیصد تھا۔ خاص طور پر سبزیوں کی قیمتوں میں زبردست کمی دیکھی گئی، جو مارچ میں 15.88 فیصد کی کمی کے بعد اپریل میں مزید بڑھ کر 18.26 فیصد تک پہنچ گئی۔ ایندھن اور بجلی کے زمرے میں بھی قیمتوں میں کمی ہوئی۔ اس زمرے میں اپریل میں سالانہ بنیادوں پر 2.18 فیصد کی کمی آئی، جب کہ مارچ میں اس میں 0.20 فیصد کا معمولی اضافہ دیکھا گیا۔ قابل ذکر ہے کہ منگل کو جاری کردہ کنزیومر پرائس انڈیکس (سی پی آئی) پر مبنی افراط زر کے اعداد و شمار میں بھی یہ اشارہ ملا ہے کہ خوردہ مسلسل تیسرے مہینے ریزرو بینک آف انڈیا (آر بی آئی) کے 4 فیصد کے ہدف سے نیچے رہا، جس سے یہ توقعات پیدا ہوئیں کہ مرکزی بینک آنے والے مہینوں میں ترقی کو تیز کرنے کے لیے شرح سود میں مزید کمی کر سکتا ہے۔

سابق سکریٹری دفاع اجے کمار کو یونین پبلک سروس کمیشن کا چیئرمین مقرر کیا گیا

نئی دہلی، 14 مئی (یو این آئی) سابق دفاعی سکریٹری اجے کمار کو یونین پبلک سروس کمیشن (یو پی ایس سی) کا چیئرمین مقرر کیا گیا ہے۔ منگل کو وزارت عملہ، عوامی شکایات اور پنشن کی طرف سے جاری کردہ ایک حکم نامے میں کہا گیا ہے کہ صدر جمہوریہ دروپدی مرمو نے آئین کے آرٹیکل 316 (1) کے تحت ڈاکٹر اجے کمار کو یونین پبلک سروس کمیشن (یو پی ایس سی) کا چیئرمین مقرر کیا ہے۔ حکم کے مطابق، یو پی ایس سی کے چیئرمین کے طور پر ڈاکٹر اجے کمار کی میعاد ان کے چارج سنبھالنے کی تاریخ سے شروع ہوگی۔ ان کی تقرری کی میعاد آئین کے آرٹیکل 316(2) کے التزامات کے ذریعے ریگولیٹ کی جائے گی اور سروس کی شرائط جس میں وقتاً فوقتاً ترمیم کی جاتی ہے یو پی ایس سی (ممبرز) ریگولیشنز، 1969 کے تحت چلائی جائیں گی۔ قابل ذکر ہے کہ مسٹر اجے کمار نے سال 2019 سے 2022 تک سکریٹری دفاع کے طور پر کام کیا تھا۔

سیمی کنڈکٹر یونٹ اتر پردیش کے زیور میں قائم کیا جائے گا

نئی دہلی، 14 مئی (یو این آئی) حکومت نے اتر پردیش کے زیور میں ملک کا چھٹا سیمی کنڈکٹر یونٹ قائم کرنے کا فیصلہ کیا ہے۔ اطلاعات و نشریات کے وزیر اشونی ویشنو نے یہاں کہا کہ وزیر اعظم نریندر مودی کی صدارت میں بدھ کو یہاں ہوئی کابینہ کی میٹنگ میں اس سلسلے میں ایک تجویز کو منظوری دی گئی۔ انہوں نے کہا کہ تقریباً 3706 کروڑ روپے کی سرمایہ کاری سے قائم ہونے والا یہ یونٹ تقریباً دو ہزار لوگوں کو روزگار فراہم کرے گا۔ یہ یونٹ ایچ سی ایل اور فوکسکون کے تعاون سے قائم کیا جائے گا اور اس میں ڈسپلے ڈرائیورز تیار کیا جائے گا۔ اس کی صلاحیت ماہانہ 36 کروڑ مائیکرو چپس ہوگی۔

پارلیمنٹ کا خصوصی اجلاس بلانے کی مانگ کا کوئی جواز نہیں: جے ڈی یو

نئی دہلی، 14 مئی (یو این آئی) نیشنل ڈیموکریٹک الائنس (این ڈی اے) کے اہم اتحادی جنتا دل-یونائیٹڈ نے بدھ کے روز کہا کہ پہلگام دہشت گردانہ حملے اور سندور مہم پر پارلیمنٹ کا خصوصی اجلاس بلانے کی اپوزیشن کی مانگ کا کوئی جواز نہیں ہے۔ جے ڈی یو کے قومی ترجمان راجیو رنجن پرساد نے یہاں کہا کہ پہلگام دہشت گردانہ حملے اور ہندوستانی فوج کی کارروائی پر اپوزیشن پارلیمنٹ کا خصوصی اجلاس بلانے کی مانگ کر رہی ہے۔ اپوزیشن چاہتی ہے کہ اس پورے معاملے پر وسیع پیمانے پر بحث ہونی چاہیے۔ مسٹر پرساد نے کہا کہ اپوزیشن کی اس مانگ کا کوئی جواز نہیں ہے۔ حکومت اس سلسلے میں کل جماعتی میٹنگ بلا کر مکمل معلومات دے چکی ہے۔ انہوں نے کہا کہ ملک کے سینئر سیاستداں اور نیشنلسٹ کانگریس پارٹی-شرد گروپ کے صدر شرد پوار نے بھی پارلیمنٹ کا خصوصی اجلاس بلانے کی مانگ کو غیر عملی قرار دیا ہے۔ واضح رہے کہ کانگریس اور اس کی اتحادی جماعتیں پہلگام دہشت گردانہ حملے اور فوجی کارروائی پر بحث کے لیے پارلیمنٹ کا خصوصی اجلاس بلانے کی مانگ کر رہی ہیں۔

پٹرول اور ڈیزل کی قیمتوں میں کوئی تبدیلی نہیں

نئی دہلی، 14 مئی (یو این آئی) بین الاقوامی سطح پر خام تیل کی قیمتوں میں مسلسل کمی کے باوجود گھریلو سطح پر پٹرول اور ڈیزل کی قیمتوں میں آج کوئی تبدیلی نہیں ہوئی، جس کی وجہ سے دہلی میں پٹرول 94.72 روپے فی لیٹر اور ڈیزل 87.62 روپے فی لیٹر رہا۔ تیل کی مارکیٹنگ کرنے والی معروف کمپنی ہندوستان پیٹرولیم کارپوریشن کی ویب سائٹ پر جاری کردہ نرخوں کے مطابق آج ملک میں پیٹرول اور ڈیزل کی قیمتوں میں کوئی تبدیلی نہیں کی گئی ہے۔ دہلی میں ان کی قیمتیں مستحکم رہنے کے ساتھ ہی ممبئی میں پٹرول 104.21 روپے فی لیٹر اور ڈیزل کے دام 92.15 روپے فی لیٹر پر مستحکم رہے۔ عالمی سطح پر، امریکی خام تیل ہفتے کے آخر میں 0.14 فیصد گر کر 63.58 ڈالر فی بیرل پر آ گیا۔ اسی طرح لندن برینٹ کروڈ کی قیمت 0.17 فیصد گر کر 66.52 ڈالر فی بیرل رہی۔ ملک کے چاروں میٹروپولیٹن شہروں میں پٹرول اور ڈیزل کی قیمتیں کچھ اس طرح رہیں۔

میٹروپولیٹن شہر	پٹرول	ڈیزل (روپے فی لیٹر)
دہلی	94.72	87.62
ممبئی	104.21	92.15
چنئی	100.75	92.34
کولکتہ	103.94	90.76

چاندنی چوک میں بلڈوزر کارروائی پر سپریم کورٹ کی روک

ایم سی ڈی کو پھٹکار، اسٹیٹس رپورٹ طلب

نئی دہلی، 14 مئی: سپریم کورٹ نے دہلی کے چاندنی چوک کے تحت پوری علاقے میں موجود رہائشی اور کاروباری املاک پر بلڈوزر کارروائی پر روک لگا دی ہے۔ ساتھ ہی سپریم کورٹ نے ایم سی ڈی کو پھٹکار بھی لگائی۔ جسٹس سوریہ کانت اور جسٹس این کوٹیشور سنگھ کی بنچ نے علاقے کی تصویروں کی جانچ کی اور تجارتی احاطوں کی تعمیر کو روکنے میں ناکام ہونے کے لیے ایم سی ڈی پر شدید ناراضگی کا اظہار کیا۔ عدالت عظمیٰ نے ایم سی ڈی کو بھی تفصیلات کے ساتھ اسٹیٹس رپورٹ داخل کرنے کی ہدایت دی ہے۔ بنچ نے واضح کیا کہ ایسا نہیں کیے جانے پر توہین کی کارروائی کی جائے گی۔ عدالت نے یہ بھی کہا کہ ایسا نہیں کرنے پر نتیجہ نکلے گا کہ ایم سی ڈی کے افسروں کی بلڈروں کے ساتھ ملی بھگت ہے۔ اس کے ساتھ ہی عدالت عظمیٰ نے رہائشی عمارتوں پر بلڈوزر کارروائی اور تجارتی احاطوں کی تعمیر اور ان میں تبدیلی پر روک لگا دی۔ ایم سی ڈی کی بات رکھنے کے لیے پیش ہوئے وکیل نے کہا کہ عدالت کے حکم کی تعمیل میں ایک ٹیم نے علاقے کا دورہ کیا اور پورے احاطہ اور آس پاس کے علاقوں کا جائزہ کرکے رپورٹ پیش کی۔ ایم سی ڈی کے وکیل نے کہا کہ چھٹیوں کی وجہ سے رپورٹ ریکارڈ میں نہیں رکھی جا سکی۔ ایم سی ڈی کے وکیل نے یقین دہانی کرائی کہ بھی ناجائز تعمیرات ہٹا دیے گئے ہیں۔ عدالت ایک عرضی دہندہ کی عرضی پر سماعت کر رہی تھی جس نے دعویٰ کیا تھا کہ مبینہ طور پر میونسپل کارپوریشن کے افسروں کی ملی بھگت سے علاقے میں غیر قانونی تعمیر کا کام چل رہا ہے۔ سپریم کورٹ نے عرضی دہندہ کے وکیل سے کچھ سول انجینئروں کے نام بھیجنے کو کہا جو جائزہ کے لیے موقع پر جا سکیں اور عدالت کو رپورٹ سونپ سکیں۔ عدالت نے کہا کہ ہم موقع کا آزادانہ معائنہ کرنا چاہتے ہیں کیونکہ ہم ایم سی ڈی کی رپورٹ پر بھروسہ نہیں کر سکتے۔ سپریم کورٹ نے معاملے کی اگلی سماعت کے لیے 23 مئی کی تاریخ طے کی ہے۔ عدالت عظمیٰ نے 17 فروری کو دہلی کے معروف ترین چاندنی چوک علاقے میں مبینہ غیر قانونی تعمیر اور اسے روکنے میں ایم سی ڈی کی ناکامی کی سی بی آئی سے جانچ کرانے کا حکم دینے پر غور کیا تھا۔

دہلی سمیت کئی ریاستوں میں آنے والے دنوں میں آندھی-بارش کے آثار، یوپی میں گرم ہواؤں کا دور

14 مئی: موسم نے ایک بار پھر کروٹ لے لی ہے۔ دہلی این سی آر، اتراکھنڈ، مدھیہ پردیش سمیت ملک کی کئی ریاستوں میں کل ہوا کے ساتھ ہلکی بارش درج کی گئی۔ جنوب مغربی ریاستوں میں مانسون کی جھلک دیکھنے کو ملی ہے۔ محکمہ موسمیات کے مطابق 14 سے 17 مئی تک گرج اور چمک کے ساتھ کئی ریاستوں میں آندھی اور بارش ہو سکتی ہے۔ اس سے بڑھتی گرمی سے تھوڑی راحت ملے گی۔ آئی ایم ڈی کے مطابق مدھیہ پردیش، چھتیس گڑھ اور مہاراشٹر میں 17 مئی تک تیز بارش کی پیشین گوئی ہے۔ وہیں راجدھانی دہلی کا موسم بھی تیزی سے تبدیل ہو رہا ہے۔ محکمہ موسمیات کے مطابق فی الحال آج سے 16 مئی تک دہلی میں بادل رہیں گے لیکن 16 مئی کو بارش ہونے کا امکان ہے۔ اس دوران 40 کلومیٹر فی گھنٹے کی رفتار سے گرد بھری آندھی آئے گی۔ اس کے بعد 16 مئی کو ہلکی بارش ہو سکتی ہے لیکن درجہ حرارت مستحکم رہے گا۔ اس دوران زیادہ سے زیادہ درجہ حرارت 39 سے 41 ڈگری سیلسیس رہنے اور کم سے کم درجہ حرارت 27 سے 28 ڈگری سیلسیس تک رہنے کا امکان ہے۔ بہار کی بات کی جائے تو یہاں موسم کے مختلف انداز ہیں۔ کچھ جگہوں پر شدید گرمی پڑ رہی ہے تو کچھ علاقوں میں بارش ہو رہی ہے۔ یہاں 33 ضلعوں میں یلو الرٹ جاری کیا گیا ہے۔ ان ضلعوں میں تیز ہوائیں چلنے اور بجلی گرنے کا بھی امکان ہے۔ دوسری طرف اتر پردیش کے لیے محکمہ موسمیات نے 14 مئی کو لو کا الرٹ جاری کیا ہے۔ یہ لو 15 مئی تک مغربی اتر پردیش کے علاقوں میں پھیل سکتی ہے۔ گرم ہواؤں کا یہ دور 20 مئی تک ریاست میں فعال رہنے کا امکان ہے۔ غازی پور، اعظم گڑھ، مئو، بلیا، دیوریا، گورکھپور میں لو کا الرٹ جاری کیا گیا ہے۔ راجستھان کے سیکر میں بھی گرد آلود آندھی کے ساتھ ہلکی سے درمیانی بارش درج کی گئی ہے۔ آنے والے دنوں میں مغربی راجستھان کے کچھ حصوں میں آندھی-بارش کی سرگرمیوں میں کمی ہونے اور درجہ حرارت میں 2 سے 3 ڈگری سیلسیس کا اضافہ ہونے کا امکان ہے۔ وہیں جودھپور، بیکانیر میں لو کا الرٹ جاری کیا گیا ہے۔

سودیشی جاگرن منچ نے ترکی پر پابندی لگانے کا مطالبہ کیا

نئی دہلی، 14 مئی (یو این آئی) راشٹریہ سویم سیوک سنگھ (آر ایس ایس) سے وابستہ سودیشی جاگرن منچ نے ترکی کی طرف سے پاکستان کو فوجی تعاون کی مذمت کرتے ہوئے اس پر اقتصادی پابندیوں، پروازوں پر پابندی اور سیاحت کے بائیکاٹ کی اپیل کی ہے۔ بدھ کو یہاں جاری ایک بیان میں جاگرن منچ کے قومی شریک کنوینر اشونی مہاجن نے کہا کہ ترکی پر اقتصادی پابندیاں عائد کی جانی چاہئیں اور غیر ضروری درآمدات پر پابندی عائد کی جانی چاہیے اور بڑی ترک اشیاء جیسے ماربل، کیمیکل اور مشینری پر ہائی ڈیوٹی عائد کی جانی چاہیے۔ ترکی کے لیے براہ راست پروازوں کو عارضی طور پر معطل کر دیا جانا چاہیے اور ہوابازی کے 'کوڈ شیئر' مراعات کو منسوخ کر دینا چاہیے۔ ہندوستانی سیاحوں کو ترکی کا سفر کرنے سے روکا جائے۔ ہندوستانی حکومت کو ترکی کے ساتھ سفارتی تعلقات کا از سر نو جائزہ لینا چاہیے اور ثقافتی تبادلے کی سطح کو کم کرنا چاہیے۔ جاگرن منچ نے اس بات کا اعادہ کیا کہ ہندوستان کے لوگوں کو ان ممالک کا بائیکاٹ کرنا چاہیے جو پاکستان کی جارحانہ صلاحیتوں کو بڑھانے میں فعال طور پر مدد کر رہے ہیں۔ "نیشن فرسٹ" کا اصول تجارت، سرمایہ کاری اور سفارتی تعلقات کی رہنما ہونا چاہیے۔ فورم نے کہا کہ نارتھ اٹلانٹک ٹریٹی آرگنائزیشن (نیٹو) کے رکن ترکی نے ہندوستان کی خود مختاری کے مخالف بنیاد پرست اسلام پسند حکومتوں کے ساتھ اتحاد کر لیا ہے۔ حالیہ برسوں میں ترکی کی پاکستان کے ساتھ اسٹریٹجک دفاعی شراکت داری خطرناک رفتار سے بڑھی ہے، جس میں ترک حکومت پاکستان کی مسلح افواج کو اہم فوجی ہارڈ ویئر، تکنیکی پلیٹ فارم اور تربیت فراہم کر رہی ہے۔ چین کے بعد پاکستان کو اسلحہ فراہم کرنے والا دوسرا بڑا ملک ہے۔ ترکی نے پاک بحریہ کو جدید بنانے اور اس کی فضائی جنگی صلاحیتوں کو بڑھانے میں کلیدی کردار ادا کیا ہے، اس طرح پاک بحریہ کی اسٹریٹجک صلاحیت کو تقویت ملی ہے۔ ترکی کی کمپنی بائکر نے بائرکتار اکینجی مسلح ڈرون پاکستان کو فراہم کیے ہیں۔ بیان میں کہا گیا ہے کہ یہ دفاعی تعاون محض تجارتی نہیں بلکہ نظریاتی ہے، جس کا مقصد جنوبی ایشیا کا استحکام ہے۔

قومی انسانی حقوق کا آن لائن تربیتی پروگرام 15 مئی سے شروع

نئی دہلی، 14 مئی (یو این آئی) نوجوان نسل میں انسانی حقوق کے فروغ اور تحفظ کے بارے میں جامع سمجھ بوجھ کو بڑھانے کے مقصد سے، قومی انسانی حقوق کمیشن (این ایچ آر سی) جمعرات سے ملک کے دور دراز علاقوں کے طلباء کے لئے اس موضوع پر ایک 'آن لائن مختصر مدتی تربیتی پروگرام' شروع کرنے جا رہا ہے۔ انسانی حقوق کمیشن نے بدھ کو جاری کردہ ایک ریلیز میں کہا کہ یہ تربیتی پروگرام دو ہفتے تک جاری رہے گا۔ اس میں 21 ریاستوں اور مرکز کے زیر انتظام علاقوں سے 80 طلباء کو منتخب کیا گیا ہے۔ اس کے لیے پورے ملک سے 1,795 درخواستیں موصول ہوئیں۔ کمیشن کے سکریٹری جنرل نے آج تربیتی پروگرام کا باقاعدہ افتتاح کیا اور تفصیلی پروگرام کل سے شروع ہوگا۔ ریلیز میں کہا گیا ہے کہ پروگرام کا مقصد ملک میں انسانی حقوق کے فروغ اور تحفظ کے بارے میں ایک جامع تفہیم فراہم کرنا ہے۔ مزید برآں، طلباء انٹرایکٹو سیشنز اور سرگرمیوں کے ذریعے بین الاقوامی اور ملک کے لحاظ سے انسانی حقوق اور وکالت کی حکمت عملیوں کی سمجھ پیدا کریں گے۔ "پروگرام کا اعلان کرتے ہوئے کمیشن کے سکریٹری جنرل بھرت لال نے طلباء سے درخواست کی کہ وہ انصاف، مساوات اور وقار کے سفیر کے طور پر کام کریں اور کہا کہ یہ ہندوستان کی ہمدردی کی اخلاقیات کا لازمی جزو ہے۔ مسٹر لال نے کہا، "نوجوان ہندوستان کی ثقافت، ہمدردی اور انصاف کے پانچ ہزار سال پرانے تہذیبی جذبے کے مشعل راہ ہیں۔" انہوں نے طلباء کو ملک کے قانونی فریم ورک کو سمجھنے اور سب کے انسانی حقوق اور وقار کا احترام کرنے کے لیے تربیت میں شامل ہونے کی ترغیب دی۔ جنرل سکریٹری نے کہا کہ آن لائن ٹریننگ پروگرام دور دراز علاقوں کے ان طلباء کے لیے ہے جو دہلی نہیں آسکتے اور یہاں نہیں رہ سکتے۔ انہیں انسانی حقوق کے مختلف پہلوؤں کے بارے میں سکھایا جاتا ہے۔ انہوں نے طلباء سے اپیل کی کہ وہ اس موقع کا بھرپور فائدہ اٹھاتے ہوئے انسانی حقوق کے تحفظ اور فروغ کے لیے خود کو تیار کریں۔ کمیشن کے جوائنٹ سکریٹری سمیر کمار نے تربیتی پروگرام اور تیار کردہ نصاب کا مختصر جائزہ پیش کیا۔ اس میں لیکچرز، ٹیم اور انفرادی مقابلے جیسے گروپ ریسرچ پروجیکٹ پریزنٹیشن، کتابوں کے جائزے، تقریری مقابلے اور تہاڑ جیل جیسے اداروں کے ورچوئل دورے شامل ہیں، جو انسانی حقوق کی حقیقتوں کے بارے میں براہ راست معلومات فراہم کرتے ہیں۔ لیفٹیننٹ کرنل وریندر سنگھ اس پروگرام کے کورس کوآرڈینیٹر ہیں۔

دھنکھڑ جمعرات کو جے پور کے دورے پر رہیں گے

نئی دہلی، 14 مئی (یو این آئی) نائب صدر جمہوریہ جگدیپ دھنکھڑ جمعرات کو راجستھان کے جے پور کے دورے پر رہیں گے اور 'بھیروں سنگھ شیخاوت میموریل لائبریری' کا افتتاح کریں گے۔ نائب صدر کے سکریٹریٹ نے بدھ کو یہاں بتایا کہ مسٹر دھنکھڑ اپنی اہلیہ ڈاکٹر سدیش دھنکھڑ کے ساتھ جے پور کے ایک دن کے دورے پر جائیں گے۔ اس دوران مسٹر دھنکھڑ سابق نائب صدر بھیروں سنگھ شیخاوت کی برسی کے موقع پر جے پور میں 'بھیروں سنگھ شیخاوت میموریل لائبریری' کا افتتاح کریں گے۔ مسٹر شیخاوت نے 19 اگست 2002 سے 21 جولائی 2007 تک ملک کے 11ویں نائب صدر اور راجیہ سبھا کے چیئرمین کے طور پر خدمات انجام دیں۔ انہوں نے اپنے سیاسی کیریئر کا آغاز سال 1952 میں راجستھان قانون ساز اسمبلی کے رکن کے طور پر کیا اور بعد میں وہ تین بار راجستھان کے وزیر اعلیٰ بنے۔ مسٹر شیخاوت کی 15ویں برسی کے موقع پر منعقدہ اس پروگرام میں شرکت کے لیے مسٹر دھنکھڑ خصوصی طیارے کے ذریعے دہلی سے جے پور کے لیے روانہ ہوں گے، جس کے بعد وہ ہیلی کاپٹر کے ذریعے ودیادھر نگر اسٹیڈیم میں واقع پروگرام کے مقام پر پہنچیں گے۔ اس پروگرام کے موقع پر لوک سبھا اسپیکر اوم برلا، مرکزی وزیر سیاحت گجیندر سنگھ شیخاوت، راجستھان کے وزیر اعلیٰ بھجن لال شرما، ممبر پارلیمنٹ مدن راٹھور اور دیگر معززین موجود رہیں گے۔

جامعہ ملیہ اسلامیہ میں 'مصنوعی ذہانت اور مشین لرننگ' پر مختصر مدتی تربیتی پروگرام

نئی دہلی، 14 مئی (یو این آئی) کمپیوٹر انجینئرنگ کا شعبہ، جامعہ ملیہ اسلامیہ (جے ایم آئی) ہائبرڈ موڈ میں 'مصنوعی ذہانت (اے آئی) اور مشین لرننگ (ایم ایل)' پر تین ہفتے کا مختصر مدتی تربیتی پروگرام (ایس ٹی ٹی پی) منعقد کرے گا۔ 50 گھنٹے کی مدت کا اس ایس ٹی ٹی پی کیم جولائی سے 19 جولائی 2025 تک شروع ہوگا۔ تمام ڈپلومہ، یو جی، پی جی کے ساتھ ساتھ پی ایچ ڈی ریاضی کے پس منظر والے امیدوار کورس کے لیے اہل ہیں۔ چیف پبلک ریلیشن آفیسر جامعہ ملیہ اسلامیہ پروفیسر صائمہ سعید کے مطابق اس ایس ٹی ٹی پی کے لیے کل 160 سیٹیں دستیاب ہیں جن میں سے 60 سیٹیں آف لائن شرکاء کے لیے ہیں اور 100 سیٹیں آن لائن شرکاء کے لیے ہوں گی جن میں سے بھی کو پہلے آئیے پہلے پایئے کی بنیاد پر داخلہ دیا جائے گا۔ اس ایس ٹی پی میں 20 گھنٹے کی تھیوری کلاسز ہوں گی اور 30[?] گھنٹے کی عملی تربیت ہوگی۔ یہ پانچ ماڈیولز پر مشتمل ہوگا یعنی (1) اے آئی اور پائیتھن پروگرامنگ کی بنیادی باتوں کا تعارف (2) پائیتھن کے ساتھ اپلائیڈ ڈیٹا سائنس (3) مشین لرننگ الگورتھم Keras & Tensorflow (4) کے ساتھ کمپیوٹر وژن کے لیے ڈیپ لرننگ اور Keras (5) اور Tensorflow کے ساتھ این ایل پی کے لیے ڈیپ لرننگ۔ جے ایم آئی اور دیگر معروف مرکزی/غیر ملکی یونیورسٹیوں، IITs، NIITs، IIITs کے ساتھ ساتھ صنعت کے ماہرین اس کورس کے لیے ریسورس پرسن ہوں گے۔ شرکاء کو اس ایس ٹی پی کی کامیاب تکمیل کے اختتام پر ایک سرٹیفکیٹ فراہم کیا جائے گا۔ اضافی معلومات کے ساتھ ساتھ آن لائن رجسٹریشن کا لنک درج ذیل لنک پر یونیورسٹی کی آفیشل ویب سائٹ پر 10 مئی سے دستیاب ہے۔ https://jmi.ac.in/STTP-AIML2025 Contact: 011-26980281 (office) & 9212832360 رجسٹریشن فارم جمع کرانے کی آخری تاریخ 24 مئی 2025 ہے۔

تاریخ میں آج کے دن

نئی دہلی، 14 مئی (یو این آئی) ہندوستانی اور عالمی تاریخ میں 15 مئی کے اہم واقعات درج ذیل ہیں۔

:1242 دہلی کے سلطان معیز الدین بہرام شاہ کی فوج نے بغاوت کر کے سلطان کو قتل کر دیا۔
:1617 ساتی مصلح دیویندر ناتھ ٹیگور پیدا ہوئے۔
:1859 پیئر کیوری پیدا ہوئے۔ 1903 میں انہیں مادام کیوری کے ساتھ فزکس کا نوبل انعام دیا گیا۔ میڈم کیوری ان کی اہلیہ تھیں اور انہوں نے مل کر ریڈیم دریافت کیا۔
:1907 سکھ دیو تھاپر کی پیدائش، جو بھگت سنگھ اور راج گرو کے ساتھ مسکراتے ہوئے پھانسی پر چڑھ گئے۔
:1923 بھارتی کا میڈین جانی واکر پیدا ہوئے۔
:1935 ماسکو میٹرو عوام کے لیے کھول دی گئی۔
:1940 دو بھائیوں، رچرڈ اور موریس میکڈونلڈ نے کیلیفورنیا کے سان برنارڈینو میں میکڈونلڈز شروع کیا۔
:1948 عرب ممالک نے اسرائیل پر حملہ کیا۔ اسرائیل نے ایک روز قبل اپنی آزادی کا اعلان کر دیا تھا۔
:1957 برطانیہ کی وزارت سپلائی نے اعلان کیا کہ بحر الکاہل میں ٹیسٹ کے سلسلے کے ایک حصے کے طور پر پہلے ہائیڈروجن بم کا تجربہ کیا گیا ہے۔
:1958 سوویت یونین نے اسپوتنک 3- راکٹ لانچ کیا۔
:1967 بالی ووڈ کی دھک دھک گرل مادھوری دکشت کی پیدائش ہوئی۔
:1993 ہندوستان کے پہلے آرمی کمانڈر ان چیف فیلڈ مارشل کے ایم کریپا کا انتقال ہو گیا۔
:1995 ایلیسن ہارگریوز آکسیجن سلنڈر کے بغیر ایوریسٹ کی چوٹی پر پہنچنے والی پہلی خاتون بن گئیں۔
:1999 کویتی حکومت نے خواتین کو پارلیمانی انتخابات میں ووٹ دینے کا حق دیا۔
:2002 اقوام متحدہ کی سلامتی کونسل نے عراق پر پابندیوں کی منظوری دی۔
:2008 سری لنکا کی حکومت نے دہشت گرد تنظیم ایل ٹی ٹی ای پر پابندی میں دو سال کی توسیع کر دی۔
:2008 ہندوستانی نژاد منجولا سود برطانیہ میں میئر بننے والی پہلی ایشیائی خاتون بنیں۔
:2011 کسان رہنما مہندر سنگھ ٹکیت کا انتقال ہو گیا۔
:2013 چیئر کیر ہاورڈ ریکٹری کی ایک پینٹنگ 37.1 ملین امریکی ڈالر میں نیلام ہوئی۔ یہ کسی بھی فنکار کے زندہ رہتے ہوئے اس کے کام کی نیلامی کے لیے ادا کی جانے والی سب سے بڑی رقم ہے۔

ٹرمپ کا شاہی استقبال: جامنی ٹائی اور جامنی کارپٹ

ریاض، 14 مئی (یو این آئی) ریڈ کارپٹ دنیا بھر میں عزت، وقار اور خصوصی پروٹوکول کی علامت سمجھا جاتا ہے مگر دنیا کے طاقتور ترین ملک امریکہ کے صدر ڈونلڈ ٹرمپ کیلئے سعودی عرب میں جامنی کارپٹ بچھایا گیا۔ ڈونلڈ ٹرمپ، جب اپنے طیارے ایئر فورس ون سے باہر آئے تو سب کی نظریں ان پر مرکوز تھیں، جامنی ٹائی اور نیلے سوٹ میں ملبوس امریکی صدر کیلئے اس بار روایت سے ہٹ کر سعودی حکومت نے روایتی سرخ قالین کے بجائے جامنی قالین بچھایا، ایک علامتی رنگ جو [illegible] زمین پر بچھے جامنی کارپٹ سے پہلے، امریکی صدر کے جہاز سے نیچے اترنے کیلئے جو ایئر کرافٹ سیڑھیاں لگائی گئیں، ان پر بھی نیا جدید اور خوش رنگ جامنی کارپٹ خصوصی طور پر نصب کیا گیا تھا۔

[illegible]

اسرائیل کو اپنے موقف میں اب تبدیلی کی ضرورت ہے

[illegible] میں اضافہ کرتے رہتے ہیں، چاہے وہ سامان خریدنے کی شکل میں ہو یا ہتھیار خریدنے کی صورت میں۔ اس سارے معاملہ میں اسرائیل کو ایک ایسا ملک ملا جس کی حفاظت کے لیے اسے نہ صرف اپنی عوام کو خوف کے [illegible] کرنا چاہیے۔ اسرائیل کو اس تعلق سے از سر نو سوچنا چاہیے کہ سکون کی زندگی کی اہمیت ہے یا اپنی طاقت اور ترقی کا ریکوٹ کسی دوسرے ملک کے پاس ہونے کی۔ اسرائیل کو اپنے موقف میں اب تبدیلی کی ضرورت ہے۔

غزہ میں یورپی اسپتال پر اسرائیلی حملے میں 6 فلسطینی جاں بحق، 40 زخمی

غزہ، 14 مئی (یو این آئی) جنوبی غزہ کے شہر خان یونس میں یورپی اسپتال پر اسرائیلی فضائی حملے میں کم از کم چھ فلسطینی جاں بحق اور 40 دیگر زخمی ہو گئے۔ یہ اطلاع غزہ میں مقیم محکمہ صحت کے حکام نے منگل کو دی۔ فلسطین کی سرکاری خبر رساں ایجنسی وفا نے بتایا ہے کہ اس حملے میں 16 افراد ہلاک ہوئے ہیں۔ دریں اثناء دیگر میڈیا اداروں نے امدادی کارکنوں کے حوالے سے بتایا کہ مرنے والوں کی تعداد 28 ہے۔ فلسطینی سیکورٹی ذرائع نے بتایا کہ اسپتال پر کم از کم چھ میزائلوں سے حملہ کیا گیا۔ سوشل میڈیا پر گردش کرنے والی ویڈیو میں اسپتال کو بڑے پیمانے پر نقصان ہوتے دیکھا جا سکتا ہے۔ اسرائیل ڈیفنس فورسز (آئی ڈی ایف) نے ایک بیان میں کہا ہے کہ اس نے اسرائیل کی سیکورٹی ایجنسی کے ساتھ مل کر ایک "درست حملہ" کیا تھا، جس میں اسپتال کے نیچے واقع حماس کے کارکنوں کو نشانہ بنایا گیا تھا۔ آئی ڈی ایف کے مطابق حملے میں حماس کے زیر زمین کمانڈ اینڈ کنٹرول سینٹر کو نشانہ بنایا گیا۔ فوج نے حماس پر غزہ کے اسپتالوں کو شدت پسندوں کے بنیادی ڈھانچے کو چھپانے کے لیے استعمال کرنے کا الزام لگایا۔ اسرائیل کے سرکاری نشریاتی ادارے کان اور دیگر ذرائع ابلاغ نے اطلاع دی ہے کہ حملے میں حماس کے رہنما محمد سنوار کو نشانہ بنایا گیا تھا، لیکن محمد سنوار کے بارے میں کچھ واضح نہیں ہو سکا۔ سنوار حماس کے سابق رہنما یحییٰ سنوار کے چھوٹے بھائی ہیں۔ یحییٰ کو گزشتہ سال اکتوبر میں جنوبی غزہ میں اسرائیلی فورسز نے ہلاک کر دیا تھا۔ حماس نے منگل کو جاری کردہ ایک بیان میں اسرائیل کے دعوؤں کو مسترد کرتے ہوئے اسے "جھوٹ اور بین الاقوامی رائے عامہ کو گمراہ کرنے کی کوشش" قرار دیا۔ گروپ نے اسرائیل پر الزام لگایا کہ وہ غزہ کے صحت کی دیکھ بھال کے نظام پر حملوں کو جواز فراہم کرنے اور شہریوں کو دہشت زدہ کرنے کے لیے ایسے الزامات کا فائدہ اٹھا رہا ہے۔ بیان میں یہ نہیں بتایا گیا کہ محمد سنوار جائے وقوعہ پر موجود تھے یا نہیں۔

ٹرمپ نے سعودی عرب میں پھر دہرائی جنگ بندی کی بات

امریکہ، 14 مئی: امریکی صدر ڈونالڈ ٹرمپ نے 13 مئی [illegible] سعودی عرب میں ہیں۔ انہوں نے کہا، 'میں نے یہ کام [illegible] نے کہا، 'مارکو، کھڑے ہو جاؤ۔ آپ نے بہت اچھا کام [illegible]

ٹرمپ انتظامیہ ہندوستان اور پاکستان میں براہ راست مذاکرات کی بحالی کی خواہاں

واشنگٹن، 14 مئی (یو این آئی) [illegible] واشنگٹن کی جانب سے مذاکرات کی حمایت کا اعادہ کیا۔ بروس نے کہا کہ ہم اس بارے میں واضح رہے ہیں، ہم مسلسل براہ راست روابط کی حوصلہ افزائی کر رہے ہیں۔ صدر بھی اس بارے میں واضح موقف رکھتے ہیں اور انہوں نے دونوں وزرائے اعظم کو امن اور دانش کا راستہ اپنانے پر سراہا ہے۔ جب ان سے پوچھا گیا کہ ہندوستان کی جانب سے [illegible] گے؟ انہوں نے جواب دیا کہ صدر امن کے علمبردار ہیں، وہ ڈیل میکر بھی ہیں اور انہوں نے بارہا یہ صلاحیت دکھائی ہے۔ جب تنازعات کے حل کی بات آتی ہے تو صدر ان مسائل کو حل کرنا چاہتے ہیں جہاں وہ کر سکتے ہیں، وہ مدد کرنے کے لیے تیار ہیں۔

فرانس کی روس کو یوکرین کے ساتھ جنگ بندی نہ کرنے پر سنگین نتائج کی دھمکی

پیرس، 14 مئی (یو این آئی) یورپی ممالک کے بعد فرانس نے روس کو یوکرین کے ساتھ جنگ بندی پر رضامند نہ ہونے کی صورت میں سنگین نتائج کی دھمکی دے دی۔ غیر ملکی خبر رساں ایجنسی کی رپورٹ کے مطابق فرانسیسی صدر ایمانوئل میکرون نے ٹی ایف ون کو دیے گئے انٹرویو میں کہا کہ اگر جنگ بندی نہ کی گئی تو روس کو نئی پابندیوں کا سامنا کرنا پڑ سکتا ہے۔ ایمانوئل میکرون نے کہا کہ اگر روس جنگ بندی پر راضی نہیں ہوا تو آنے والے دنوں میں اس پر نئی پابندیاں عائد کرنے کے حق میں ہیں، ہم اس سلسلے میں جائزہ لے رہے ہیں۔ فرانس کے ممکنہ اہداف روس کی مالیاتی خدمات، تیل و گیس ہو سکتے ہیں۔ ایمانوئل میکرون کا مذکورہ بیان جرمن چانسلر فریڈرک مرز کے بیان کے بعد سامنے آیا ہے جس میں ان کا کہنا تھا کہ اگر روسی صدر پیوٹن جنگ بندی پر راضی نہیں ہوتے ہیں تو یورپی اتحادی روس پر پابندیوں میں نمایاں سختی کریں گے۔ فریڈرک مرز نے ممکنہ اہداف کے طور پر توانائی اور مالیاتی منڈیوں سمیت شعبوں کا حوالہ دیا تھا۔ فرانسیسی وزیر خارجہ جین نول بیروٹ نے بھی اپنے بیان میں کہا کہ یورپی کمیشن سے کہا گیا ہے کہ وہ نئی پابندیوں کی تجویز پیش کرے۔ برطانیہ، فرانس، جرمنی اور پولینڈ کے رہنماؤں نے ہفتے کے روز کہا تھا کہ اگر روس نے 30 روزہ جنگ بندی کے مطالبات پر عمل نہیں کیا تو اسے سزا کے طور پر نئے اقدامات کا سامنا کرنا پڑے گا۔ روسی صدر پیوٹن نے 16 مئی کو ترکیہ کے شہر استنبول میں یوکرین کے ساتھ براہ راست مذاکرات کا مطالبہ کیا۔ امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ نے اس کی حمایت کی اور یورپی رہنماؤں کی کوششوں کو نقصان پہنچایا کہ وہ اپنی دھمکی کے ساتھ مضبوطی سے قائم ہیں۔ سفارت کاروں کا ماننا ہے کہ یوکرین جنگ پر یورپی یونین کی جانب سے روس پر عائد کی گئیں 16 پابندیوں کے بعد نئے اقدامات کو منظور کرنے کیلئے بلاک کے 27 ارکان کے درمیان ضروری اتفاق رائے حاصل کرنا مشکل ہوتا جا رہا ہے۔

یوراگوئے کے سابق صدر ہوزے موجیکا کا انتقال

مونٹیویڈیو، 14 مئی (یو این آئی) یوروگوئے کے سابق صدر ہوزے 'پیپے' موجیکا کا منگل کو مونٹیویڈیو میں 89 سال کی عمر میں انتقال ہو گیا۔ یوراگوئے کے صدر یامانڈو اورسی نے اس کی تصدیق کی۔ مسٹر موجیکا نے جنوری میں اعلان کیا تھا کہ ان کا اینوفیجیل کینسر (پہلی مرتبہ اپریل 2024 میں تشخیص ہوا) ان کے جگر میں پھیل گیا ہے۔ انہوں نے کہا کہ وہ مزید علاج نہیں کرائیں گے۔ مسٹر اورسی نے سوشل میڈیا پر لکھا، "گہرے دکھ کے ساتھ ہم اپنے ساتھی مسٹر پیپے موجیکا - سابق صدر، کارکن، رہنما اور سرپرست کے انتقال کا اعلان کرتے ہیں۔ ہم آپ کو بہت یاد کریں گے پیارے دوست۔ جو کچھ آپ نے ہمیں دیا اور اپنے لوگوں کے لیے آپ کی گہری محبت کے لیے آپ کا شکریہ۔" قابل ذکر ہے کہ مقامی ہفت روزہ بسکیدا کے ساتھ ایک انٹرویو میں، مسٹر موجیکا نے کہا تھا، "یہ میرے لیے سڑک کا اختتام ہے۔" انہوں نے کہا، "میرا سائیکل ختم ہو گیا ہے۔" انہوں نے مونٹیویڈیو کے مضافات میں اپنے فارم میں دفن ہونے کی خواہش ظاہر کی تھی۔

غزہ پٹی میں امدادی تقسیم کا اسرائیلی منصوبہ
غیر انسانی: سربراہ اقوام متحدہ امدادی امور

اقوام متحدہ، 14 مئی (یو این آئی) اقوام متحدہ امدادی امور کے سربراہ ٹام فلیچر کا کہنا ہے کہ غزہ پٹی میں امدادی تقسیم کا اسرائیلی منصوبہ [illegible] منصوبہ ہے۔ غزہ میں امدادی صورتحال پر اقوام متحدہ کی سلامتی کونسل کا اجلاس ہوا جس میں سربراہ اقوام متحدہ امدادی امور ٹام فلیچر نے کہا کہ غزہ میں امداد کی رسائی میں اسرائیل رکاوٹ ہے۔ انہوں نے کہا کہ 10 ہفتے سے جنگ زدہ فلسطینی علاقے میں خوراک، ادویات و دیگر اشیا نہیں پہنچیں، بروقت اقدامات کر کے لاکھوں فلسطینیوں کو بچا سکتے ہیں۔ سربراہ اقوام متحدہ امدادی امور نے کہا کہ [illegible] امداد [illegible] بلکہ عام شہریوں تک پہنچے۔ دوسری جانب فرانسیسی صدر میکرون نے کہا کہ غزہ میں اسرائیلی وزیراعظم کی پالیسی شرمناک ہے۔ غزہ میں 5 لاکھ افراد بھوک کا شکار ہیں، یورپی ممالک کو اسرائیل پر پابندیوں میں اضافے پر غور کرنا چاہیے۔

پیرو کے وزیراعظم ایڈریانزین نے استعفیٰ دیا

لیما، 14 مئی (یو این آئی) پیرو کے وزیراعظم گستاوو ایڈریانزین نے منگل کو اپنے عہدے سے استعفیٰ دے دیا۔ مسٹر ایڈریانزین نے کانگریس کی طرف سے انہیں ہٹانے کا مطالبہ کرنے والی کم از کم تین قراردادوں پر بحث کرنے سے چند گھنٹے پہلے استعفیٰ دے دیا۔ انہوں نے ایک ٹیلی ویژن خطاب میں کہا، "قوم کے اعلیٰ مفادات کو مدنظر رکھتے ہوئے، میں وزارتوں کی کونسل کے چیئرمین کے عہدے سے اپنا استعفیٰ دینے پر مجبور ہوں۔" مسٹر ایڈریانزین کے ساتھ ان کی کابینہ اور صدر دینا بولوارٹے بھی تھیں، جنہوں نے مسلسل ان کا دفاع کیا اور ان کی کارکردگی کی تعریف کی۔

میکسیکو: میں انتخابی مہم کے دوران فائرنگ،
میئر امیدوار سمیت 4 افراد قتل

میکسیکو سٹی، 14 مئی (یو این آئی) میکسیکو کی مشرقی ریاست ویراکروز میں یکم جون کو ہونے والے انتخابات سے قبل خوفناک تشدد کا سلسلہ جاری ہے۔ حکمران جماعت مورینا کی میئر کی نشست کی خاتون امیدوار یسینیا لارا گوتیریز کو مسلح افراد نے انتخابی مہم کے دوران حملہ کر کے قتل کر دیا۔ ان کے ساتھ موجود 4 افراد بھی جان سے گئے اور 3 افراد زخمی ہوئے۔ یہ رواں انتخابی مہم کے دوران ویراکروز میں کسی بلدیاتی امیدوار کے قتل کا دوسرا واقعہ ہے۔ اس سے قبل 29 اپریل کو مہم کے پہلے دن مورینا پارٹی کے ایک اور امیدوار جرمن انوئر والنسیا کو ریاست کے شمالی علاقے کوسکوماتیپیک میں ان کے دفتر میں قتل کر دیا گیا تھا۔ ریاستی گورنر روسیو ناہلے نے واقعے کو ناقابل قبول قرار دیا اور کہا کہ کوئی بھی عوامی عہدہ انسانی جان سے قیمتی نہیں، ہم مقتول کو ضرور انصاف دلائیں گے۔ گورنر نے اعلان کیا کہ ریاست میں انتخابات کو آزاد اور منصفانہ بنانے کے لیے مکمل سرکاری طاقت استعمال کی جائے گی۔ ویراکروز میں کل 212 بلدیاتی حلقوں میں انتخابات ہونے جا رہے ہیں اور اب تک 57 امیدواروں نے ریاستی و وفاقی حکومت سے سکیورٹی فراہم کرنے کی درخواست دی ہے۔

امریکی صدر کا سعودی ولی عہد محمد بن سلمان سے دلچسپ سوال

ریاض، 14 مئی (یو این آئی) امریکی صدر ڈونالڈ ٹرمپ اس وقت سعودی عرب میں موجود ہیں جہاں دونوں ممالک کے درمیان تاریخی دفاعی معاہدہ ہوا جس کی مالیت 142 ارب ڈالر ہے۔ انہوں نے سعودی ولی عہد محمد بن سلمان سے دلچسپ سوال کیا ہے۔ اس دوران ایک تقریب سے خطاب کرتے ہوئے امریکی صدر ڈونالڈ ٹرمپ اور سعودی ولی عہد محمد بن سلمان کے درمیان ملاقات کے دوران ایک دلچسپ لمحہ آیا۔ امریکی صدر ٹرمپ نے مسکرا کر پوچھا "تم بہت کم وقت سوتے ہو۔۔۔ کیا تم سوتے بھی ہو؟" جس پر بن سلمان نے ہلکے پھلکے انداز میں جواب دیا "کوشش کرتا ہوں"۔ واضح رہے کہ سعودی حکومت نے امریکی صدر کا شاندار استقبال کیا، سعودی فضائی حدود میں داخل ہونے پر سعودی ایف 15 طیاروں نے ٹرمپ کے ایئرفورس ون کو حصار میں لے کر ایئرپورٹ تک پہنچایا۔ سعودی ولی عہد نے ٹرمپ کا ایئرپورٹ پر استقبال کیا اور دونوں رہنماؤں نے گرمجوشی سے مصافحہ کیا۔ خیال رہے کہ اس دورے کے دوران صدر ٹرمپ خلیجی تعاون کونسل کے اجلاس میں بھی شرکت کریں گے اور قطر اور متحدہ عرب امارات بھی جائیں گے۔

یونان میں 6.3 شدت کا زلزلہ

ایتھنز، 14 مئی (یو این آئی) یونان کے شہر کریٹ میں زلزلے کے شدید جھٹکے محسوس کیے گئے۔ جی ایف زیڈ (جرمن ریسرچ سینٹر فار جیو سائنسز) نے کہا کہ منگل کو تقریباً 22:51 پر آنے والے زلزلے کی شدت ریکٹر اسکیل پر 6.3 تھی۔ زلزلے کا مرکز 34.92 ڈگری شمالی عرض البلد اور 26.93 ڈگری مشرقی طول البلد میں 83.3 کلومیٹر کی گہرائی میں تھا۔

ٹونگا میں زلزلے کے شدید جھٹکے

ہانگ کانگ، 14 مئی (یو این آئی) ٹونگا کے نیافو سے 137 کلومیٹر مغرب میں بدھ کی علی الصبح زلزلے کے شدید جھٹکے محسوس کیے گئے۔ یو ایس جیولوجیکل سروے نے کہا کہ مقامی وقت کے مطابق آج صبح تقریباً 4:15 بجے محسوس کیے گئے زلزلے کی شدت ریکٹر اسکیل پر 6.4 تھی۔ اس کا مرکز سطح سمندر سے 243.1 کلومیٹر کی گہرائی میں، 18.72 ڈگری جنوبی عرض البلد اور 175.28 ڈگری مغربی طول البلد پر تھا۔ بحرالکاہل سونامی وارننگ سینٹر نے زلزلے کے شدید جھٹکوں کی بنیاد پر سونامی کی وارننگ جاری نہیں کی۔

لاہور میں ڈمپر نے 3 رکشوں اور 2 موٹرسائیکلوں
کو روند ڈالا، 5 افراد جاں بحق، 4 شدید زخمی

لاہور، 14 مئی (یو این آئی) لاہور میں خوفناک ٹریفک حادثے میں 5 افراد جاں بحق ہو گئے۔ ڈمپر نے 3 رکشوں اور 2 موٹر سائیکلوں کو روند ڈالا، حادثے میں 4 افراد شدید زخمی بھی ہو گئے۔ میڈیا رپورٹ کے مطابق لاہور کے علاقے باغبانپورہ میں تیز رفتار ڈمپر نے 3 رکشوں اور 2 موٹر سائیکلوں کو روند ڈالا، حادثے میں 5 افراد جاں بحق اور 4 شدید زخمی ہو گئے۔ ریسکیو حکام کے مطابق حادثہ ڈمپر کے بریک فیل ہونے کے باعث پیش آیا، حادثے کے بعد تیز رفتار ڈمپر الٹ گیا جبکہ ایک رکشہ مکمل طور پر تباہ ہو گیا، حادثے کے بعد لاشوں اور زخمیوں کو ہسپتال منتقل کر دیا گیا۔ دوسری جانب خیبر پختونخوا کے ضلع کرک میں خنتری میرخان خیل میں عمرآباد کے قریب 2 موٹرسائیکلوں میں خوفناک تصادم کے نتیجے میں 4 افراد جاں بحق اور ایک زخمی ہو گیا۔ پولیس کے مطابق لاشوں اور زخمی کو قریبی ہسپتال منتقل کر دیا گیا ہے، جاں بحق افراد کی عمریں 20 سے 30 سال کے درمیان ہیں۔

چین میں بوئنگ طیاروں کی درآمد پر عائد پابندی ختم

بیجنگ، 14 مئی (یو این آئی) چین اور امریکہ کے درمیان تجارتی معاہدہ طے ہونے کے بعد چین نے بوئنگ طیاروں کی درآمد پر عائد کی گئی پابندی ختم کر دی۔ بلوم برگ کی رپورٹ کے مطابق چینی حکام نے اپنی ایئرلائنز کو آگاہ کر دیا ہے کہ اب وہ امریکہ کے تیار کردہ بوئنگ طیارے خرید سکتے ہیں۔ رپورٹ میں بتایا گیا کہ گزشتہ ماہ چین میں قائم بوئنگ کے ڈیلیوری سینٹر نے کم از کم 3 طیارے امریکا واپس بھیجے تھے۔ واضح رہے کہ چین اور امریکہ کے درمیان تجارتی جنگ کا آغاز ہونے کے بعد چین نے اپنی ایئرلائنز کو حکم دیا تھا کہ وہ بوئنگ طیاروں کی مزید درآمد روک دیں۔ چین نے یہ اقدام امریکہ کے صدر ڈونلڈ ٹرمپ کی جانب سے چینی اشیاء پر 145 فیصد ٹیرف عائد کیے جانے کے بعد اٹھایا تھا۔ چینی ایئرلائنز کو یہ بھی حکم دیا گیا تھا کہ وہ امریکی کمپنیوں سے آلات اور اسپیئر پارٹس بھی نہ خریدیں۔

پاکستان اور ہندوستان کے درمیان تنازعات
کے حل کا خیر مقدم کریں گے: محمد بن سلمان

ریاض، 14 مئی (یو این آئی) سعودی ولی عہد محمد بن سلمان نے پاکستان اور ہندوستان کے درمیان جنگ بندی کا خیر مقدم کرتے ہوئے کہا ہے کہ جنوبی ایشیا میں امن کیلئے امریکی صدر کی کوششیں قابل تعریف ہیں، پاکستان اور ہندوستان کے درمیان تنازعات کے حل کا خیر مقدم کریں گے۔ ریاض میں خلیجی سمٹ سے خطاب کرتے ہوئے ولی عہد محمد بن سلمان نے کہا کہ جی سی سی خطے میں امن کا خواہاں ہے، غزہ میں جنگ بندی پر زور دیتے ہیں۔ انہوں نے پاکستان اور ہندوستان کے درمیان جنگ بندی کا خیر مقدم کرتے ہوئے کہا کہ پاکستان اور ہندوستان کے درمیان تنازعات کے حل کا خیر مقدم کریں گے، جنوبی ایشیا میں امن کیلئے امریکی صدر کی کوششیں قابل تعریف ہیں۔

دنیا کے غریب ترین صدر چل بسے

مونٹیویڈیو، 14 مئی (یو این آئی) یوروگوئے کے سابق صدر اور عالمی سطح پر دنیا کے غریب ترین صدر ہوزے موجیکا 89 برس کی عمر میں چل بسے۔ غیر ملکی میڈیا رپورٹ کے مطابق سابق گوریلا لیڈر اور دنیا کے غریب ترین صدر ہوزے موجیکا انتقال کر گئے، انکی سادہ زندگی گزارنے کے باعث عالمی سطح پر دنیا کے غریب ترین صدر کے طور پر جانا جاتا ہے۔ رپورٹ کے مطابق ہوزے موجیکا تنخواہ کا بیشتر حصہ خیرات کر دیتے تھے اور ایک سادہ گھر اور گاڑی رکھتے تھے۔ نوے برس کے ہوزے موجیکا کے انتقال کی خبر یوروگوئے کے موجودہ صدر یامانڈو اورسی نے سوشل میڈیا پر دی، انہوں نے لکھا ہوزے موجیکا نے جو کچھ ہمیں دیا اور اپنے عوام سے جو گہری محبت کی اس کیلئے شکر گزار ہیں۔ رپورٹ کے مطابق یوروگوئے کے سابق صدر ہوزے موجیکا غذائی نالی کے کینسر میں مبتلا تھے، وہ کرپشن، دھوکے اور فراڈ سے پاک عوام کے مخلص خادم تھے۔ ان کا کہنا تھا سیاستدانوں سے محبت اور زمین سے جڑے رہنے کا جذبہ انہیں اپنی والدہ سے ورثے میں ملا۔ یوروگوئے ایک چھوٹا سا ملک ہے جس کی آبادی محض 34 لاکھ ہے لیکن موجیکا کی عالمی شہرت غیر معمولی تھی، وہ 2010 سے 2015 تک یوروگوئے کے صدر رہے، انہوں نے اپنی سیاسی زندگی کا آغاز روایتی نیشنل پارٹی سے کیا، جو بعد ازاں ان کی حکومت کی مرکز راست (centre-right) پارٹی بنی۔

سرکاری اراضی پر غیر قانونی طور پر تعمیر دکانیں مسمار، دوکانداروں کا امتیازی سلوک کا الزام

آسنسول:14 رمئی، (عوامی نیوز سروس): جموڑیہ حلقے میں سرکاری اراضی پر ناجائز تجاوزات کر کے جو دکان تعمیر کی گئی تھی اسے جے سی بی کی مدد سے مسمار کر دیا گیا اس کو لے کر مقامی گاؤں کے لوگوں میں غم وغصہ کا ماحول ہے مقامی گاؤں کے مکینوں نے علاقے میں بیت الخلا کی تعمیر، علاقے میں پانی کے چھڑکاؤ، آلودگی پر قابو پانے اور دیگر مطالبات کے ساتھ مان اسٹیل فیکٹری کے گیٹ کے سامنے آدھے گھنٹے تک احتجاج کیا پولیس موقع پر پہنچی اور ان کے خیالات کو ذہن میں رکھتے ہوئے انہیں منانے اور احتجاج کو پرسکون کرنے میں کافی وقت لگ گئے۔ یہ واقعہ آسنسول میونسپل کارپوریشن کے جموڑیہ بورو 1 کے تحت وارڈ نمبر 7 علاقے کے شیخ پور موڑ اور اکارا اسٹیشن گاؤں کے قریب پیش آیا گرائی گئی دکان کے مالک کشور گھوش نے بتایا کہ یہ دکان اس مقام پر کئی سالوں سے موجود ہے ایک بار بارش میں گرا تھا اسے دوبارہ بنایا گیا انہوں نے کہا کہ وہ جس سڑک پر کھڑے ہیں وہ تین سال پہلے بنی تھی۔ مان اسٹیل فیکٹری کا راستہ دوسری طرف سے تھا۔ لیکن اب فیکٹری کے اہلکار پیسوں کے بل بوتے پر اس راستے کو اپنا ہونے کا دعویٰ کر رہے ہیں اور کہہ رہے ہیں کہ اس پر ان کا حق ہیکشور گھوش نے کہا کہ جموڑیہ کے صنعتی علاقے میں اگر کوئی کسی بھی فیکٹری کے سامنے دیکھے تو ہر فیکٹری کے سامنے ایک دکان نظر آتی ہے اس نے ایک دکان بھی بنا رکھی تھی اور کسی نہ کسی طرح اپنا گزارہ کر رہا تھا لیکن آج پیسوں کی وجہ سے اس کی دکان منہدم کر دی گئی انہوں نے کہا کہ اس میں بھی سیاست ہو رہی ہے سیاست میں رہتے ہوئے ستادھار دوسرے گروپ کے حامی ہیں جس کی وجہ سے ان کے ساتھ ایسا سلوک کیا جا رہا ہے انہوں نے کہا کہ یہ سب پیسے کے بل بوتے پر ہو رہا ہے اور یہاں کے بااثر لوگ ہر فیکٹری مالک سے لاکھوں روپے لیتے ہیں اس وجہ سے فیکٹری مالکان بغیر کسی خوف کے لوگوں کی دکانیں تباہ کر رہے ہیں مان اسٹیل فیکٹری کے افسر آشوتوش چودھری نے اس بارے میں کہا کہ یہ زمین آسنسول درگاپور ڈیولپمنٹ اتھارٹی کی ملکیت ہے اور مان اسٹیل فیکٹری مینجمنٹ نے آسنسول درگاپور ڈیولپمنٹ اتھارٹی سے تمام رسمی کارروائیوں کو مکمل کرنے کے بعد اپنے قبضہ میں لے لیا وہ اپنی فیکٹری کی گاڑیوں کی پارکنگ کے لیے یہاں پارکنگ بنا رہا ہے انہوں نے کہا کہ آسنسول درگاپور ڈیولپمنٹ اتھارٹی سے اس زمین کی مناسب قیمت ادا کرنے کے بعد یہ زمین آسنسول درگاپور ڈیولپمنٹ اتھارٹی کو لیز پر منتقل کر کے مان اسٹیل فیکٹری مینجمنٹ کو منتقل کی جانی تھی لیکن فیکٹری انتظامیہ نے دیکھا کہ اس زمین پر کچھ جگہوں پر تجاوزات ہیں، اس لیے انہوں نے آسنسول درگاپور ڈیولپمنٹ اتھارٹی سے تجاوزات ہٹانے کو کہا آج انتظامیہ کے اہلکار آئے اور تجاوزات ہٹا دی گئیں۔ تاہم دکاندار کشور گھوش کی دکان کو جے سی بی کی مدد سے مسمار کر دیا گیا ان کا الزام ہے کہ فیکٹری انتظامیہ خود غیر قانونی کام کر رہی ہے یہاں سے گزرنے والی ایک ندی کی رفتار تبدیل کر دی گئی ہیاس پر آشوتوش چودھری نے کہا کہ ایسا نہیں ہے، یہاں کوئی ندی نہیں ہے ندی دوسری طرف سے بہہ رہی ہے اور ان کے کارخانے نے ندی کی رفتار میں کوئی تبدیلی نہیں کی ہے۔

ٹرافک بھیڑ کے مسئلے کو حل کرنے کیلئے انتظامیہ ٹیم کی آسنسول ڈسٹرکٹ اسپتال کا معائنہ

آسنسول:14 رمئی، (عوامی نیوز سروس): آسنسول ڈسٹرکٹ اسپتال کے مین گیٹ کے سامنے اور اس سے ملحقہ علاقوں میں روزانہ ٹریفک جام سے عام لوگوں سے لے کر مریضوں تک ایمبولنس سے آنے والے مریض یا ان کے اہل خانہ سب کے لیے پریشانی کا باعث ہے جو ضلع اسپتال کے حکام، پولیس انتظامیہ اور آسنسول میونسپل کارپوریشن کے لیے دردسر بن گیا ہے۔ چنانچہ بالآخر پولیس انتظامیہ اور میونسپل کارپوریشن نے ٹریفک جام کا مسئلہ حل کرنے کے لیے کارروائی کی ضلع صحت محکمہ، آسنسول میونسپل کارپوریشن اور آسنسول درگاپور پولیس کے ٹریفک محکمہ نے ٹریفک کی بھیڑ کے مسئلے کو حل کرنے کے لئے آسنسول ضلع اسپتال کا دورہ کیا ضلع اسپتال میں مریضوں کے بڑھتے ہوئے دباؤ سے گاڑیوں کی تعداد میں اضافہ ہو گیا ہے۔ ٹریفک کا مسئلہ پیدا ہو گیا ہے۔ اسپتال کے احاطے کو ٹریفک کی بھیڑ سے نجات دلانے کے لیے، مغربی بردوان کے ضلع چیف ہیلتھ آفیسر ڈاکٹر یونس خان، آسنسول کے سب ڈویژنل مجسٹریٹ (ہیڈ) بسواجیت بھٹاچاریہ، آسنسول ڈسٹرکٹ اسپتال کے سپرنٹنڈنٹ ڈاکٹر نکھل چندر داس، آسنسول درگاپور پولیس کمشنریٹ ڈی سی (ٹریفک) پی وی جی پولیس انسپکٹر، ساؤتھ پولیس انسپکٹر، ایس ایس ٹی، ایس ایس پی، ایس ایس پی اور دیگر موجود تھے کنڈو، پی ڈبلیو ڈی انجینئر اور کئی دوسرے لوگ منگل کو ٹریفک نظام کی جانچ کے لیے مشترکہ معائنہ پر تھے۔

ترنمول کارکنان کے ایک گروپ کا درگاپور کی نجی فیکٹری کے گیٹ پر مسلسل احتجاج جاری، انتظامیہ کی فیکٹری گیٹ سے متصل علاقے میں دفعہ 144 نافذ

آسنسول:14 رمئی، (عوامی نیوز سروس): ترنمول کارکنوں کا ایک گروپ درگاپور کے ساگر بھنگا انڈسٹریل تعلقہ میں ایک پرائیویٹ فیکٹری کے گیٹ پر مسلسل احتجاج کر رہا ہے اور نوکریوں کا مطالبہ کر رہا ہے زرائع سے موصولہ اطلاع کے مطابق حفظ ماتقدم کے طور ہر انتظامیہ نے فیکٹری گیٹ سے ملحقہ علاقے میں دفعہ 144 نافذ کر دی دوسری طرف مقامی ترنمول کارکنوں کے ایک حصے نے فیکٹری میں کارکنوں کی بھرتی میں بے ضابطگیوں کا الزام لگاتے ہوئے کارخانے کے ترنمول ورکرس لیڈر کے گھر پر پارٹی کا جھنڈا تھام کر پرتشدد احتجاج کیا اور ترنمول ورکرس لیڈر کے نام پر "چور، چور" کے نعرے لگائے یہ واقعے درگاپور کے ساگر بھنگا علاقے کی ہے اور ترنمول کے مزدور لیڈر کا نام شیخ رمضان بتایا جاتا ہے بتایا جاتا ہے کہ یہ مسئلہ دس دن پہلے شروع ہوا تھا اہلیت کے باوجود مقامی لوگوں کو نوکریاں نہیں مل رہی ہیں جب کہ ڈپی کے غیر جگہوں کے لاگ ساگر بھنگہ صنعتی تعلقہ میں ایک نجی فیکٹری میں کام کر رہے ہیں۔
احتجاج کے طور پر ساگر بھنگہ کے مقامی ترنمول کارکنوں کے ایک حصے نے پرائیویٹ فیکٹری کے سامنے احتجاج کیا، پارٹی کے جھنڈے پکڑے، غیر جگہوں کے کارکنوں کو روکا ترنمول کارکنوں کا ایک گروپ ان غیر جگہوں کے کارکنوں کو فیکٹری کے گیٹ کے سامنے پارٹی جھنڈوں کے ساتھ خیمے لگا کر اور نائٹ گارڈ رکھ کر روک رہا تھا۔ انہوں نے مطالبہ کیا کہ مقامی لوگوں کو ترجیح دی جائے لیکن ایسا کرنے کے بجائے باہر کے لوگوں کو پیسے کے عوض رات کی تاریکی میں فیکٹری میں زبردستی داخل کیا جا رہا ہے اس پرائیویٹ فیکٹری میں حال ہی میں ترنمول ورکرز یونین کی ایک نئی کمیٹی بنائی گئی ہے جس کی سربراہی ریاستی ترنمول ورکرز آرگنائزیشن کے ریاستی صدر رتبرتا بنرجی کر رہے ہیں شیخ رمضان اس فیکٹری کے ترنمول ورکرز یونین کے جوائنٹ سکریٹری ہیں ترنمول کے مقامی کارکنوں کا ایک حصہ ساگر بھنگہ صنعتی تعلقہ میں اس پرائیویٹ فیکٹری کے گیٹ پر خیمے لگا کر دس دنوں سے احتجاج کر رہا تھا یہ پوچھ رہا تھا کہ مقامی لوگوں کی جگہ پر باہر کے لوگوں کو کیوں رکھا جا رہا ہے اور باہر کے لوگوں کو کیوں نکال باہر نہیں کیا جا رہا ہے اطلاع کے مطابق منگل کی شام تک کوک اوون تھانے کی پولیس نے اس فیکٹری کے گیٹ کے سامنے دفعہ 144 کے تحت ایک نوٹس لگا دیا تھا جس میں کہا گیا تھا کہ بدھ کی صبح سے فیکٹری کے گیٹ کے 200 میٹر کے اندر کوئی اجتماع ہوتا ہے تو پولیس قانونی کارروائی کرے گی اس نوٹس کے لگائے جانے کے فوراً بعد، مشتعل ترنمول کارکنان فیکٹری کی ترنمول ورکرز یونین کے جوائنٹ سکریٹری شیخ رمضان کے خلاف غصے میں بھڑک اٹھے ترنمول ورکرس لیڈر کے نام پر "چور، چور" کا نعرہ لگایا گیا اور ایک جلوس نکالا گیا مشتعل ترنمول کارکنوں کا جلوس آخر کار ترنمول ورکرز لیڈر شیخ رمضان کے گھر پہنچا ترنمول ورکرس لیڈر کے گھر کے سامنے زبردست احتجاج شروع ہوا اور "چور، چور" کے نعرے لگائے گئے الزام یہ ہے کہ فیکٹری کی نچلی سطح پر مزدور یونین کے لیڈر پیسے کے عوض باہر کے لوگوں کو نوکریاں دے رہے ہیں جبکہ مقامی لوگ محروموں کی فہرست میں شامل ہیں، حالانکہ اس نچلی سطح کے کارکن لیڈر نے انہیں نوکریوں کا وعدہ کیا تھا اور آج سب کچھ جانتے ہوئے بھی وہ خاموش تماشائی ہے تو کیا اس سارے عرصے میں ٹیم بنانا غلط فیصلہ تھا؟ انہوں نے احتجاج کرنے والے ترنمول کارکنوں کو یہ بھی بتایا کہ وہ انصاف کے حصول کے لیے کولکاتا نبو تک پیدل چلیں گے۔ ترنمول لیبر لیڈر شیخ رمضان نے ردعمل ظاہر کیا کہ ان کے ساتھ ایک سازش ہو رہی ہے لیکن وہ کیمرے کے سامنے جواب دینے سے گریزاں ہیں۔ گذشتہ دنوں فیکٹری کی نو تشکیل شدہ ترنمول ورکرس یونین کے جوائنٹ سکریٹری شیخ رمضان کے بھائی شیخ گینڈا پر درگاپور کے ساگر بھنگہ انڈسٹریل تعلقہ میں واقع اس پرائیویٹ فیکٹری میں نوکری دینے کے نام پر ایک نابینا خاتون سے پیسے لینے کا الزام لگایا گیا تھا اگرچہ ملزم ترنمول ورکرس لیڈر کے بھائی نے الزامات کی تردید کی، لیکن اس واقعہ کے بعد ترنمول ورکرس لیڈر کے گھر کے سامنے زبردست احتجاج کیا گیا، جس میں فیکٹری میں کارکنوں کی بھرتی میں بے ضابطگیوں کا الزام لگایا گیا جس سے ستم ظریفی اور پریشانی دونوں بڑھیں گی۔

☆

سیل ISP سے 350 دکانداروں کے مسائل حل کرنے کا مطالبہ

آسنسول: 14 رمئی، (عوامی نیوز سروس): برن پور مارکیٹ کے 350 سے زائد دکانداروں نے چیف جنرل منیجر (سٹی سروسز) سیل-آئی ایس پی، برن پور کو اپنے دیرینہ مسائل کے حوالے سے ایک خط لکھا ہے۔ اس خط میں دکانداروں نے اپنے مسائل کو اجاگر کرتے ہوئے فوری حل کا مطالبہ کیا ہے۔ خط میں چار اہم مسائل کا ذکر کیا گیا ہے۔ پہلے بازار کے علاقے میں کئی مقامات پر پائپ لائن اور پانی کا رساؤ ہے جس کی وجہ سے دکانداروں کو بھاری نقصان ہو رہا ہے۔ دوسرا، کچرے کو ٹھکانے لگانے کی سہولیات کا فقدان، جس کے نتیجے میں گندگی اور غیر صحت مند حالات پیدا ہوتے ہیں۔ تیسرا، بازار کی گلیوں کی خستہ حالی، جن کی 20 سال سے زائد عرصے سے مرمت نہیں کی گئی۔ چوتھا، کچھ دکاندار ISP-SAIL سے باضابطہ معاہدہ وصول نہ کرنے کی شکایت کر رہے ہیں، جس کی وجہ سے انہیں پریشانی کا سامنا ہے دکانداروں نے خط میں لکھا کہ ہم کرایہ اور بجلی کے چارجز باقاعدگی سے ادا کر رہے ہیں لیکن ہمیں مناسب سہولیات نہیں مل رہیں، ہم چھوٹے پیمانے کے تاجر ہیں اور ان مسائل کی وجہ سے ہمارا کاروبار متاثر ہو رہا ہے۔ انہوں نے مارکیٹ کی ترقی کو یقینی بنانے کے لیے ISP-SAIL سے فوری مداخلت اور تعاون کی درخواست کی ہے۔ خط کے ساتھ کچھ دکانداروں کی فہرست بھی منسلک کی گئی ہے جس میں ان کے نام اور رابطہ نمبر شامل ہیں۔ اس معاملے میں سیل-آئی ایس پی کی طرف سے ابھی تک کوئی سرکاری ردعمل سامنے نہیں آیا ہے۔ دکانداروں کو امید ہے کہ ان کے مطالبات پر جلد غور کیا جائے گا۔

آسنسول رحمانیہ ہائر سکنڈری اسکول کے اتچ ایس امتحان میں بہتر نتائج 378 کامیاب، 5 اسکول ٹاپر

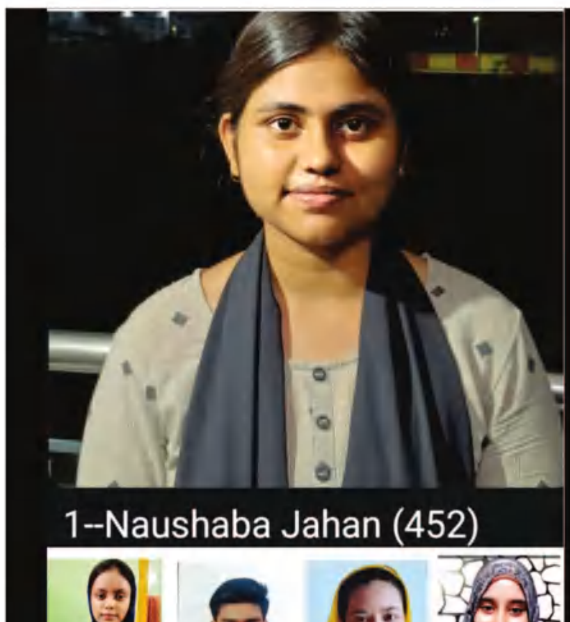

1--Naushaba Jahan (452)

آسنسول:14 رمئی، (عوامی نیوز سروس): آسنسول رحمانیہ ہائی سکنڈری اسکول پچھم بردوان ضلع کا سب سے پہلا اردو میڈیم ہائی اسکول شمار ہوتا ہے اس قدیم اور معروف اسکول سے کئی نسلیں زیور تعلیم سے آراستہ ہوکر ملک کے مشہور بڑے شہروں میں اعلی عہدوں پر فائز ہوکر منفرد شناخت کے ساتھ خدمات انجام دئے اور دے بھی رہے ہیں بیشمار ٹیچرس کی ملازمت ڈے منسلک ہیں کئی ڈاکٹر انجینئر ڈبلو بی سی ایس افسر بنے اور یہ سلسلہ ہنوز جاری ہے ریلپار کی معزز بزرگوں نے اس اسکول کو ایک عرصہ قبل قائم کیا اج اس اسکول میں بچے اور بچیوں کی بڑی تعداد بحسن وخوبی تعلیم حاصل کر رہے ہیں اس اسکول میں تعلیم وتربیت کے ساتھ ثقافتی و کلچرل پروگرام کھیل کود اسپورٹس و دیگر پروگرام بھی منعقد ہوتے رہتے ہیں جس سے طلبا و طالبات کے اندر کی فنی صلاحیت اجاگر ہونے کا موقعے فراہم ہوتے ہیں اسنسول رحمانیہ ہائیر سکنڈری اسکول جو جہانگیری محلہ ریلپار کے قلب میں آن بان شان سے واقع ہے اور تعلیم کا مینار بن کر اپنی تعلیمی روشنی کو گھر گھر پہنچا رہا ہے یہاں کے ٹیچرس واسٹاف بھی اپنے فرض منصبی کو بخوبی انجام دیتے ہیں انلوگوں کی ثمر اور کوششوں کا نتیجہ ہے کہ مدھیامک اور اتچ ایس کے امتحانات میں طلبہ نمایا طور پر کامیاب ہوتے ہیں ان بچوں کی کارہائے نمایاں کامیابی سے جہاں والدین اور اسٹوڈنٹس کا نام روشن ہوتا ہے وہیں رحمانیہ اسکول اور ٹیچرس واسٹاف کی خدمات کی بھی پرخلوص ستائش ہوتی ہیں مدھیامک امتحان میں بہتر نتائج کے بعد اتچ ایس امتحان میں بھی اسنسول رحمانیہ اتچ ایس اسکول کا بہتر رزلٹ سامنے ایا جس سے اسکول میں جشن کا ماحول ہے اسکول کے ٹیچر انچارج محمد ارشاد خان نے اتچ ایس امتحان کے نتائج کی تفصیلی جانکاری دیتے ہوئے کہا کہ ہمارے رحمانیہ اسکول سے کل 437 اسٹوڈنٹس اتچ ایس امتحان میں شامل ہوئے ان میں سے کامیاب ہوئے 378، رزلٹ قریب 87 فیصد ہوئے اور اسکول ٹاپر 5 طلبہ ہیں (1) نوشابہ جہاں جنہوں نے کل 452 نمبر حاصل کی۔ (2) کیفی انجم جنہوں نے کل 437 نمبر حاصل کی۔ (3) ریحان کوثر جس نے کل 433 نمبر حاصل کیا۔ (4) ثنا آفرین جس نے کل 432 نمبر حاصل کی۔ (5) عائشہ شاداب جسنے 429 نمبر حاصل کی رحمانیہ اسکول میں کامیاب 378 طلبہ اور ان میں اسکول ٹاپر 5 طلبہ کو اسکول کے ہیڈ ٹیچر اور تمام ٹیچرس نے مبارکباد پیش کی اور روشن مستقبل کی ڈھیر ساری دعاوں کے ساتھ نیک خواہشات کا اظہار کیا اور اگے کی تعلیم کے لئے کیرئیر گائڈنس کے طور پر مفید مشوروں اور بہتر رہنمائی سے نوازا طلبہ بیحد خوش وخرم نظر ارہے تھے کامیاب طلبہ کو رزلٹ پیش کئے گئے طلبہ نے اپنے اساتذہ کرام سے دعاوں کی اپیل کی ٹیچر انچارج محمد ارشاد خان نے کہا کہ یہ بڑی کامیابی طلبہ کی انتھک محنت لگن اور تعلیمی محبت اور اسکول کے تدریسی عملے کی کوششوں کا ثمرہ ہے۔

ہندستان کیبلز کے سلسلے سے وزیر اعلی کو بنگشو گوپال چودھری کا مکتوب

آسنسول:14 رمئی، (عوامی نیوز سروس): آسنسول کے سابق ایم پی اور سابق ریاستی وزیر بنگشو گوپال چودھری نے ریاست کے وزیر اعلیٰ کو خط لکھا لکھے گئے۔ خط میں انہوں نے بند ہندستان کیبلز اور ایم اے ایم سی اراضی کے حوالے سے انتظامات کرنے کا مطالبہ کیا بنگشو پال چودھری نے اپنے خط میں کہا کہ اس علاقے میں بڑی زمین غیر کاشت پڑی ہوئی ہے کئی کارخانے بند ہو چکے ہیں آرمی فیکٹری کی مثال دیتے ہوئے انہوں نے کہا کہ وہاں کی زمین اور آلات 20 سال سے زائد عرصے سے غیر استعمال شدہ ہیں۔ ان کے مطابق اس معاملے میں صرف ریاستی حکومت ہی مداخلت کر سکتی ہے کیونکہ مرکزی حکومت اور ایم ایل اے یا ایم پی کی رضامندی کے بغیر کوئی کارروائی کرنا ممکن نہیں ہے۔ درگاپور-آسنسول کے علاقے کو صنعتی طور پر نظر انداز کرتے ہوئے، انہوں نے دیگر سرکاری ایجنسیوں جیسے چھی چترنجن ریلوے انجن فیکٹری (CLW)) اور کوئکری کو بند ہونے سے بچانے پر زور دیا۔ بنگشو پال چودھری نے وزیر اعلیٰ سے اس علاقے کے لیے ایک کمیٹی بنانے کی درخواست کی ہے۔

بدری ناتھ میں درگاپور کے ایک نوجوان کی پراسرار موت

آسنسول:14 رمئی، (عوامی نیوز سروس): اتراکھنڈ کے بدری ناتھ میں درگاپور کے 27 سالہ نوجوان پریتم مجمدار کی پراسرار حالات میں موت ہوگئی۔ زرائع کے مطابق پریتم کی لاش بدری ناتھ کے کنچنا نالہ میں دیودار کے درخت سے لٹکی ہوئی ملی اس کے ساتھ کچھ دستاویزات بھی برآمد ہوئے ہیں پریتم بی زون ایڈیشن، درگاپور کا رہنے والا تھا ذرائع کے مطابق پریتم مجمدار اس کے علاوہ اپنے ماموں کے گھر رہتا تھا اور وہاں سے 4 تاریخ کو نوکری کا حوالہ دے کر کولکاتا چلا گیا اس کا اپنے ماموں سے آخری رابطہ رواں ماہ کی 11 تاریخ کو ہوا تھا اور اس کے بعد کوئی رابطہ نہیں ہوا بتایا جاتا ہے کہ 13 تاریخ کو اتراکھنڈ پولیس سے خبر آئی کہ پریتم کی موت ہوگئی ہے پریتم کی لاش اتراکھنڈ کے بدری ناتھ کے کنچنالا میں دیودار کے درخت سے لٹکی ہوئی ملی جب یہ خبر درگاپور پہنچی تو کہرام مچ گیا۔ چچا اتانو داس پریتم ان کے ساتھ رہتے تھے۔ وہ 4 تاریخ کو کولکاتا گیا تھا۔ وہ کسی کام کے بارے میں بات کرنے گیا تھا۔ اس نے 11 تاریخ کو اس سے بات کی 12 تاریخ کے بعد مزید رابطہ ممکن نہ تھا۔ 13 تاریخ کو، اتراکھنڈ کے جوشی مٹھ کی پولیس نے اطلاع دی کہ پریتم کی لاش درخت سے لٹکی ہوئی ملی۔ ان کا کہنا تھا کہ وہ جانتے تھے کہ پریتم کولکتہ جا چکے ہیں اور وہ جوشی مٹھ جا رہے ہیں موت کی اصل وجہ وہاں جانے کے بعد ہی معلوم ہوگا واقعہ کی اطلاع ملتے ہی پریتم کے گھر کے سامنے لوگوں کی بھیڑ جمع ہوگئی اور سوگ کی فضا چھا گئی۔

پنڈ یشور کے کھوٹا ڈیہی گاؤں میں دو قبائلی برادریوں میں تصادم، قومی شاہراہ بلاک

آسنسول:14 رمئی، (عوامی نیوز سروس): پنڈیشور کے کھوٹا ڈیہی گاؤں میں دو قبائلی برادریوں کے درمیان تصادم کی وجہ سے کشیدگی بڑھ گئی ہے ایک گروپ پر حملے کا الزام لگاتے ہوئے دوسرے گروپ نے قومی شاہراہ بلاک کر کے احتجاج کیا بعدازاں پولیس کی مداخلت سے رکاوٹیں ہٹا دی گئیں پنڈیشور پولیس اسٹیشن کے تحت شیاملا پنچایت 36 گونڈا اتلکا پاڑا کے کچھ قبائلیوں نے کھوٹا ڈیہی قبائلی برادری پر حملہ کیا وہ گاؤں میں داخل ہوئے اور ربیلال ہنسدا نامی شخص کی تلاش شروع کی۔ اسے نہ ملنے پر محلے کے دیگر مکینوں پرل ہیمبرم، راجن مرمو اور دیگر نے حملہ کیا الزام ہے کہ نہ صرف مردوں بلکہ بچوں اور یہاں تک کہ خواتین کو بھی مارا پیٹا گیا احتجاج میں کھوٹا ڈیہی گاؤں کے قبائلیوں کے ایک حصے نے ہری پور سے پنڈیشور جانے والی قومی شاہراہ 60 پر کھوٹا ڈیہی موڑ پر سڑک بلاک کر کے احتجاج کیا رات 42:08 بجے سے دیر رات تک تقریباً تین گھنٹے تک بلاک رہی۔

کانگریس کی طرف سے ٹنڈر میں بے ضابطگی کے خلاف مغربی بردوان ضلع پریشد کو میمورنڈم

آسنسول:14 رمئی، (عوامی نیوز سروس): آسنسول شاخ کی انڈین نیشنل کانگریس پارٹی کی جانب سے ٹنڈر میں بے ضابطگی کا الزام لگاتے ہوئے پچھم بردوان ضلع پریشید میں ایک میمورنڈم پیش کیا گیا انڈین نیشنل کانگریس پارٹی اسنسول شاخ کی قیادت ریاستی کانگریس رکن پرشنجیت ٹنڈی کر رہ تھے اس موقعے پر، شہر کے معروف کانگریس رہنما شاہ عالم خان، اسنسول وارڈ 25 کے کانگریسی کاونسلر ایس ایم مصطفے، ودیگر کارکنان موجود تھے کانگریس پارٹی کے کارکنان ہاتھوں میں پارٹی کا پرچم اور بینر لیکر نعرے لگاتے ہوئے ضلع پریشید افس پہنچے اور میمورنڈم پیش کیا میمورنڈم میں تحریری طور پر کہا گیا کہ 1) معلوم ہوا ہے کہ یہ شہر 20 سال سے بغیر کسی ٹینڈر کے چل رہا ہے ٹینڈر پہلے کیوں نہیں بلایا گیا؟ 2) کام کی ہدایات کے تحت تین اضلاع میں تمام ٹینڈرز ٹھیکیداروں کو بھاری رقم کے عوض دیے جا رہے ہیں کیوں؟۔ (3) پردھان منتری آواس یوجنا سمیت ہر طرح کی فلاح و بہبود فراہم کرنے کے بجائے محروم لوگوں کو حقیقی معنوں میں مدد فراہم کرنی ہوگی۔ علاوہ ازیں دیگر مطالبات پیش کئے گئے اس موقعے پر پرشنجیت ٹنڈی نے کہا کہ پنچائیت علاقے پر عدم توجہی برتی جا رہی ہے جھاڑکھنڈ مغربی بنگال سرحدی علاقے میں ٹنڈر برسوں سے نہیں ہوئی ہے ہملوگوں نے ارٹی ائی کیا تو افس کی جانب سے جانکاری ملی کہ بغیر ٹنڈر کام چل رہا ہے برسوں سے کوئی ٹنڈر نہیں ہوا ہے انہوں نے کہا کہ ٹنڈر نوٹس جاری ہوتا ہے مگر ٹنڈر منسوخ کر کے بغیر ٹنڈر کام چلایا جا رہا ہے اگر ٹنڈر ہوتا بھی ہے تو پچھم بردوان ضلع کے لوگوں کا ٹنڈر کاغذ پر کوئی توجہ نہیں ہوتی ٹنڈر مالدہ، مرشدہ اباد اور کولکاتا کی ایجنسی کو ترجیح دی جاتی ہے پنچائیت افسوں میں حکمراں پارٹی کے لوگ عہدیداروں پر مسلط ہیں اسی طرح کاونسلر ایس ایم مصطفے نے کہا کہ ضلع پریشید افس ہو یا دیگر دفاتر ہر جگہے پر ترنمول کی حمایت پر کام کئے جاتے ہیں مرکزی اسکیم کو ہماری ریاستی حکومت اپنا الگ نام دیکر لانچ کرتی ہے موجودہ ماحول میں دیکھا جاتا ہے انتظامیہ ترنمول کی ہدایت پر کام کرتی ہے جبکہ انہیں عام لوگوں کی فلاح و بہبود میں کام کرنا چاہئے کہا گیا کہ اگر جلد ٹنڈر نہیں کیا گیا تو کانگریس ایک بڑی تحریک لیکر اترنے پر مجبور ہوگی۔

ورلڈ ٹسٹ کرکٹ فائنل کیلئے لارڈز کا شاہی اسٹیج تیار

11 تا 15 جون آسٹریلیا اور جنوبی افریقہ کے درمیان کھیلا جائے گا تہلکہ خیز فائنل

لندن 14 مئی: 11 تا 15 جون لندن کے لارڈز گراونڈ میں آسٹریلیا اور جنوبی افریقہ کے درمیان ورلڈ ٹسٹ کرکٹ کا فائنل کھیلا جائے گا اور لارڈز گراونڈ کو اس فائنل کے لئے خوبصورتی سے سجایا گیا ہے تو یا بیگانی شادی میں عبداللہ...... آسٹریلیا اس سے پہلے بھی پیٹ کمنیز کی قیادت میں ورلڈ ٹسٹ کرکٹ کا فائنل جیت چکا ہے اور اس مرتبہ جبکہ اس کا حریف جنوبی افریقہ ہے تو آسٹریلیا جیسی زیرک ٹیم کے لئے جنوبی افریقہ جیسی ٹیم کو شکست دینا کوئی مشکل نہیں ہے لیکن یہ کرکٹ ہے اور کرکٹ میں یہاں ایک اوور بھی کھیل کا نقشہ پلٹ دیتی ہے اور یقینی جیت سے ہمکنار ٹیم شکست سے دوچار نظر آتی ہے۔ پھر ایسا بھی ہوتا ہے کہ آخری اوور میں پھر نقشہ بدل جاتا ہے اور یہ بھی ممکن کھیل کا نتیجہ بھی یکسر پلٹ جاء یا اور یہ سب زیادہ تر ٹی-20 میچوں میں دیکھا جاتا ہے۔ لیکن جہاں تک 5 روزہ ٹسٹ کا سوال ہے وہاں ایسے عجوبے بہت کم نظر آتے ہیں۔ آسٹریلیا کی ٹیم میں اس وقت تین خاص فاسٹ بالر مچل اسٹارک، جوس ہینزلووڈ اور کپتان پیٹ کمنیز اور اسپنر لیون ایسے چار سرجیکل اسٹرائیک کرنے والے بالرز ہیں جو دیکھتے ہی دیکھتے کھیل کا نقشہ پلٹ دینے کی صلاحیت رکھتے ہیں جبکہ اس کے مقابلے میں جنوبی افریقی ٹیم میں فاسٹ بالر رباڈا، اسپنر کیٹیو مہاراج اور فاسٹ بالر کارلسن اگر چہ اچھے اور کار آمد بالر ہیں لیکن ان سے یہ امید رکھنا کہ وہ آسٹریلیا کے ٹراویس ہیڈ، سالٹ، اسٹیوا سمتھ، پیٹ کمنیز، جوس ہینزلووڈ، مچل اسٹارک، اور لیون جیسے اسٹار کھلاڑیوں کی موجودگی میں جنوبی افریقہ کو سکون کی سانس لینے کا موقع بھی مل سکے۔

ویسے یہ کہا جاتا ہے کہ ٹسٹ کرکٹ میں بھی کبھی کبھی عجیب وغریب نتائج سامنے آجاتے ہیں ورنہ جنوبی افریقہ کی استطاعت نہ تھی کہ وہ انگلینڈ، انڈیا اور نیوزی لینڈ کی جگہ خود ڈبلوٹی سی فائنل میں گرہ پرویش کر سکے کیونکہ جنوبی افریقی ٹیم کی یہ اوقات ہی نہیں ہے۔ گزشتہ 1981 میں جنوبی افریقہ کو نسل پرست ملک ہونے کے زمرے سے آزاد کیا گیا جب وہاں صرف گوروں کی چلتی تھی اور کالوں کو جوتے کی نوک پر رکھا جاتا تھا جس کے خلاف سیاہ فام لیڈر نیلسن منڈیلا نے تحریک چلائی تھی تو 1969 میں اسے جیل کے ایک ایسے سیل میں ڈال دیا گیا تھا جہاں ایک ہفتے میں اسے صرف ایک بار کھانا ملتا تھا اور نیلسن منڈیلا کا کہنا ہے کہ اکثر وبیشتر اس نے حشرات الارض کو منہ میں دبا کر اپنے پیٹ کی آگ بجھائی تھی۔

جنوبی افریقہ کے اصلاح پسند حکمراں ایف ڈبلو ڈی کلرک نے اپنے دورہ حکمرانی میں نیلسن منڈیلا کو 1994 میں آزاد کر دیا پھر نیلسن منڈیلا کی حکمرانی میں ایک آزاد اصلاح پسند حکومت کا قیام عمل میں آیا اور 1995 میں جنوبی افریقہ کی ٹیم کو پہلی مرتبہ 1969 کے بعد انٹرنیشنل کرکٹ میں کھیلنے کا موقع ملا اور ڈیرل کلینن، اینڈر یوہڈسن، گیری کرسٹن، جونٹی روڈنے، ڈیوڈ رچرڈسن، ہنسی کرونئے، جیکس لیکس، برائی میکملن، شان پولاک، پال ایڈس، نکی بوئے ایلن ڈونالڈ، کریگ میتھیوز، کلائیو ایکسٹن اور بریٹ شلز پر مشتمل ٹیم انڈیا میں کھیلنے آئی اور انڈیا کے خلاف پانچ ون ڈے انٹرنیشنل میں 4-1 سے کامیابی حاصل کی جب کلکتہ کے ایڈن گارڈن کے میچ میں ایلن ڈونالڈ نے 51 رن دیکر 7 وکٹیں حاصل کیں اور انڈیا کو اس سیریز میں شکست فاش ہوئی تھی لیکن 1975 سے 2025 تک یعنی 80 برسوں کے دوران جنوبی افریقہ نہ تو چمپئن ٹرافی، نہ ورلڈ کپ اور نہ کوئی اعلیٰ ٹورنامنٹ جیت سکی لیکن اس مرتبہ جبکہ اسے ورلڈ ٹسٹ فائنل میں کھیلنے کا موقع ملا ہے تو ایسے میں اس کی بھرپور کوشش یہی ہوگی اور 1995 کے بعد وہ پہلی بڑی کامیابی حاصل کرے پھر کرکٹ ورلڈ کپ کی طرف اس کی نظر پہنچے۔

سنیچر کو بنگلور کے چیناسوامی اسٹیڈیم میں کے کے آر کا مقابلہ آر سی بی سے

آرگنائزروں کا دعویٰ، شیدائیوں کی دلچسپی میں مزید اضافہ ہوا ہے

کولکاتا 14 مئی: آئی پی ایل 2025 جو غیر معمولی حالات اور انڈیا پاکستان کے درمیان کشیدگی پھر سیز فائر سے پہلے ایک ہفتے کیلئے ملتوی کیا گیا تھا اب حالات میں قدرے بہتری آنے اور ہوائی سروس کے دوبارہ شروع ہو جانے پر آئی پی ایل بھی دوبارہ شروع ہونے جارہا ہے ایسے میں کولکاتا نائٹ رائیڈرس جو پلے آف میں کھیلنے کا خواہش مند ہے اور اس کی پوری کوشش ہے کہ پلے آف میں اس کے کھیلنے کے امکانات روشن ہوں لیکن دفاعی چمپئن کے کے آر شاید اپنے اس مقصد میں کامیاب نہ ہو سکے۔ اسی سنیچر کو جو رائل چیلنجرز بنگلور کے ساتھ اس کا مقابلہ ہونے والا ہے وہ اس کے آخری میچوں میں سے ایک ہے اور اس میچ میں کامیابی حاصل کرنے کے لئے کے کے آر کے کپتان اجنکیا رہانے نے چنئی میں پریکٹس سیشن کا آغاز کر دیا ہے۔

یہ میچ بنگلور کے چیناسوامی اسٹیڈیم میں کھیلا جائے گا۔ اور آج رات کو دونوں ٹیمیں کے کے آر اور آر سی بی دونوں بنگلور پہنچ جائیں گی۔ اس میچ کے لئے تمام ٹکٹیں آن لائین میں بک چکی ہیں۔ اجنکیا رہانے نے بتایا کہ آج رات تک کے کے آر کے سبھی کھلاڑی بشمول اوور سیز کھلاڑی بنگلور پہنچ جائیں گے اور پوری ٹیم کل جمعرات سے چیناسوامی اسٹیڈیم میں بھرپور طریقے سے پریکٹس میں حصہ لیں گی۔ اس وقت چند دنوں کی تاخیر سے آئی پی ایل جو دوبارہ شروع ہونے جارہا ہے اس کے بارے میں آرگنائزروں کا کہنا ہے کہ شیدائیوں کی دلچسپی میں کوئی کمی نہیں ہوئی ہے اور وہ پہلے کے انداز میں ٹکٹوں کے لئے ٹوٹے پڑ رہے ہیں لیکن حقیقت تو یہ ہے کہ آئی پی ایل اب دھیرے دھیرے اپنی کشش کھوتی جارہی ہے جب شیدائیوں کو احساس ہو رہا ہے کہ سبھی میچ جو کھیلے جاتے ہیں اس میں چند میچوں میں گیم انڈر-ٹیبل ہوتا ہے اور کس ٹیم کو جیتنا چاہئے اور کیسے کس اوور کے بعد تھم جانا چاہئے یہ سب محسوس کیا گیا ہے اور وہ اس حقیقت سے واقف ہو چکے ہیں کہ جو کچھ بھی دکھائی دیتا ہے وہ بالکل سچ نہیں ہے۔

مشکل ترین دوروں میں سے ایک: جنوبی افریقہ کی کھلاڑی لوس کا سری لنکا سہ رخی سیریز پر تبصرہ

ڈربن، 14 مئی (یواین آئی) جنوبی افریقہ کی خواتین ٹیم کی سہ رخی سیریز میں ناقص کارکردگی کے بعد، جہاں انہوں نے چار میچوں میں سے صرف ایک میں کامیابی حاصل کی، آل راؤنڈر سُن لوس نے برصغیر کے ٹورنامنٹ حالات پر دیانتدارانہ تبصرہ کیا۔ برصغیر کے مرطوب حالات پر بات کرتے ہوئے، جن کا مہمان ٹیم پر بڑا اثر پڑا، لوس نے کہا: "پہنچتے ہی ہمیں برصغیر کی شدید گرمی اور نمی کا سامنا کرنا پڑا، جس نے ڈربن کے موسم کو ہوا کا جھونکا بنا دیا۔ لوس نے کہا کہ تپتی دھوپ میں موسم ایک مقبول موضوع بن گیا، خاص طور پر اس لیے کہ ہمیں دو برصغیر کی ٹیموں کے خلاف ان کے اپنے گھر میں کھیلنا تھا، جہاں حالات کم، سست اور اسپن کے لیے سازگار ہوتے ہیں"۔ انہوں نے کہا کہ میزبان ملک کو حالات کو سمجھنے اور ان کے مطابق ڈھالنے میں برتری حاصل تھی، لیکن وہ بھی نمی سے پریشان تھے، "85 "فیصد تک نمی اور درمیانی تیس ڈگری درجہ حرارت سے لڑتے ہوئے، ٹیم نے ہر میچ میں لڑنے کی زبردست لچک دکھائی۔ کچھ کھلاڑیوں نے اس دورے کو اپنے کیریئر کے مشکل ترین دوروں میں سے ایک قرار دیا۔"

لوس نے سیریز میں تین میچوں میں ایک وکٹ اور 61 رنز بنائے، جن میں سری لنکا کے خلاف پانچ وکٹوں کی شکست میں 31 رنز ان کا سب سے زیادہ اسکور تھا۔

جنوبی افریقہ نے سیریز کے پہلے تین میچ ہارے، جن میں دو شکست ہندوستان اور ایک میزبان ٹیم کے خلاف تھیں۔ ان کی واحد فتح سری لنکا کے خلاف آخری لیگ میچ میں تھی جہاں کلوئی ٹرائیون نے ہیٹ ٹرک سمیت پانچ وکٹیں لیں اور 51 گیندوں پر 74 رنز بنائے، جبکہ ایبزی ڈرکسن کے 84 گیندوں پر 104 رنز کی بدولت 76 رنز سے فتح حاصل کی۔

انہوں نے آل راؤنڈر نے کپتان لورا وولوارڈٹ کی قیادت کی تعریف کی اور بتایا کہ " کپتان لورا وولوارڈٹ کی قیادت میں، ہم نے ٹیم کی اقدار پر غور کیا اور اسے پورے دورے میں اپنی روزمرہ کی زندگی میں شامل کرنے کی کوشش کی، جس سے ہم بطور کھلاڑی اور ٹیم کے ساتھی آگے بڑھ سکے۔ اگرچہ نتائج ان کے حق میں نہیں رہے، لوس نے تسلیم کیا کہ ٹیم نتائج سے زیادہ چھوٹی چھوٹی باتوں اور ہر میچ کے مثبت پہلوؤں کو منانے پر مرکوز تھی۔

انہوں نے کہا کہ "ہم نے اہم سنگ میل حاصل کیے جن میں تزمین برٹس کی سنچری، نادین ڈی کلرک کی 50 ویں ون ڈے وکٹ، ایبزی ڈرکسن کی بلے اور بال سے مستقل مزاجی، کلوئی ٹرائیون کی ہیٹ ٹرک اور پانچ وکٹیں، نونڈومیسو کی بلے بازی سے کیریئر کی بہترین کارکردگی، سیشنی اور میانی کے ڈیبیو اور پہلی ون ڈے وکٹیں، اور اور کوچ منڈلا کا ٹیم کے ساتھ پہلا مکمل دورہ بھی شامل ہے۔ ایبزی ڈرکسن، جنہوں نے سیریز سے قبل جنوبی افریقہ کے ایک لیجنڈ کی پیروی کرنے کی خواہش ظاہر کی تھی، سیریز کی ٹاپ اسکورر رہیں، جنہوں نے 92.00 کی شاندار اوسط سے 276 رنز بنائے اور 113.11 کے اسٹرائیک ریٹ سے کھیلا۔

کلوئی ٹرائیون پروٹیز کی سب سے زیادہ وکٹیں لینے والی گیند باز ہیں، جنہوں نے 6 وکٹیں لیں اور سری لنکا کے خلاف واحد فتح میں 5/34 کے بہترین اعداد وشمار حاصل کیے۔

انہوں نے مزید کہا کہ "جب بات جنوبی افریقی خاتون ٹیم کی ہو، تو ایک دوسرے کی کامیابیوں اور سنگ میل کو حاصل کرنا ہمیں ایک ٹیم کے طور پر متحد کرتا ہے۔ ناکامی کے باوجود، لوس پرامید رہیں اور کہا کہ جنوبی افریقہ کا ہدف سال کے آخر میں ہونے والے اہم ایونٹ آئی سی سی ویمن کرکٹ ورلڈ کپ 2025 پر مرکوز ہے۔ انہوں نے مزید کہا "اگرچہ یہ میچز ہمارے حق میں نہیں رہے، ٹیم کی توجہ اس سال کے آخر میں ملنے والے بڑے انعام پر ہے۔ آئی سی سی ویمن کرکٹ ورلڈ کپ 2025 جو ہندوستان میں ہوگا، اس ٹرائی سیریز نے اس باوقار ٹورنامنٹ کی تیاری میں اہم کردار ادا کیا ہے۔

ڈی پی ورلڈ انٹرنیشنل لیگ ٹی ٹوئنٹی کا چوتھا سیزن یو اے ای کے قومی دن سے شروع ہوگا

دبئی، 14 مئی (یواین آئی) ڈی پی ورلڈ انٹرنیشنل کرکٹ ٹی 20 لیگ کا چوتھا سیزن متحدہ عرب امارات (یو اے ای) کے قومی دن 2 دسمبر سے شروع ہوگا۔

اس ٹورنامنٹ میں چھ ٹیموں کے درمیان 34 میچ کھیلے جائیں گے۔ ٹورنامنٹ کا فائنل میچ 4 جنوری 2026 کو کھیلا جائے گا۔

اس موقع پر امارات کرکٹ بورڈ کے نائب صدر اور آئی ایل ٹی 20 کے چیئرمین خالد الزرونی نے کہا:" ہمیں اس بات کی تصدیق کرتے ہوئے خوشی ہو رہی ہے کہ ڈی پی ورلڈ انٹرنیشنل لیگ ٹی 20 کا چوتھا سیزن متحدہ عرب امارات کے قومی دن 'عید الاتحاد' پر شروع ہوگا، جو کہ یو اے ای کیلنڈر کے اہم ترین دنوں میں سے ایک ہے۔

انہوں نے کہا، "متحدہ عرب امارات کا قومی دن وہ دن ہے جب ہم متحدہ عرب امارات کا جشن مناتے ہیں، جو دنیا بھر کے لوگوں کا گھر ہے، جن میں لاکھوں کرکٹ شائقین بھی شامل ہیں۔ یو اے ای کا قومی دن 2025 کا جشن منانے میں قوم کے ساتھ شامل ہونا ہمارے لیے واقعی اعزاز کی بات ہے۔"

برونی کا فٹ بال انقلاب: دل کی چوٹ بن گئی جیت کی وراثت

بیگوسرائے / پٹنہ، 14 مئی (یواین آئی) بہار کے بیگوسرائے کی فضاؤں میں فٹ بال کا رنگ گھلا ہوا ہے اور یہ صرف فلائی اوور کے ستونوں پر لکھا ایک نعرہ نہیں، بلکہ ایک خاموش انقلاب کی داستان ہے، جو بہار کے ایک گمنام کونے میں ٹوٹی ہڈیوں اور عزت نفس کے ساتھ شروع ہوئی تھی۔

دارالحکومت پٹنہ کی بھاگ دوڑ سے دور برونی کے ایک پرسکون محلے میں فٹ بال یوں ہی نہیں آئی۔ اسے اپنی شناخت بنانے کے لیے جدوجہد کرنی پڑی۔ مجاہد آزادی یمنا بھگت کی وراثت کے طور پر جانا جانے والا یہ میدان تقریباً 80 سال قبل فٹ بال کا غیر متوقع گھر بن گیا تھا۔ اس کہانی کا اصل موڑ 1990 میں آیا، جب مقامی لڑکیوں کی ایک ناتجربہ کار اور خود اعتمادی سے عاری ٹیم ایک نمائشی میچ میں مظفر پور کی شاندار ٹیم کے مقابلے میں بری طرح ہار گئی۔ یہ ہار میدان کی 50 ویں سالگرہ کے موقع پر منعقدہ میچ میں نہ صرف جسمانی چوٹیں لے کر آئی بلکہ ہر کھلاڑی کے عزت نفس کو بھی گہرا زخم دیا۔ کچھ لڑکیاں لنگڑاتی ہوئی واپس آئیں، کچھ کو اسٹریچر پر لے جانا پڑا اور سب کے زخم جسمانی درد سے کہیں زیادہ گہرے تھے۔

اس ذلت آمیز ہار نے شرمندگی نہیں بلکہ ایک پختہ عزم کو جنم دیا۔ سابق فٹ بالر اور مقامی استاد چندر شیکھر، جن کی باتوں میں نسلوں کا تجربہ جھلکتا ہے، اس دن کو یاد کرتے ہوئے کہتے ہیں، [?] ہماری توہین کی گئی تھی لیکن ہم نے اس درد کو ایک مقصد میں بدل دیا۔ چندر شیکھر بتاتے ہیں کہ اس میدان کی بنیاد آزادی سے پہلے ہی رکھی گئی تھی، جب یمنا بھگت نے جیل سے رہائی کے بعد معاشرے کے پسماندہ طبقات کے نوجوانوں کو تعلیم دینے کے لیے ایک لائبریری قائم کی تھی۔ لیکن اصل تبدیلی 1990 میں آئی، جب انہوں نے میدان کی 50 ویں سالگرہ منانے کا فیصلہ کیا۔ انہوں نے مزید کہا، ہم نے دو ٹیموں کو نمائشی میچ کے لیے بلایا تھا لیکن صرف ایک ٹیم آئی۔ منتظم ہونے کے ناطے ہم شرمندہ تھے اور اچانک ہم نے ایک ٹیم کھڑی کر دی، جس میں کچھ ایسی لڑکیاں تھیں جنہوں نے کبھی فٹ بال نہیں کھیلا تھا۔ چندر شیکھر کی آواز میں اس دن کا درد آج بھی محسوس کیا جا سکتا ہے۔ وہ کہتے ہیں، بدقسمتی سے ہماری کچھ لڑکیوں کی ٹانگیں ٹوٹ گئیں اور زیادہ تر زخمی ہو گئیں۔ اس ہار نے ہمیں اندر تک ہلا دیا۔ ہم اندر سے زخمی تھے۔ پورے گاؤں نے مل کر فیصلہ کیا کہ اب ایک ٹیم بنے گی، ہم کچھ کوچ رکھیں گے اور انہیں پیسے دینے کے لیے ہم چندہ جمع کریں گے۔

ایک سال بعد اٹوٹ ہمت اور پورے کمیونٹی کے تعاون سے سرشار برونی کی لڑکیاں دوبارہ میدان میں اتریں، نہ صرف کھیلنے کے لیے بلکہ مقابلہ کرنے کے لیے۔ انہوں نے آرہ کو 1-0 سے ہرایا، جس میں سابق اسٹرائیکر پونم بھی شامل تھیں۔ یہ جیت صرف اسکور لائن سے کہیں زیادہ اس پختہ عزم کی گواہی تھی کہ ہم یہاں ہیں اور اب ہم مقابلہ کریں گے۔ اگلے تین دہائیوں میں برونی فٹ بال نے متاثر کیا جس کی قیادت چندر شیکھر جیسے گمنام ہیروز اور سابق موہن باگان گول کیپر سنجیو کمار سنگھ نے کی۔ سنجیو نے تو فوج کی مستقل نوکری بھی چھوڑ کر اپنے پسندیدہ کھیل فٹ بال کے لیے اس میدان کو چنا۔ سنجیو نے بڑی ایمانداری سے تسلیم کیا کہ فٹ بال کے لیے ان کی لگن شاید ان کے خاندان کی ضروریات اور خواہشات کی نظر انداز کا باعث بنی، لیکن انہوں نے یہ بھی کہا کہ کسی کو تو یہ ذمہ داری اٹھانی ہی تھی۔

جذباتی سنجیو کہتے ہیں، [?] میرے خاندان کے لیے شاید میں بیکار ہوں لیکن میں کچھ نہیں کر سکتا۔ میں ان کی مدد کرنے کی کوشش کرتا ہوں لیکن فٹ بال میری پہلی محبت ہے۔ سب اپنی نوکریوں میں مصروف ہیں، اس لیے کسی کو تو یہ ذمہ داری اٹھانی ہی تھی۔ یہ ایک ایسی قربانی ہے، جو کسی مجبوری سے نہیں بلکہ محبت سے آئی ہے۔ یہی وہ قربانی تھی جس نے اس میدان کو 2018 میں سنتوش ٹرافی میچوں کی میزبانی کرنے میں مدد دی اور اب یہ ہندوستان کے اہم یوتھ گیمز کا حصہ بن چکا ہے۔ بیگوسرائے آج 12 بار کی ریاستی چیمپئن ہے۔ بہار کی ٹیم میں شامل 70 فیصد لڑکیاں اسی علاقے سے ہیں اور یہاں فٹ بال کی ثقافت کمیونٹی کے فخر میں گہرائی سے سمایا ہوا ہے۔ اب برونی کو قومی نقشے پر جگہ مل گئی ہے اور یہاں کھیلو انڈیا یوتھ گیمز 2025 کا انعقاد ہو رہا ہے۔ یہ تین دہائیوں کی خاموش محنت، پورے گاؤں کی فطرت اور دل سے کھیلی گئی فٹ بال کے لیے گونجتی تالیوں کی کہانی ہے، نہ کہ صرف بوٹ پہن کر میدان میں دوڑنے کی۔ کھیل اتھارٹی کے اسکاؤٹس یہاں نوجوان ٹیلنٹ کی شناخت کے لیے موجود ہیں اور یہ کوئی حیرت کی بات نہیں کہ ان میں سے کئی اسی مٹی سے نکلتے ہیں۔

کئی لوگوں کے لیے کھیلو انڈیا یوتھ گیمز صرف ایک پلیٹ فارم ہے، لیکن برونی کے لیے یہ ایک ایسے گاؤں کا جشن ہے، جس نے اپنے دل اور جسم پر لگے زخموں کو اپنی وراثت میں بدل دیا۔ یہ کہانی اس اٹوٹ جذبے کی ہے جو ہار کو جیت میں اور درد کو تحریک میں بدل سکتی ہے۔

شنائیڈر کو ہرا کر جیسمین پاؤلینی اٹالین اوپن کے سیمی فائنل میں

روم، 14 مئی (یواین آئی) اٹلی کی ٹینس کھلاڑی جیسمین پاؤلینی نے روس کی ڈیانا شنائیڈر کو ہرا کر اٹالین اوپن کے سیمی فائنل میں جگہ بنالی ہے۔

چھٹی سیڈ یافتہ پاؤلینی نے منگل کو کھیلے گئے بارش سے متاثرہ میچ میں روس کی شنائیڈر پر (1-7) 7-6، 6-4، 6-2 سے جیت درج کی۔ اس جیت کے ساتھ وہ 2014 کے بعد آخری چار میں پہنچنے والی اٹلی کی پہلی خاتون ٹینس کھلاڑی بن گئیں۔

سیمی فائنل میں پہنچنے کے بعد پاؤلینی نے کہا، [?] یہ واقعی ایک مشکل میچ تھا۔ میں بہت خوش ہوں کہ میں نے یہ میچ جیت لیا، لیکن یہ ایک رولر کوسٹر تھا۔ ہر قدم پر میں نے ایک نئی چال ڈھونڈی۔ میں نے آخر تک جدوجہد کی۔ یقیناً تماشائیوں نے میری مدد کی۔ اس لیے میں اس جیت سے واقعی بہت خوش ہوں۔

Aawami news Kolkata
Also published from Ranchi & Patna
Thursday, 15th May, 2025

روزنامہ عوامی نیوز کولکاتا
جمعرات، ۱۵ / مئی ۲۰۲۵ء

SPORTS کھیل کی دنیا

بیرٹو کا کہنا ہے کہ برازیل کے پاس اینسیلوٹی کو بطور کوچ رکھنے کے سوا کوئی چارہ نہیں تھا

کولکاتا14/مئی: شاید یہ ہمارے لیے اچھا ہو۔ لیکن برازیلین فٹ بال کو واپس کھینچنے کے لیے، ایک یورپی کو قومی ٹیم کے کوچ کے طور پر لایا گیا۔ ہم اتنے عرصے سے یہ دیکھنے کے عادی نہیں تھے۔ ہمارا ملک پانچ مرتبہ عالمی چیمپئن ہے۔ اور ہم اپنے ہی قومی کوچ کے ساتھ پانچ بار چیمپئن شپ جیت چکے ہیں۔ یہاں تک کہ اب تک جن ممالک نے ورلڈ کپ جیتا ہے وہ بھی کبھی کسی غیر ملکی کوچ سے نہیں جیتا۔ وہاں ہمارے پاس برازیل ہے، وہ ملک جواب بھی پوری دنیا کے لوگوں کو فٹ بال کھیلنا شروع کرنے کی ترغیب دیتا ہے، عالمی چیمپئن بننے کے لیے دوسرے ممالک سے کوچ لاتا ہے۔ یہ معلومات قدرتی طور پر ملک کے فٹ بال کے لیے خوش کن خبر نہیں ہے۔ لیکن یہ بھی سچ ہے، اب کوچ کو دیکھنے کا وقت نہیں ہے۔ برازیلین چیمپئن بننا چاہتے ہیں۔ اور Ancelotti ہمارے ملک کو چیمپئن شپ کے راستے پر لے جانے کے لیے ایک مثالی شخص ہے۔ کسی بھی کلب کوچ نے آج تک کسی قومی ٹیم کی کوچنگ نہیں کی ہے جتنی کامیابی کی سطح تک Ancelotti بطور کلب کوچ۔ اس صورت میں، جب بات کسی غیر ملکی کوچ کی خدمات حاصل کرنے کی ہو، تو انسلوٹی کا نام بالکل درست ہے۔ پانچ بار چیمپئنز لیگ جیتنے والے کوچ پانچ بار کے عالمی چیمپئن ملک کو دوبارہ چیمپئن شپ کا مزہ چکھانے آرہے ہیں۔ اس سے بہتر کچھ نہیں ہو سکتا۔ جہاں تک میں جانتا ہوں، ہمارے ملک کے فٹ بال حکام گزشتہ 2 سالوں سے اینسیلوٹی کو کوچ بنانے کے لیے روکے ہوئے ہیں۔ یقین کیجیے، جب خبر آئی کہ اینسیلوٹی کو کوچ کے عہدے کے لیے غور کیا جا رہا ہے، ہمارے ملک، اوگلوبو میڈیا میں سب سے پہلے تو مجھے اس پر یقین نہیں آیا۔ پہلے تو مجھے یقین نہیں آیا کہ وہ کلب کی سطح پر ایسی قابل رشک کوچنگ کامیابیوں کو پیچھے چھوڑ کر ہماری قومی ٹیم کا کوچ بن سکتا ہے۔ ہمارے قائدین نے یہ ناقابل یقین کام کیا ہے۔ بلاشبہ، غیر ملکی کوچ کی خدمات حاصل کرنے سے بچنے کا کوئی طریقہ نہیں تھا۔ ڈوریول جونیئر کی کوچنگ میں ہمارے اہم حریف ارجنٹائن سے 4-1 سے ہارنے کے بعد، ڈوریول کو قومی کوچ کے طور پر برقرار رکھنے کا کوئی فائدہ نہیں تھا۔ اور اس وقت ملک میں کوئی بھی ایسا نہیں ہے جسے اس وقت مشکلات کا شکار برازیل کی قومی ٹیم کی ذمہ داری سونپی جاسکے۔ ہماری قومی ٹیم بہت بری حالت میں ہے۔ اینسیلوٹی کو ایک ایسے وقت میں ہمارا قومی کوچ مقرر کیا جا رہا ہے جب ورلڈ کپ سے قبل ان کے پاس زیادہ وقت نہیں ہوگا۔ آپ کے پاس قومی ٹیم کی تیاری کے لیے صرف ایک سال کا وقت ہوگا۔ جبکہ سکولاری اسی ٹیم کو 6 سال سے سنبھال رہے ہیں، اینسیلوٹی کو صرف ایک سال ملے گا۔ ورلڈ کپ کی تیاری کے لیے واقعی بہت کم وقت ہے۔ اور اس ذمہ داری کے ساتھ، اینسیلوٹی کو اگلے ماہ مسلسل دو ورلڈ کپ کوالیفائنگ راؤنڈ میچز کھیلنے ہوں گے۔ ایک بہت مشکل صورتحال۔ لیکن جس لمحے بگ فل، لوئیز فلیپ سکولاری، ذہن میں آتا ہے، ایسا لگتا ہے کہ ایک سال کوئی مسئلہ نہیں ہے۔ ہم نے اسکولاری کی کوچنگ میں صرف ایک سال کی تیاری کے ساتھ ورلڈ کپ جیتا تھا۔ تو Ancelotti کیوں نہیں کرسکتا؟ مسئلہ کہیں اور ہے۔ قومی ٹیم اس معیار کی نہیں ہے جو اسکولاری کے دور میں اس کے فٹبالرز تھے۔ لیکن Ancelotti وہاں ہے. یہی امید ہے۔

پرتگال نے جونیئر کے ڈیبیو میچ میں بڑی جیت حاصل کی، رونالڈو بیٹے کی تعریف سے پرجوش

14/مئی: یہ نہیں تو تم میرے باپ کے بیٹے ہو! کرسٹیانو رونالڈو کے بڑے بیٹے نے اپنے والد کے نقش قدم پر چلتے ہوئے پرتگال کی قومی ٹیم کے لیے ڈیبیو کیا۔ تاہم، سینئر ٹیم میں نہیں، کرسٹیانو جونیئر انڈر 15 ٹیم کے لیے پرتگال کی جرسی پہن کر میدان میں اترے۔ گیلری میں ان کی دادی اور رونالڈو کی والدہ ڈولورس ایویرو موجود تھیں۔

ولاتکو مارکووک یوتھ ٹورنامنٹ میں منگل کو پرتگال کا مقابلہ جاپان کے خلاف تھا۔ رونالڈو کے ملک نے وہاں 4-1 سے کامیابی حاصل کی۔ رافیل کیبرال نے ہیٹ ٹرک کی۔ جونیئر البتہ متبادل کے طور پر میدان میں اترے۔ اگرچہ وہ 54 ویں منٹ میں آئے لیکن 14 سالہ ٹیلنٹ نے سب کی توجہ اپنی طرف کھینچ لی۔ سب سے اہم بات یہ ہے کہ رونالڈو اپنی تعریف کے ساتھ فراخ دل ہیں۔ پرتگالی لیجنڈ نے سوشل میڈیا پر لکھا، ''آپ کو ڈیبیو پر مبارکباد'۔ آپ پر فخر ہے۔

رونالڈو کی والدہ ڈولورس ایویرو گیلری میں موجود تھیں۔ اس نے 2010 ورلڈ کپ کی پرتگال کی جرسی پہنی اور اپنے پوتے کے لیے خوشی کا اظہار کیا۔ اس واقعے کی اہمیت یہ ہے کہ رونالڈو کے اسٹارڈم میں اضافے کے پیچھے ڈولورس کی لاتعداد قربانیاں ہیں۔ اور وہ جونیئر زکی پرورش کا ذمہ دار بھی ہے۔ رونالڈو اپنے بیٹے کی تربیت میں باقاعدگی سے شرکت کرتے ہیں۔ خاندان کی فٹ بال روایت کو برقرار رکھنے میں ڈولورس کا کردار بھی کم اہم نہیں ہے۔

رونالڈو کے بیٹے کو ریئل میڈرڈ کی اکیڈمی میں اس وقت داخل کرایا گیا جب وہ ریئل میڈرڈ میں تھے۔ بعد میں، وہاں سے، وہ یووینٹس اور مانچسٹر یونائیٹڈ چلے گئے، اور اپنے والد کی طرح، جونیئر اب النصر کے لیے کھیل رہے ہیں۔ وہ اپنے والد کی طرح گول کرنا پسند کرتا ہے۔ رونالڈوڈوس سانتوس جونیئر نے بھی الناصر کے لیے بہت متاثر کن کارکردگی دکھائی۔ اس کارکردگی کی بدولت انہیں پرتگال کی انڈر 15 ٹیم میں بلایا گیا۔

ورلڈ ٹیسٹ چمپئن شپ: فائنل مقابلہ کیلئے جنوبی افریقہ اور آسٹریلیا نے اپنی اپنی ٹیموں کا کیا اعلان

14/مئی: ورلڈ ٹیسٹ چمپئن شپ کے فائنل مقابلہ کے لیے آسٹریلیا کے ساتھ ساتھ جنوبی افریقہ نے بھی اپنی اپنی ٹیموں کا اعلان کر دیا ہے۔ جنوبی افریقہ کی قیادت ٹیمبا بووما کے ہاتھوں میں ہوگی، جبکہ آسٹریلیائی ٹیم کی کپتانی پیٹ کمنز کرتے ہوئے دکھائی دیں گے۔ 11 جون سے کھیلے جانے والے اس فائنل مقابلے کے لیے لارڈس کا تاریخی میدان تیار ہے۔

جنوبی افریقی ٹیم کی بات کریں تو کپتان ٹیمبا بووما کے علاوہ ٹونی ڈی جورجی، ڈیوڈ بیڈنگھم، مارکو یانسن، ایڈن مارکرم، کائل ویرین، کاربن بوش، رائن ریکلٹن، ویان مولڈر، گگیسو رباڈا، ٹرسٹن اسٹبس، سینورن متھوسامی، لنگی اینگیڈی، کیشو مہاراج اور ڈین پیٹرسن کو 15 رکنی اسکواڈ میں شامل کیا گیا ہے۔ دوسری طرف آسٹریلیائی 15 رکنی اسکواڈ میں پیٹ کمنز کے علاوہ مچل اسٹارک، اسکاٹ بولینڈ، جوش انگلس، اسٹیو اسمتھ، ایلیکس کیری، جوش ہیزل ووڈ، ٹریوس ہیڈ، کیمرون گرین، عثمان خواجہ، سیم کانستاس، مارنس لابوشین، میتھیو کہنمین، ناتھن لاین اور بیو ویبسٹر شامل ہیں۔

دونوں ٹیموں کو دیکھ کر اندازہ ہوتا ہے کہ ان ٹیموں کے کچھ بڑے کھلاڑی جو آئی پی ایل کی ٹیموں کا حصہ ہیں، وہ آئی پی ایل سے کنارہ ہو سکتے ہیں۔ یعنی کچھ بڑے کھلاڑیوں کی موجودگی آئی پی ایل میں دیکھنے کو نہیں ملے گی، جو کہ متعلقہ ٹیموں کے لیے ایک بڑا نقصان ہوگا۔ ہند-پاک کشیدگی کے درمیان آئی پی ایل جب منسوخ ہوا تو کئی غیر ملکی کھلاڑی اپنے وطن واپس لوٹ گئے۔ اب جبکہ آئی پی ایل 17 مئی سے پھر شروع ہونے والا ہے، تو خاص طور سے 13 غیر ملکی کھلاڑیوں پر فرنچائزی کی نظریں ہیں۔ یہ کھلاڑی ہیں پیٹ کمنز، مچل اسٹارک، جوش ہیزل ووڈ، میتھیو ہیڈ، جوش انگلس، گگیسو رباڈا، ٹرسٹن اسٹبس، راین ریکلٹن، مارکو یانسن، لنگی اینگیڈی، ایڈن مارکرم، کاربن بوش اور ویان مولڈر۔

بولٹ آئی پی ایل کے بقیہ حصے میں کھیلیں گے

ممبئی، 14 مئی (یو این آئی) نیوزی لینڈ کے تیز گیند باز ٹرینٹ بولٹ نے انڈین پریمیئر لیگ (آئی پی ایل) 2025 کے بقیہ میچوں میں اپنی ٹیم ممبئی انڈینس کے لیے کھیلنے کا فیصلہ کیا ہے۔ 36 سالہ بولٹ کو ممبئی انڈینز نے میگا نیلامی میں 12.5 کروڑ روپے میں خریدا تھا۔ اس بائیں ہاتھ کے تیز گیند باز نے آئی پی ایل کے اس سیزن میں 8.49 کے اکانومی ریٹ سے 18 وکٹیں حاصل کی ہیں۔ ان کی بہترین کارکردگی سن رائزرس حیدرآباد کے خلاف 26 رن پر چار وکٹ رہی ہے۔

وہ پورے ٹورنامنٹ میں مشترکہ چوتھے نمبر پر ہیں۔ پانچ بار کی چیمپئن ممبئی اب بھی اپنے تین اہم غیر ملکی کھلاڑیوں کی دستیابی کا انتظار کر رہی ہے۔ جنوبی افریقہ کے ریان رکلیٹن اور کوربن بوش اور انگلینڈ کے آل راؤنڈر ول جیکس کی شرکت پر ابھی تک غیر یقینی صورتحال برقرار ہے۔ جنوبی افریقی کرکٹ بورڈ کے مطابق ان کے کھلاڑیوں کا این او سی 25 مئی تک درست ہے۔ انگلینڈ کرکٹ بورڈ (ای سی بی) نے آئی پی ایل میں شرکت کرنے والے انگلینڈ کے کھلاڑیوں کو ویسٹ انڈیز کے خلاف 29 مئی سے شروع ہونے والی ہوم ون ڈے سیریز کے لیے مقررہ وقت پر واپس آنے کی ہدایت کی ہے۔

ہندوستان نے سیف انڈر 19- چمپئن شپ میں نیپال کو 0-4 سے شکست دی

یوپیا (اروناچل پردیش)، 14 مئی (یو این آئی) ہندوستانی فٹ بال ٹیم نے نیپال پر 0-4 کی بڑی جیت درج کرتے ہوئے سیف انڈر 19- چیمپئن شپ کے گروپ بی میں سرفہرست پوزیشن حاصل کی۔ گولڈن جوبلی اسٹیڈیم میں منگل کی رات کھیلے گئے میچ میں میزبان ہندوستانی ٹیم نے ہر ایک ہاف میں دو دو گول کئے۔ ہندوستان کے لیے روہن سنگھ چھامیوم نے 28 ویں، 76 ویں منٹ میں گول کیے جبکہ مقامی کھلاڑیوں اومنگ ڈوڈم 29)ویں) اور ڈینی میٹی 84)ویں) نے ایک ایک گول کیا۔ اس جیت کے ساتھ ہندوستانی ٹیم گروپ بی میں دو میچوں میں چھ پوائنٹس کے ساتھ سرفہرست ہے۔ وہیں نیپال دو میچوں میں تین پوائنٹس کے ساتھ دوسرے نمبر پر رہا۔ ہندوستان کی ٹیم جمعہ کو گروپ اے کے رنر اپ مالدیپ سے مقابلہ کرے گی، جبکہ گروپ اے کی فاتح بنگلہ دیش اسی دن نیپال کے ساتھ سیمی فائنل کھیلے گی۔

Published and Printed by Prem Shankar for AAWAMI NEWS, 30, Chittaranjan Avenue, 4th Floor, Kolkata - 700012 Printed at Saraswati Print Factory Pvt. Ltd. - 789, Chowbhaga West, Near Chaina Mandir, Kolkata- 700105, Editor-Prem Shankar, News Editor : Khurshid Akhter Farazi, - RNI No. WBURD/2014/56804

پرنٹر و پبلیشر شری پریم کے ذریعہ 30/ چترنجن ایونیو، چوتھی منزل، کولکاتا۔ 12، سرسوتی پرنٹ فیکٹری پرائیوٹ لمیٹیڈ۔ 789، چوبھاگا ویسٹ نزد: چائنا مندر، کولکاتہ۔ 105 سے شائع۔ ایڈیٹر: پریم شنکر، نیوز ایڈیٹر: خورشید اختر فرازی۔ (پی آر بی ایکٹ کے تحت خبروں کے انتخاب کے لئے جوابدہ) RNI WBURD/2014/56804